للمدارس الثانوية
کالجوں، یونیورسٹیوں اور مدارس عربیہ کے طلباء کیلئے یکساں مفید
مکمل عربی متن۔ اردو ترجمہ حل تمارین
النحو الواضح
سوم
فی قواعد اللغة العربية
مترجم

النحو الواضح

فی قواعد اللغة العربية

للمدارس الثانوية

الجزء الثالث

تالیف

علی الجارم و مصطفی امین

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
اردو بازار لاہور' فون: 7660736

محمد ابو بکر صدیق
نے ندیم یونس پرنٹرز لاہور سے چھپوا کر
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
لاہور سے شائع کی
قیمت =/160 روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

التصغیر

تصغیر

القسم الاول تعریفه و صیغه

پہلی قسم اس کی تعریف اور صیغے

الامثلة (مثالیں):

نهر	نهير	مبرد	مبيرد
قفل	قفيل	قنفذ	قنيفذ
ذئب	ذويب	منزل	منيزل
دب	دبيب	بلبل	بليبل

البحث:

اذا نظرت فی الکلمات الاولی من کل قسم من القسمین السابقین رایت انها اسماء معربة یدل کل منها علی ذات لم توصف بصغر حجم اوقلة عدد او حقارة شان وتسمی مکبرة. ولکنک اذا نظرت الی الکلمات الثانیة فی القسمین رایت انها هی الاسماء الاولی مع شی من التغیر ورایت انها صارت تدل علی ذوات متصفة بالصغر لانها حولت الی صیغة تفید ذلک هذه میزة من میزات اللغة العربیة لا تکاد توجد فی غیرها الا فی کلمات قلیلة لا تجری علی قاعدة مطردة. واذا اردت ان تعرف ضابطا لهذا التحویل فانظر الی الاسماء الاولی من القسم الاول

تجدها ثلاثية ' وتجد انها حولت الى صيغة التصغير بضم اولها ' وفتح ثانيها ' وزيادة ياء ساكنة بعده ' فصارت على "فعيل". وهكذا تصغير كل اسم ثلاثي.

ثم انظر الى الاسماء الاولى من القسم الثاني ' تجد انها رباعية ' وانها صغرت بضم اولها ' وفتح ثانيها ' وزيادة ياء ساكنة بعده ' وكسر الحرف الثاني لهذا الياء فصارت على "فعيعل" وهكذا تصغير كل اسم رباعي.

بحث: جب تم کلمات اولی میں سابقہ دونوں قسموں میں غور کرو گے تو تمہیں اسماء معرب نظر آئیں گے جو ہر ایک ذات پر دلالت کرتا ہے نہیں وصف ہوتا صغر حجم' قلت تعداد یا حقارت شان سے اسے نکرہ کہتے ہیں لیکن جب کلمات ثانیہ کی دونوں قسموں پر نظر ڈالو گے تو تم دیکھو گے اسماء اولی تبدیلی شیئی کے ساتھ ہیں اور تم دیکھو گے کہ وہ صغر کے ساتھ ذوات متصفہ پر دلالت کرتے ہیں اس لئے کہ صیغہ میں تبدیل ہوتے ہیں جو کہ فائدہ مند ہے یہ لغت عربیہ میں جداگانہ ہیں ان کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں پاؤ گے سوائے چند کلمات کے جو کہ متروک قاعدہ پر لاگو نہیں ہوتے اور جب تم اس تبدیلی کے قاعدہ و قانون کو جاننا چاہتے ہو تو پہلی قسم کے اسماء اولی پر نظر ڈالو تو انہیں ثلاثی پاؤ گے اور انہیں صیغہ تصغیر کی طرف ضمہ اول اور فتح ثانی کے ساتھ اور مابعد یائے ساکنہ کی زیادتی کے پاؤ گے تو یہ فعیل کے وزن پر ہوں گے اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی آتی ہے پھر دوسری قسم کے اسماء اولی کو دیکھو گے تو انہیں رباعی پاؤ گے اور وہ بھی ضمہ اول اور فتح ثانی کے ساتھ مصغر ہوں گے اور اس کے بعد یاء ساکنہ زائدہ ہوگی اور اس یاء کا دوسرا حرف مکسور ہوگا تو یہ فعیعل کے وزن پر ہوگا اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر رباعی ہوگی۔

القواعد:

(۲۰۶) التصغير تحويل الاسم المعرب الى "فعيل" او "فعيعل" للدلالة على صغر مدلوله او قلته او حقارته.

(۲۰۷) يصغر الثلاثي بتحويله الى فعيل ' والرباعي بتحويله الى فعيعل.

ترجمہ:

(۲۰۶) تصغیر اسم معرب کو بدلنا ہے فعیل کی طرف یا فعیعل کی طرف بوجہ دلالت تصغیر مدلول کے یا کمی یا حقارت کے۔

(۲۰۷) ثلاثی کی تصغیر فعیل سے اور رباعی کی فعیعل سے تبدیل ہوتی ہے۔

(۳) جو بوقت تصغیر ثلاثی کا معاملہ ہوتا ہے۔

(۲) ما یعامل معامله الثلاثی عند التصغیر

تصغیر کے وقت جو ثلاثی کا معاملہ ہوتا ہے۔

الامثلة: (مثالیں)

(الف) وردة...... وريدة	(ب) عثمان...... عثيمان
غرفة...... غريفة	عطشان...... عطيشان
قربى...... قريبى	افراس...... افيراس
نعمى...... نعيمى	اطفال...... اطيفال
صحراء...... صحيراء	
حمراء...... حميراء	

البحث:

اذا عددت احرف الاسماء المكبرة فى القسمين ا ب رايت منها ما هو على اربعه احرف ومنها ما هو على خمسة. وربما ظننت ان الرباعى منها يصغر على "فعيعل" بكسر ما بعد ياء التصغير وتجيرت فى تصغير الخماسى ولكن هذه الاسماء ونحوها مستثناة من قاعدة الصغير لانها تصغر تصغير الثلاثى فلا يكسر فيها ما بعد ياء التصغير بل يبقى مفتوحاً على اصله كما ترى فى الامثلة وان اردت ان تدرس هذه الاسماء المستثناة فارجع الى الكلمات المكبرة تجدها الاتية الاصول ختمت بتاء التانيث او الفه المقصورة او الممدودة او الالف والنون الزائدتين او ان الكلمة نفسها على وزن افعال وكل اسم كذلك يصغر تصغير الثلاثى فيبقى ما بعد ياء التصغير فيه مفتوحاً.

بحث: جب تم اسماء مکبر کے حروف کو دو قسموں میں ا۔ ب۔ میں شمار کرو گے تو دیکھو گے کہ وہ چار حروف ہیں اور انہیں میں سے جو پانچ ہوں گے تم سمجھو گے کہ رباعی جو فعیعل کی تصغیر ہیں مابعد یا تصغیر کے کسرہ

کے ساتھ اور خماسی کی تصغیر میں تمہیں پریشانی ہوگی لیکن یہ اسماء اور اس جیسے تصغیر کے قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں اس لئے کہ تصغیر ثلاثی سے مصغر ہوتے ہیں جس کے مابعد یا تصغیر کے کسرہ نہیں آتا بلکہ اصل میں مفتوح باقی رہتا ہے جیسے تم مثالوں میں دیکھ چکے ہو۔ اگر تم ان مستثنیٰ اسماء کو پڑھنا چاہتے ہو تو کلمات نکرہ کی طرف رجوع کیجئے تو وہاں پر ثلاثی کے اصول پاؤ گے جو تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوں گے یا اس کا الف مقصورہ یا ممدودہ ہوگا یا الف اور نون زائدتان ہوں گے یا اس کا حکم بذاتہ افعال کے وزن پر ہوگا اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی ہوتی ہے مابعد یاء تصغیر کے جو باقی رہتا ہے جس میں مفتوح ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۲۰۸) يصغر تصغير الثلاثي كل اسمٍ ثلاثي الاصول ختم بتاءِ التانيث' او الفه المقصورة او الممدودة او الالف والنون الزائدتين' وكل جمع تكسيرٍ على وزن افعال فلا يكسر فيه مابعد ياءِ التصغير' بل يبقى على اصله مفتوحاً.

ترجمہ:

(۲۰۸) ثلاثی کی تصغیر ہر اسم میں مصغر ہوتی ہے ثلاثی کا اصول تائے تانیث یا الف مقصورہ الف ممدودہ اور نون زائدتان سے ختم ہوتا ہے اور تمام جمع مکسر افعال کے وزن پر اس میں مابعد یائے تصغیر کے کسرہ نہیں آتا بلکہ اپنی اصل مفتوح پر باقی رہتا ہے۔

(۳) جو بوقت تصغیر رباعی کا معاملہ ہوتا ہے۔

الامثلة (مثالیں):

قنطرة. قنيطرة. محبرة. محيبرة. مغربي. مغيربي. جعفر جعيفري. اربعاء. اريبعاء. قرفصاء. قريفصاء. ديدبان. ديديبان. زعفران. زعيفران.

البحث:

اذا عددت احرف الاسماء المكبرة في الامثلة السابقة' رايت منها ما هو على خمسة احرف ومنها ما هو على ستة' ولكنك اذا صرفت النظر عن الزوائد في آخر كل كلمة' رايت اسماء رباعية تستطيع تصغيرها بما علمته من القواعد' واذا تاملت هذه الزوائد المتطرفة' رايت انها جاءت بعد اربعة احرف وانها تاء التانيث

او الفه الممدودة او ياء النسب او الالف والنون الزائد تان.

بحث: جب سابقہ مثالوں میں تم نے حروف اسماء الکبر کو شمار کیا تو تم نے دیکھا کہ ان میں سے کچھ حروف پانچ ہیں اور کچھ چھ ہیں لیکن جب تم نے ہر کلمہ کے آخر میں زوائد سے نظر حرف کی تو تم نے دیکھا کہ اسماء رباعیہ کی تصغیر ہو سکتی ہے جن کے قواعد تم جانتے ہو اور جب تم نے ان زوائد متطرفہ میں غور کیا تو تم نے ملاحظہ کیا کہ وہ چار حرفوں کے بعد آئے ہیں اور وہ تاء تانیث- الف ممدودہ یائے نسب اور الف نون زائد تان ہیں۔

البحث:

عرفت فيما سبق ان تصغير الاسم يكون بتحويله الى "فعيل" او "فعيعل" من غير تبديل فى احرفه الاصلية ولكنك ترى ان بعض الاحرف فى الكلمات المكبرة غير عند تصغيرها فما السبب؟ ب ح و تذكرت باب الاعلال رايت ان الحرف الثانى فى كل اسم منها حرف علة منقلب عن حرف آخر والذى يدل على اصول الحرف فعله او مصدره او تكسيره كما تعلم فالاسمان: "باب" و "غار" اصل الفهما واو بدليل ابواب ويغور وغور وكلمة "عاب" اصل الفها ياء بدليل يعيب والاسماء: "قيمة وغيلة وميتة" اصل يائها واو والاسماء: "موقن وموسر ومونس" اصل واوها ياء. اذا علمت هذا ثم نظرت الى تصغير هذه الاسماء فى الامثلة السابقة رايت التصغير رد حرف العلة الثانى من كل اسم الى اصله الذى انقلب عنه وهكذا يفعل التصغير فى كل اسم من هذا القبيل.

واذا تاملت الاسماء المكبرة فى الاقسام ء ہ و رايت ان ثانى كل اسم الف واذا فحصت عن هذه الالف رايتها فى الاسماء الثلاثة الاولى منقلبة عن همزتان لان آكل اصلها أأكل وهو اسم تفضيل وقد عرفت انه اذا اجتمع همزتان فى اول كلمة وكانت ثانيتهما ساكنة قلبت الثانية مدا من جنس حركة الاولى لذلك صارت آكل ومثل ذلك يقال فى آمن وآمر وترى الالف فى الاسماء الثلاثة زائدة وفى الاسماء الخيرة مجهولة لانها ليست زائدة وليس لها اصل من

مصدر او فعل او تكسير يرجع اليه.

واذا رجعت الى التصغير الاسماء التي بها هذه الالف الثانية رايت انها قلبت واواً وكذلك كل الف ثانية منقلبة عن همزة او زائدة او مجهولة.

بحث: گزشتہ سبق میں تمہیں معلوم ہو گیا کہ اسم کی تصغیر فعیل یا فعیعل میں تبدیلی ہوتی ہے۔ حروف اصلی کی تبدیلی کے بغیر لیکن تم نے دیکھا کہ کلمات مکسرہ کے کچھ حروف بوقت تصغیر بدل جاتے ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ یہ کہ جب تم اسماء مکبرہ کو اقسام ا۔ ب۔ ح میں دیکھو گے اور باب اعلال کو یاد کرو گے تو دوسرے حرف کو دیکھو گے کہ ہر اسم میں حرف علت حرف آخر سے بدلا ہے جو کہ اس کا فعل اصول حرف پر دلالت کرتا ہے یا مصدر پر یا تکسیر پر جیسے تم جانتے ہو اور دو اسم میں باب اور غار۔ ان دونوں کا الف اصل میں واؤ تھا۔ ابواب یغور اور غور کی دلیل کے ساتھ اور عاب کلمہ میں اصل الف اس کا یاء ہے یعیب کی دلیل کے ساتھ اور اسماء قیمۃ غیلۃ اور میتۃ میں یاء اصل میں واؤ ہے اور اسماء موقن موسر موسس میں واؤ کی اصل یاء ہے جب تم نے اتنا جان لیا تو پھر مثالوں میں ان اسماء کی تصغیر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ تصغیر ہر اسم کے حرف علت ثانی کو اس کے اصل کی طرف لوٹاتی ہے جس سے وہ تبدیل ہو جاتا ہے اور اس طرح ہر اسم میں تصغیر بنتی ہے اس قبیل سے اور جب تم نے اسماء مکبرہ کو د اور و کی اقسام میں غور کیا تو تم نے دیکھا کہ ثانی ہر اسم کا الف ہے اور جب تم نے اس کے الف کے بارے میں مزید تحقیق سے کام لیا تو تم نے دیکھا کہ اسماء کے تینوں پہلے اسماء ہمزہ سے تبدیل ہیں اس لئے اٰکل اصل میں ااا کل تھا جو کہ اسم تفضیل ہے اور تمہیں یہ معلوم ہوا کہ جب دو ہمزہ پہلے کلمہ میں اکٹھے ہوں اور ان کا دوسرا ساکن ہو تو دوسرا مد سے تبدیل ہوتا ہے حرکت اولی کی جنس سے اسی وجہ سے اٰکل ہو گیا اور اس طرح سے آمن اور امرے کے بارے میں کہا جاتا ہے اور تم نے دیکھا کہ الف تینوں اسماء میں دوسرا زائدہ ہے اور اسماء اخیرہ میں مجہولہ ہے اس لئے کہ زائدہ نہیں اور ان کی اصلی مصدر یا فعل یا تکسیر سے نہیں ہے جس کی طرف لوٹتا ہے۔

اور جب تم نے اسماء کی تصغیر کی طرف رجوع کیا جن میں الف ثانی ہے تو تم نے دیکھا کہ واؤ سے بدلا ہے اور اس طرح ہر دوسرا الف ہمزہ سے بدلا ہے یا زائدہ ہے یا مجہولہ ہے۔

القواعد:

(۲۱۰) اذا كان ثاني الاسم حرف علة منقلباً عن حرف من احرف العلة؛ رد الى

اصله عندالتصغير.

(۲۱۱) اذا كان ثانی الاسم الفاً منقلبةً عن همزةٍ او زائدةً او مجهولة الاصل قلبت واوًا فی التصغیر.

ترجمہ:

(۲۱۰) جبکہ دوسرا اسم حرف علة ہو ایک حرف تبدیل ہو حروف علة سے تو تصغیر کے وقت اصل کی طرف لوٹتا ہے۔

(۲۱۱) جبکہ دوسرا اسم الف ہمزہ سے تبدیل ہو یا زائدہ سے یا مجہولة اصل سے تو واؤ کو تصغیر میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

اسئلة:

(۱) ماالتصغیر؟ وما صیغه؟

(۲) مااغراض التصغیر؟

(۳) کیف تصغر الاسم الثلاثی الاصول اذا ختم بالف التانیث المقصوة؟

(۴) کیف تصغره اذا ختم بالف التانیث الممدوة؟

(۵) کیف تصغره اذا ختم بالف ونون زائدتین او کان جمع تکسیر علی وزن افعال؟

(۶) اذا وقعت تاء التانیث خامسة فی الاسم فعلٰی ای صیغة یصغر هذا الاسم؟ وله؟

(۷) اذا وقعت یاء النسب او الف التانیث الممدوة او الالف والنون الزائدتان فی اسم بعد اربعة احرف فکیف تصغر هذا الاسم؟

(۸) یقولون : ان التصغیر یرد الحروف التی حدث بها اعلال الی اصولها فکیف توضح ذلک؟

(۹) متی تقلب الالف الثانیة فی الکلمة واواً ومتی تقلب یاء فی التصغیر؟

(۱۰) متی تقلب الواو الثانیة فی الکلمة یاء عند التصغیر؟

(۱۱) متى تقلب الياء الثانية في الكلمة واواً عند التصغير؟

سوالات:

(۱) تصغیر کیا ہے اور اس کا صیغہ کیا ہے؟

(۲) تصغیر کے اغراض کیا ہیں؟

(۳) اسم ثلاثی کی تصغیر کیسے ہوتی ہے۔

(۴) اسم ثلاثی کی تصغیر کیسے ہوتی ہے جبکہ الف تانیث ممدوہ کے ساتھ ختم ہو۔

(۵) کیسے تصغیر ہوتی ہے جبکہ الف تانیث ممدوہ کے ساتھ ختم ہو۔

(۵) کیسے تصغیر ہو گی جبکہ الف نون زائد تان کے ساتھ خاتمہ ہو یا جمع تکسیر افعال کے وزن پر ہو۔

(۶) جب تائے تانیث پانچویں اسم میں واقع ہو تو اس اسم کی تصغیر کا کون سا صیغہ ہو گا اور کس کے مشابہ؟

(۷) جب یائے نسب یا الف تانیث ممدودہ یا الف زائد تان اسم میں چار حروف کے بعد واقع ہوں تو اس اسم کی تصغیر کیسے ہو گی۔

(۸) کہتے ہیں کہ تصغیر حروف کو لوٹاتی ہے جس میں اعلال واقع ہو ان کے اصول میں پھر تم اس کی وضاحت کیسے کرو گے؟

(۹) جب دوسرا الف کلمہ میں واؤ سے تبدیل ہو اور جبکہ یا تصغیر میں تبدیل ہو؟

(۱۰) بوقت تصغیر کلمہ میں جب واؤ دوسری یاء سے تبدیل ہو؟

(۱۲) بوقت تصغیر کلمہ میں جب یاء دوسری واؤ سے تبدیل ہو۔

نموذج: في تصغير الاسماء الاتية

(۵) نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر:

غصن	قط	جندب	وردة	نعمان	اصحاب
شكوى	خنساء	مرحلة	سمهرى	عقرباء	مهرجان
غادة	خيفة	مال	ناب	سيرة	موجزا
موتم	عاج	آخر	شاعر	طائر	

الاسم	مصغره	السبب
غصن	غصين	لانه ثلاثي فهو يصغر على فعيل.
قط	قطيط	لانه ثلاثي فهو يصغر على فعيل. وقد زال الادغام لتوسط ياء التصغير بين الطاءين
جندب	جنيدب	لانه رباعي فهو يصغر على فعيعل
وردة	وريدة	لانه ثلاثي الاصول مختوم بتاء التانيث فلا ينظر عند التصغير الى التاء.
نعمان	نعيمان	لانه ثلاثي مختوم بالف ونون زائدتين فيصغر تصغير الثلاثي ولا ينظر اليهما.
اصحاب	اصيحاب	لانه جمع على وزن افعال.
شكوى	شكيا	اصله شكيوى لانه ثلاثي الاصول مختوم بالف التانيث المقصورة فيصغر تصغير الثلاثي ثم حدث فيه اعلال بقلب الواو ياء لاجتماع الواو والياء وسبق احداهما بالسكون.
خنساء	خنيساء	لانه ثلاثي الاصول مختوم بالف تانيث ممدودة فيصغر على فعيل كان الالف لم تكن.
مرحلة	مريحلة	لان تاء التانيث خامسة فهو يصغر تصغير الرباعي وتعد التاء منفصلة.
سمهري	سميهري	لان ياء النسب جاء ت بعد اربعة احرف فالتصغير يقع على ما قبلها.
عقرباء	عقيرباء	لان الف التانيث الممدودة وقعت بعد اربعة احرف فيقع التصغير على ما قبلها حتى كانها لم تكن
مهرجان	مهيرجان	لان الالف والنون الزائدتين وقعتا بعد اربعة احرف فالتصغير يقع على ما قبلها

غادة	غيدة	لان ثانی الاسم الف منقلبة عن یاء بدلیل مصدر هذه المادة وهو الغید. فردت الاف الی اصلها عند الصغیر.
خیفة	خویفة	لان ثانی الاسم یاء منقلبة عن واو بدلیل الخوف فردت الیاء عند التصغیر الی اصلها.
مال	مویل	لان ثانی الاسم الف اصلها واو یدلیل اموال فردت الی اصلها.
ناب	نییب	لان ثانی الاسم الف اصلها یاء بدلیل انیاب فردت الی اصلها.
سیرة	سییرة	ثانی الاسم یاء لیست منقلبة عن حرف آخر لانها من "سار یسیر" فبقیت کما هی عندالتصغیر.
موجز	مویجز	ثانی الاسم واو لیست منقلبة عن حرف آخر لانها من "اوجز" فبقیت علی حالها.
موتم	میتم	ثانی الاسم واو منقلبة عن یاء بدلیل "ایتم" فردت الی اصلها.
عاج	عویج	ثانی الاسم الف لا یعلم لها اصل لذلک قلبت واواً عند التصغیر.
آخر	اویخر	آخر اسم تفضیل فاصله "أأخر" قلبت الهمزة الثانیة الفاً ولذلک قلبت هذ الالف واواً عند التصغیر.
شاعر	شویعر	ثانی الاسم الف زائدة قلبت واواً.
طائر	طویر	ثانی الاسم الف زائدة قلبت واواً.
الاسم	مصغره	سبب
غصن	غصین	اس لئے کہ ثلاثی ہے فعیل کے مصغر ہے۔
قطر	قطیط	اس لئے کہ ثلاثی ہے فعیل ادغام زائد ہوا بوجہ دو طاء کے جو درمیان یاء تصغیر کے ہے۔
جندب	جنیدب	اس لئے کہ رباعی ہے اس لئے اس کی تصغیر فعیعل پر ہے۔

وردۃ ، وریدۃ — اس لئے کہ ثلاثی الاصل تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوا۔

نعمان نعیمان — اس لئے کہ ثلاثی الف اور نون زائدتان کے ساتھ مختوم ہے تصغیر کے وقت تاء کو نہیں دیکھا جاتا۔

اصحاب اصیحاب — اس لئے کہ جمع ہے افعال کے وزن پر۔

شکوی شکیا — اس کی اصل شکیوی ہے اس لئے کہ ثلاثی الاصول الف تانیث مقصورہ کے ساتھ مختوم ہے اس کی تصغیر ثلاثی ہے۔

پھر اس میں اعلال واقع ہوا واؤ کی تبدیلی سے بوجہ واؤ یا کے اکٹھے ہونے کے ان میں سے ایک کو جزم کے ساتھ لائے۔

خنساء خنیساء — اس لئے کہ ثلاثی الاصول الف تانیث ممدودہ کے ساتھ مختوم ہے اس کی تصغیر فعیل پر ہے گویا الف نہیں ہے۔

مرحلۃ مریحلۃ — اس لئے کہ پانچویں تائے تانیث ہے جو تصغیر رباعی کی مصغر ہے اور تائے منفصلہ ہے۔

سمھری سمیھری — اس لئے کہ یائے نسب چار حروف کے بعد آتی ہے تصغیر ماقبل پر واقع ہوئی ہے۔

عقرباء عقیرباء — اس لئے کہ الف تانیث ممدودہ چار حروف کے بعد واقع ہوا ہے تو تصغیر ماقبل پر واقع ہوئی حتیٰ کہ گویا نہیں تھا۔

مھرجان مھیرجان — اس لئے کہ الف اور نون زائدتان چار حروف کے بعد واقع ہوئے تصغیر ماقبل پر واقع ہوئی۔

غادۃ غییدۃ — اس لئے کہ دوسرا اسم الف یاء سے بدلا ہے اس مادہ مصدر کے اعتبار سے دلیل جو کہ غید ہے الف اصل کی طرف واپس آیا تصغیر کے وقت۔

خیفۃ خویفۃ — اس لئے کہ دوسرا اسم یاء واؤ سے بدلا ہے خوف کی دلیل پر یاء تصغیر کے وقت جو کہ اپنے اصل کی طرف واپس آئی۔

مال	مويل	اس لئے کہ دوسرا اسم الف کا اصل واؤ ہے اموال کی دلیل پر تو اصل کی طرف لوٹا۔
ناب	نييب	اس لئے کہ دوسرا اسم الف کا اصل یا ہے انیاب کی دلیل پر تو اصل کی طرف لوٹا۔
سيرة	سنيرة	دوسرا اسم یاء دوسرے حرف سے نہیں بدلا اسی لئے کہ سار یسیر سے باقی رہتا ہے جیسے تصغیر کے وقت۔
موجز	مويجز	دوسرا اسم واؤ حرف آخر سے نہیں بدلا اس لئے کے اوجز سے ہے جو اپنی حالت پر باقی رہا۔
موتم	مييتم	دوسرا اسم واؤ یاء سے تبدیل ہوا انیم کی دلیل کے ساتھ اصل کی طرف لوٹا۔
عاج	عويج	دوسرا اسم الف کا اصل معلوم نہیں اس لئے تصغیر کے وقت واؤ سے تبدیل ہوا۔
ايحر	اويخر	آخر اسم تفضیل ہے اس کی اصل آخر دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلا تو تصغیر کے وقت اس الف کو واؤ سے بدلا۔
شاعر	شويعر	دوسرا اسم الف زائدہ واؤ سے بدلا ہے۔
طائر	طوئير	دوسرا اسم الف زائدہ واؤ سے بدلا ہے۔

تمرين (١): صغر الاسماء التية

مشق (۱): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

بدر	زهر	فهد	هر	ولد
قمر	اسد	قرد	رف	دس

تمرين (٢): صغر الاسماء الاتية.

مشق (۲): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

مسجد	مبرح	درهم	برثن	طحلب
جندل	افضل	قمطر	جعفر	مرجل

تمرين (٣): هات مكبر الاسماء الآتية.

مشق (۳): مندرجہ ذیل اسماء مکبرہ بنائیں؟

سدید نسیر رجیل بریقع قریش

خنیدق کمیم کویکب عنیصر نصیر

تمرین (۴): بین کل ما یمکن ان یکون مکبرا لکل اسم من الاسماء الآتیة.

مشق (۴): مندرجہ ذیل اسماء میں سے جو ممکن ہو اسم مکبر بیان کیجئے؟

حسین حمیل علیم برید عمیز مکیرم

تمرین(۵): زن الکلمات الآتیة وزنا تصغیریا مرة ووزنا صرفیا اخری.

مشق (۵): مندرجہ ذیل کلمات کا ایک بار تصغیر سے وزن کیجئے اور دوسری بار صرفی وزن کیجئے؟

احمید مجیسن قلیم ضفیدع مطیرب

عشیش احیمل جویهر کلیب زیبب

تمرین (۶): صغر ستة اسماء فعیل وستة علی فعیعل.

مشق (۶): چھ اسماء فعیل پر اور چھ اسماء فعیعل پر مصغر بنائیں۔

تمرین (۷): علی ای صیغة من صیغ التصغیر الاسماء الآتیة وکیف تصغرها؟

مشق (۷): مندرجہ ذیل اسماء میں کون سے صیغے تصغیر کے ہیں اور ان کی تصغیر کیسے ہے؟

زهرة اقوال جورب سلمان منعم

عدنان نملة زنبق احمال الصغری

تمرین (۸): علی ای صیغة من صیغ التصغیر تصغر الاسماء الآتیة مع بیان الاسباب؟

مشق (۸): مندرجہ ذیل اسماء مصغر میں کون سے صیغے تصغیر کے ہیں اسباب کے ساتھ بیان کیجئے۔

قرنسی کبریاء خنفساء ثعلبان

زعفران عبقری مسطرة عنترة

تمرین (۹): صغر الاسماء الآتیة مرة بعد تجریدها من الزوائد ومرة مع بقاء زوائدها.

مشق (۹): مندرجہ ذیل اسماء کی ایک بار زائدہ کی تجرید کے بعد تصغیر بنائیں اور ایک بار زائدہ کی بناء

کے ساتھ اور دونوں صیغوں کے درمیان وزن کیجئے تصغیر کی دونوں حالتوں میں۔

مغربان مشرقی حسنی عنبة وردان هندباء

تمرين (۱۰): هات اسماء مصغرة على اوزان التصغير الآتية.

مشق (۱۰): مندرجہ ذیل اوزان تصغیر اسماء مصغرہ لائیں فعیعلة فعیعلی ' فعیلة' فعیعلی فعیعلان' فعیلان فعیلا' فعیعلا۔

تمرين (۱۱): صغر ثلاثة اسماء ثلاثية الاصول مختومة بتاء التانيث ' ثم بالالف الممدودة' ثم بالالف والنون الزائدتين.

مشق (۱۱): تین اسماء ثلاثی کو جو تاء ے تانیث کے ساتھ مختوم ہو مصغر بنائیں پھر الف ممدودہ کو پھر الف اور نون زائدتان کو۔

تمرين (۱۲): بين ما حدث من الاعلال فى الكلمات الآتية ثم صغرها.

مشق (۱۲): مندرجہ ذیل کلمات میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

عادة موقظ جيزة ديمة حالة

تمرين (۱۳): صغر الاسماء الآتية وبين حكم حرف العلة فى كل منها من حيث القلب وعدمه مع ذكر السبب.

مشق (۱۳): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور حرف علت کا حکم بیان کیجئے ہر اس جگہ جہاں تبدیلی ہو یا نہ ہو سبب کے ذکر سمیت۔

مورق قامة موقد جيزة رية ميزان عيد

تمرين (۱۴): صغر الاسماء الآتية واذكر ما احدثه التصغير فى كل منها.

مشق (۱۴): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور ہر ایک میں جو تصغیر ہو ذکر کریں؟

صبغة عاب خالد جمار آداب عامل حام

تمرين (۱۵): هات اسماء التفضيل من مصادر الافعال الآتية ثم صغرها.

مشق (۱۵): مندرجہ ذیل افعال کے مصادر سے اسماء تفضیل لائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

اخذ انس اسف ارج انف امل

تمرین (١٦): هات اسم الفاعل من مصدر كل فعل من الافعال الآتية ثم صغره.

مشق (١٦): مندرجہ ذیل افعال کے مصادر سے اسم فاعل لائیں پھر ان کو مصغر بنائیں؟

حرس قال نهى خدم نهض شهد وجد

تمرین (١٧): نظم صفي الدين الحلي قصيدة في المدح اكثر الاسماء التي بها مصغرة، وقد اخترنا منها الابيات الآتية فهات مكبر كل مصغر فيها.

مشق (١٧): صفی الدین حلی نے مدح میں قصیدہ نظم کیا ہے اکثر اسماء ان میں مصغر ہیں ان میں سے چند اشعار کو ہم نے چنا ہے تو ان میں مصغر کو مکبر بنائیں؟

نزلت جويره فقضى حقيقي	وصان حريمتي وبني مجيد
وحن على كسير في قليبي	كما حن الابي على الوليد
دوينك يا اهيل الجود مني	نظيماً في وصيفك كالعقيد
احيسن من قصيد من قبيلي	واحلي من نظيم من بعيدي

التصغیر (القسم الثانی)

تصغیر......(دوسری قسم)

(المئونث الثلاثی)

(ا) مونث ثلاثی:

الامثلة (مثالیں):

(۱) هند...... هنیدة

فوز...... فویزة

دعد...... دعیدة

(۲) اذن...... اذینة

عین...... عینیة

ارض...... اریضة

البحث:

اذا تاملت کل اسم مکبر فی الطائفة الاولیٰ رایت انه ثلاثی ' وانه یدل علی مونث تانیثاً حقیقیاً ' وانه خال من علامة التانیث ' واذا نظرت الی کل مکبر فی الطائفة الثانیة ' رایت انه ثلاثی ' یدل علی مفرد مونث تانیثاً مجازیاً ' وانه خال من علامة التانیث ' واذا نظرت الی تصغیر کل اسم فی القسمین رایت انه ختم بتاء التانیث.

بحث: جب تم مثالوں کے لئے پہلے حصہ میں اسم مکبر کے بارے میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ وہ ثلاثی ہیں اور وہ تانیث حقیقی کے طور پر مونث پر دلالت کرتے ہیں لیکن علامت تانیث سے خالی ہیں اور جب تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں مکبر میں غور کرو گے تو وہ بھی ثلاثی ہوں گے جو کہ تانیث مجازی کے طور پر مونث مفرد پر دلالت کرتے ہیں اور وہ بھی علامت تانیث سے خالی ہوں گے اور جب تم دو قسموں میں تمام اسم کی تصغیر کو دیکھو گے تو وہ تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوں گی۔

القاعدة:

(۲۱۲) اذا صغر الاسم الثلاثی المونث تانیثاً حقیقیاً او مجازیاً وکان خالیاً من علامة التانیث' لحقت آخرہ تاء التانیث.

ترجمہ:

(۲۱۲) جب اسم ثلاثی مونث کو تانیث حقیقی یا مجازی کے اعتبار سے تصغیر بنایا جائے اور وہ علامت تانیث سے خالی ہو تو اس کے آخر میں تائے تانیث لاحق ہوگی۔

(۲)تصغیر محذوف اللام والفاء

محذوف لام اور فاء کی تصغیر

(ا) اب...... ابی	عدة...... وعیدة
اخ...... اخی	صلة...... وصیلة
دم...... دمی	هبة...... وهیبة

البحث:

نعرف انه لا یوجد اسم ثنائی الاصول فی لغة العرب' وانه وان وجد اسم علی حرفین فلا بد ان یکون الثالث محذوفاً. ویعرف الحرف المحذوف بالرجوع الی التثنیة' او الجمع' او الفعل.

انظر اذاً الی کل اسم مکبر فی الامثلة السابقة تجده علی اصلین ولکنک تعلم فی امثلة الطائفة الاولی ان "اباً" واخاً" یثنیان علی ابوین واخوین' ومن ذلک تحکم ان لامهما المحذوفة واو' اما "دم" فبعض اللغویین یری ان اصله دمی' وبعضهم یری ان اصله دمو' لان من العرب من ثناه علی دمیین' ومنهم من ثناء علی دموین. فلامها محذوفة علی ای حال' وهی اما یاء' واما واو.

واذا رجعت الی المکبر فی امثلة الطائفة الثانیة عرفت ان فاء ہ محذوفة

وان اصلها واو' بدليل وعد' ووصل' ووهب' ثم اذا رجعت الى تصغير كل اسم مما سبق' سواء كانت لامه محذوفة ام فائوه' علمت ان الاسم الذى بقى على اصلين يرد حرفه المحذوف عند التصغير۔

بحث: تمہیں یہ بات معلوم ہو گئی کہ لغت عرب میں اصولا اسم ثنائی نہیں پایا جاتا اگر اسم دو حروف میں پایا جائے تو لامحالہ تیسرا محذوف ہو گا اور حرف محذوف تثنیہ کی طرف رجوع کرنے سے معلوم ہوتا ہے یا جمع یا فعل پہلی مثالوں میں اسم مکبر کو دیکھو تو انہیں دو اصل پر پاؤ گے لیکن تمہیں پہلے حصہ کی مثالوں میں اندازہ ہوا کہ ابا اور اخا کے تثنیہ ابوین اور اخوین ہیں۔ اسی وجہ سے یہ فیصلہ ہوا کہ ان کا لام واؤ سے محذوف ہے یا دم بعض لغویوں کے نزدیک اصل میں دمی ہے بعض کے خیال میں اس کی اصل دموی ہے اس لئے کہ اہل عرب نے اس کی تثنیہ دمیین بنائی ہے۔

اور بعض نے اس کی تثنیہ دموین بتائی ہے۔ ان کا لام کسی بھی فعل میں محذوف ہے اور وہ یا تو یاء ہے یا واؤ ہے اور جب تم دوسرے حصہ کی مثالوں میں مکبر کی طرف غور کرو گے تو جان لو گے کہ اس کی فاء محذوف ہے اور اصل اس کی واؤ ہے۔ وعد۔ وصل اور وہب کی دلیل پر پھر جب تم اسم کی تصغیر کی طرف رجوع کرو گے جو گزر چکے ہیں برابر ہے کہ لام اس کا حذف ہو یا فاء تمہیں معلوم ہو گا کہ اسم جو کہ دو اصل پر باقی رہتا ہے اس کا محذوف حرف تصغیر کے وقت لوٹتا ہے۔

القاعدة:

(۲۱۳) اذا احذف من الاسم المكبر حرف وبقى على اصلين وجب رد المحذوف عند التصغير.

ترجمہ:

(۲۱۳) جب اسم مکبر کا حرف حذف کیا جائے اور دو اصل پر باقی رہے تو محذوف کا لوٹنا بوقت تصغیر ضروری ہے۔

(۳) تصغیر الجمع

جمع کی تصغیر

الامثلة (مثالیں):

(ا) احباب...... احیباب — کواتب...... کویتبات

انهر...... انیهر — جبال...... جبیلات

اعمدة...... اعیمدة — صناع...... صوینعون

غلمة...... غلیمة — عملة...... عویملون

البحث:

الاسماء المکبرة فی الطائفة الاولی جموع قلة' واذا نظرت فی تصغیرها رایت انها صغرت علی لفظها' والاسماء المکبرة فی الطائفة الثانیة جموع کثرة' وعند تامل تصغیرها تری اننا لم نصغرها علی لفظها' بل صغرنا مفردها وجمعناه جمع مونث سالماً حین کان المفرد مونثاً' او مذکراً غیر عاقل' وجمع مذکر سالماً حین کان المفرد مذکراً عاقلاً۔

بحث: اسماء مکبرہ پہلے حصہ میں جمع قلت ہیں اور جب ان کی تصغیر کو دیکھو گے تو وہ لفظاً مصغر ہوں گے اور اسماء مکبرہ دوسرے حصہ میں جمع کثرت ہیں اور ان کی تصغیر میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ ان کی تصغیر لفظاً نہیں ہے بلکہ ہم نے اس کی تصغیر مفرد بنائی ہے اور ہم نے اس کی جمع جمع مونث سالم بنائی جبکہ وہ مفرد مونث تھا یا مذکر غیر عاقل اور جمع مونث جبکہ مذکر عاقل تھا۔

القاعدة:

(۲۱۲) جموع القلة تصغر علی لفظها' وجموع الکثرة یصغر مفردها ثم تجمع جمع مونث سالماً اذا کان مونثاً او مذکراً غیر عاقل' وجمع مذکر سالماً اذا کان مذکراً عاقلاً۔

ترجمہ:

(۲۱۴) جمع قلت لفظاً مصغر ہوتی ہے اور جمع کثرت اس کے مفرد سے مصغر ہوتی ہے پھر جمع ہوتی ہے۔ جمع مونث سالم جبکہ مونث یا مذکر غیر عاقل ہو اور جمع مذکر سالم ہوتی ہے جبکہ مذکر عاقل ہو۔

(۴) تصغیر ما ثالثه حرف علة

تصغیر جس کا تیسرا حرف حرف علة ہو

الامثلة (مثالیں):

(۱) هوى...... هوى	مطار...... مطير
هدى...... هدى	مقال...... مقيل
عصا...... عصية	غزال...... غزيل
(۳) حسود...... حسيد	(۴) حبيب...... حبيب
صبور...... صبير	كريم...... كريم
جذوة...... جذية	مدين...... مدين

البحث:

الاسماء المكبرة في الامثلة السابقة ثالثها حرف علة، وهو في امثلة الطائفة الاولى الف اصلها ياء، او واو، وفي الثانية الف اصلها ياء، او واو، او زائدة، وفي الثالثة واو، وفي الرابعة ياء..

واذا نظرت الى تصغير هذه الاسماء جميعاً، رايت ان الالف المنقلبة عن اصل ترد الى اصلها، فان كان اصلها ياء كما في هوى ومطار ردت الى اصلها وادغمت في ياء التصغير، وان كان اصلها واواً كما في عصا ومقال قلبت ياء وادغمت في ياء التصغير، لان اجتماع ياء التصغير والواو وسبق احداهما بالسكون من اسباب قلب الواو ياء..

ثم انك ترى ان الالف الزائدة كما في "غزال" والواو كما في "حسود"

تقلبان یاء وتدغمان فی یاء التصغیر، اما الالف فلان من اسباب قلبها یاء وقوعها بعد یاء التصغیر، واما الواو فلاجتماعها مع یاء التصغیر والاولی منهما ساکنة، ومن السهل ان تری ان الیاء الثانیة کما فی حبیب تدغم فی یاء التصغیر۔

بحث: پہلی مثالوں میں اسماء مکبرہ کا تیسرا حرف حرف علت ہے اور پہلے حصہ کی مثالوں میں الف اصل میں یاء یا واؤ تھا اور دوسری میں الف در اصل یا یاء واؤ یا زائد تھا تیسرے میں واؤ اور چوتھے میں یا اور جب تم ان تمام اسماء کی تصغیر کو دیکھو گے تو الف اصل سے بدلا جائے گا اپنے اصل کی طرف آئے گا اگر اس کی اصل یاء ہو جیسے ھوی اور مطار میں ہے تو اپنے اصل کی طرف لوٹے گا اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر اس کی اصل واؤ ہو جیسے عصا اور مقال میں وہ یاء سے تبدیل ہوگا اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا۔

ان میں ایک جز کے ساتھ پہلے آئے گی واؤ اور یاء کی تبدیلی کے سبب سے پھر تم دیکھو گے کہ الف زائدہ جیسے غزال میں اور واؤ جیسے حسود میں یاء سے تبدیل ہوں گی اور یائے تصغیر میں مدغم ہوگی لیکن الف فلان اسباب سے ہے اس کی یاء کو تبدیل کیا جو یائے تصغیر کے بعد واقع ہوئی لیکن واؤ کا یاء تصغیر کے ساتھ اجتماع ہے اور اس سے پہلے ساکنہ ہے۔

اور سہولت سے تم نے دیکھا کہ یائے ثانیہ جیسے حبیب میں یائے تصغیر میں مدغم ہوئی۔

القاعدة:

(۲۱۵) اذا کان ثالث الاسم الفاً اصلیةً ردت الی اصلها، فان کان اصلها یاءً ادغمت فی یاء التصغیر، وان کان واواً قلبت یاءً ثم ادغمت، وان کان ثالثه الفاً زائدةً او واواً قلبتا یاءً وادغمتا فی یاءِ التصغیر، وان کان ثالثه یاءً ادغمت فی یاء التصغیر.

ترجمہ:

(۲۱۵) جبکہ اسم کا تیسرا حرف الف اصلی ہو تو اپنے اصل کی طرف لوٹے گا اگر اس کا اصل یاء ہو تو یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر واؤ ہو تو یاء سے تبدیل کیا جائے گا پھر ادغام کیا جائے گا اگر اس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو یا واؤ ہو تو دونوں یاء سے تبدیل کیے جائیں گے اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر تیسرا حرف یاء ہو تو یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا۔

تذییل:

(۱) تقدم لک فی صدر هذا الباب ان التصغیر خاص بالاسماء المعربة' ویستثنی من ذلک " ما افعل" فی التعجب والمرکب المزجی المختوم بکلمة "ویه" فانهما یصغران نحو "ما احیسن خلقه" ونحو "سیبویه".

وسمع عن العرب ایضاً تصغیر خمسة اسماء للاشارة' وهی ذا' وتا' وذان' وتان' واولاء' فقالت : ذیا' وتیا' وذیان' وتیان' واولیاء' کما سمع عن العرب ایضا تصغیر خمسة اسماء موصولة وهی الذی' والتی' واللذان' واللتان' والذین' فقد قالت فی تصغیرها' اللذیا' واللتیا' واللذیان' واللتیان' واللذیون فی حالة الرفع واللذین فی حالة النصب والجر'

(۲) لا یصغر من الاسماء ما کان علی صیغة المصغر' نحو حذیفة' وجنیة' وکلیب' وشعیب' ومهیمن' ومسیطر.

تذییل:

(۱) اس باب کے آغاز ہی میں یہ بات آ چکی ہے کہ تصغیر اسماء معربہ کے ساتھ خاص ہے اور اس سے مستثنٰی ہیں ما افعل تعجب میں اور مرکب فرجی جو کلمہ ویہ پر مختوم ہے کیونکہ یہ دونوں مصغر ہیں جیسے ما احسن اور جیسے سیبویہ اور اہل عرب سے یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ تصغیر پانچ اسماء اشارہ میں ہوتی ہے جو یہ ہیں: ذا. تا. ذان. تان. اولاء کہتے ہیں۔ ذیا. تیا. ذیان. تیان اور اولیاء جیسے اہل عرب سے پانچ اسماء موصولہ کے بارے میں سنا ہے جو کہ یہ ہیں: الذی. التی. اللذان' اللتان اور اللذیان. اللتیان. اللذیون رفع کی حالت میں اور اللذیین نصب اور جر کی حالت میں۔

(۲) جو مصغر کے صیغہ پر آتے ہیں ان اسماء کی تصغیر نہیں ہوتی جیسے حذیفة' جنیة' کلیب' شعیب' مهیمن اور مسیطر۔

اسئلة:

(۱) متی یختم المؤنث بتاء التانیث عند تصغیره؟

(۲) متی یجب رد الحرف المحذوف عند التصغیر؟

(۳) کیف تصغر الاسم اذا کان ثالث احرفه الفاً اصلیة؟ ومتی یکون بهذا الاسم ادغام یسر غیر؟ ومتی یکون به اعلال وادغام؟

(۴) کیف تصغر الرباعی الذی ثالث احرفه الف زائدة؟ وکیف تصغره اذا کان ثالث احرفه واواً؟

(۵) اذا کان ثالث احرف الاسم یاء فکیف تصغره؟

(۶) متی یصغر لفظ الجمع؟ ومتی یصغر مفرده؟

(۷) کیف یصغر جمع الکثرة للعاقل المذکر، وللعاقل المئونث، وکیف تصغیره لغیر العاقل؟

(۸) ما طریقة تصغیر اسم الجمع، وکیف تصغر المرکب الاضافی والمزجی؟

سوالات:

(۱) کب مونث تاء تانیث کے ساتھ ختم ہوتی ہے اس کی تصغیر کے وقت۔

(۲) کب ضروری ہے حرف محذوف کا لوٹانا تصغیر کے وقت۔

(۳) اسم کیسے مصغر ہوتا ہے جبکہ تیسرا حرف اس کا الف اصلی ہو اور جب اس اسم میں ادغام ہوتا ہے غیر میں نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ اعلال اور ادغام کب ہوتا ہے؟

(۴) رباعی کیسے مصغر ہوتا ہے جس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو اور کیسے تصغیر ہوگی جس کا تیسرا حرف واؤ ہوگا۔

(۵) اسم کا جب تیسرا حرف یاء ہو تو اس کی تصغیر کیسے ہوگی۔

(۶) مصغر لفظ جمع ہوگا اور کب مصغر مفرد ہوگا۔

(۷) کیسے جمع کثرت کی تصغیر ہوگی عاقل مذکر کے لئے اور عاقل مونث کے لئے اور کیسے تصغیر ہوگی غیر عاقل کے لئے۔

(۸) اسم جمع کی تصغیر کا کیا طریقہ ہوگا اور کیسے تصغیر ہوگی مرکب اضافی اور مرکب مزجی کی۔

نموذج: فی تصغیر الاسماء الاتیة

نمونہ: مندرجہ ذیل اسم کی تصغیر کا۔

جمل	هاجر	رجل	شفة	اخت	ام

امة	ثقة	اشبل	ابطال	ظرفاء	نسور

اغربة	سوافر	رباً	فتىً	عصام	نبيه

قعود	مروان	خطوة	ملهىً

الاسم	مصغره	السبب
جمل	جملية	لانه علم لمئونث خال من النار وهو ثلاثى فتلحق مصغره التاء.
هاجر	هويجر	لانه علم لمئونث غیر ثلاثی فلا تلحقه التاء عند التصغیر.
رجل	رجيلة	لانه مئونث مجازی وهو ثلاثی فتلحقه التاء.
شفة	شفيهة	لانه اصلها شفة فلا مها هاء ولذلک ردت عند التصغیر.
اخت	اخية	لان الموجود من اصوله حرفان فلا بد ان یکون ثالثة محذوفاً وهو اللام فاصله اخو فترد اللام عند التصغیر ویخم بالتاء لانه ثلاثی مئونث.
ام	اميمة	لانه ثلاثی مونث فیختم بالتاء.
امة	امية	لأن اصلها امو وهوی ثلاثية دالة على مئونث فتصغر على اميوة ثم تقلب الواو یاء وتدغم فی الیاء.
ثقة	وثيقة	لانه محذوف الفاء فترد عندالتصغیر.
اشبل	اشيبل	لانه جمع قلة فیصغر لفظه.
ابطال	ابيطال	لانه جمع قلة فیصغر لفظه.
ظرفاء	ظريفون	لانه جمع کثرة فیصغر مفرده ولانه دال على مذکر عاقل جمع جمع مذکر سالماً.
نسور	نسيرات	لانه جمع کثرة فیصغر مفرده ولانه دال على غیر مذکر عاقل جمع جمع مونث سالماً.
اغربة	اغيربة	لانه جمع قلة فیصغر لفظه.

سوافر	سويفرات	لانه جمع كثرة فيصغر مفرده وهو "سافرة" ولما كان مفردد موثناً جمع جمع مئونث سالماً.
رباً	ربي	لان الالف الثالثة اصلها واو اذ اصل الكلمة ربو فترد الى اصلها عند التصغير هكذا: ربيو ثم تقلب الواو ياء وتدغم في الياء.
فتي	فتي	لان اصل الالف الثالثة ياء فترد الى اصلها عند التصغير وتدغم في يائه.
عصام	عصيم	لان الالف ثالثة في الرباعي فتقلب ياء وتدغم في ياء التصغير.
نبيه	نبيّة	لان الياء ثالثة فتدغم في ياء التصغير.
قعود	قعيد	لان الواو ثالثة فتقلب ياء وتدغم في ياء التصغير.
مروان	مريان	اصلها مريوان قلبت الواو ياء لاجتماعها مع الياء واو لاهما ساكنة وادغمت الياء في الياء.
خطوة	خطية	اصلها خطيوة قلبت الواو ياء وادغمت الياء في الياء.
ملهي	مليه	اصله "ملهو" فيصغر على مليهو ثم تقلب الواو ياء لتطرفها بعد كسر.

الاسم	مصغره	سبب
جمل	جميلة	اس لئے کہ مونث کا علم ہے تاء سے خالی ہے ثلاثی ہے اس کی تصغیر میں تاء ملحق ہے۔
هاجر	هويجر	اس لئے کہ علم مونث غیر ثلاثی ہے اس کی تصغیر کے وقت تاء ملحق نہیں ہے۔
رجل	رجيلة	اس لئے کہ مونث مجازی ہے ثلاثی ہے اس کے ساتھ تاء ملحق ہے۔
شفة	شفيهة	اس کا اصل شفتہ اس کا لام هاء ہے اسی وجہ سے تصغیر کے وقت لوٹا ہے۔
اخت	اخية	اس لئے کہ موجود اس کے اصل میں اخو لام تصغیر کے وقت واپس آیا ہے اور تاء کے ساتھ ختم ہوا اس لئے کہ ثلاثی مونث ہے۔
ام	اميمة	اس لئے کہ ثلاثی مونث تاء کے ساتھ اختتام ہوتا ہے۔

امة	امية	اس لئے کہ اصل میں امو ہے یہ ثلاثی مونث پر دلالت کرتا ہے۔
ثقة	وثيقة	اس کی یہ تصغیر دمیوة ہے پھر واؤ کو یاء سے بدلا اور یاء میں ادغام کیا اس لئے ک محذوف الفاظ ہے جو تصغیر کے وقت واپس لوٹا۔
اشبل	اشيبل	اس لئے کہ جمع قلت ہے اس کا لفظ مصغر ہے۔
ابطال	ابيطال	اس لئے کہ جمع کثرت ہے اس مفرد کا مصغر ہے اس لئے کہ مذکر عاقل پر دلالت کرتا ہے جمع بنایا جمع مذکر سالم سے۔
نسور	نسيرات	اس لئے کہ جمع کثرت ہے اس کا مفرد مصغر ہے اور اس لئے غیر مذکر عاقل پر دلالت کرتا ہے جمع کیا گیا جمع مذکر سالم۔
اغربة	اغيربة	اس لئے کہ جمع قلت ہے اس کا لفظ مصغر ہے۔
سوافر	سويفرات	اس لئے کہ جمع کثرت ہے مصغر مفرد ہے اور وہ مسافرۃ اور جب مفرد مونث ہو جمع مونث سالم جمع ہوگا۔
رباً	رُبى	اس لئے کہ تیسرا حرف الف اصل میں واؤ تھا جبکہ اصل کلمہ ربو ہے تو تصغیر کے وقت اصلی حالت ربیو میں آ گیا پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اور یاء میں ادغام کیا۔
فتىً	فتي	دراصل تیسرا الف یاء ہے جیسے تصغیر کے وقت اصلی حالت میں لائے اور یاء میں ادغام کیا۔
عصام	عصيم	تیسرا الف رباعی میں ہے یاء سے تبدیل کیا اور یاء تصغیر میں ادغام کیا۔
نبيه	نبيه	اس لئے کہ تیسرا حرف یاء ہے یاء تصغیر میں ادغام کیا۔
قعوذ	قعيد	
مروان	مريان	اس لئے کہ تیسرا حرف واؤ ہے یاء سے تبدیلی کیا اور یاء تصغیر میں ادغام کیا اصل میں مریوان تھا واؤ کو یاء سے تبدیل اور یاء کا یا میں ادغام کیا۔
خطوة	خطية	اصل میں خطیوۃ تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اور یاء کا یاء میں ادغام کیا۔
ملهىً	مليله	اصل میں ملهو تھا اس کی تصغیر مليهو پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔

صغرا لاعلام المئونثة الآتية.

(۱) مندرجہ ذیل اعلام مونث کی تصغیر بنائیں؟

مریم نور زینب حسن غصن قمر ملک

صغر المئونثات المجازیة الآتیة.

(۲) مندرجہ ذیل موئنثات مجازی کی تصغیر بنائیں؟

فاس	ارنب	بئر	کاس
شمس	اصبع	نفس	ضبع

صغر المئونثات المجازیة الآتیة واشرح ما احدثه التصغیر بکل منها.

(۳) مندرجہ ذیل موئنثات مجازیہ کی تصغیر بنائیں اور تشریح کیجئے کہ کس وجہ سے تصغیر ہوتی ہیں؟

ریح دار نار ساق دلو

(۴) (۱) تین اعلام مونث ثلاثی لائیں جو علامت سے خالی ہوں پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

صغر الاسماء الآتیة.

(۲) تین اعلام موئنثات مجازیہ جو علامت سے خالی ہوں ان کی تصغیر بنائیں۔

(۵) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

سعة	ابن	صفة	اخ
جهة	اسم	يد	بنت

هات ستة مصادر علی وزن علة ثم صغرها.

(۶) چھ مصادر علة کے وزن پر لائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

صغر الجموع الآتیة وبین ما یصغر لفظه منها وما یصغر مفرده.

(۷) مندرجہ ذیل جموع کی تصغیر بنائیں اور تصغیر لفظی اور تصغیر مفرد بیان کیجئے؟

احزمة کتب صور رجال عیون

اسطر جیرة علیة کواکب سیوف

اجمع کل اسم من الاسماء الاتیة جمع تکسیر ثم صغر کل جمع.

(۸) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع بنائیں جمع تکسیر پھر ہر جمع کی تصغیر بنائیں؟

صخر شكل صعب رباط صادقة تلميذ

(۹) اجمع كل اسم من الاسماء الآتية جمع تكسير، مرة للكثرة، ومرة للقلة، ثم صغر الجمع في كلتا الحالين.

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع تکسیر بنائیں ایک بار کثرت کے لئے اور ایک بار قلت کے لئے پھر دونوں حالتوں میں جمع کی تصغیر بنائیں۔

نفس سيف كلب نمر قصر نهر

اجمع الاسماء الآتية جمعاً سالماً ثم صغرها.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع سالم بنائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

فاطمة	فاهم	مهذبة	عمر
صالح	سلمى	خنساء	رام

(۱) هات ثلاثة جمع تكسير للقلة ثم صغرها.

(۲) = = = = للكثرة = =.

(۳) = = = سالمة للمذكر = =.

(۴) = = = للمئونث = =.

(۱۱)(۱) تین جموعِ تکسیر لائیں قلت کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۲) تین جموعِ تکسیر لائیں کثرۃ کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۳) تین جموعِ تکسیر لائیں سالم مذکر کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۴) تین جموعِ تکسیر لائیں مونث کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۱۲) مندرجہ ذیل اسماء میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

نوىً ردًى رحى جدا هوى شذا

بين ما حدث من الاعلال في الأسماء الآتية ثم صغرها.

(۱۳) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور جب کچھ میں اعلال واقع ہو بیان کیجئے؟

رضا ندی قذی حجا حمی

صغر الاسماء الآتیة واذا حدث فی بعضها اعلال فبینه.

(۱۴) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع تکسیر میں کیسے مصغر بنیں گے۔

مدی عوا ربا منی قری خطا علا

صغروا الاسماء الآتیة وبین ما یحدث فی بعضها من اعلال.

(۱۵) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور بعض میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے؟

دعوة	عود	حلوان	روضة
عمود	غزوة	جسور	شوكة

صغر الاسماء الآتیة وبین ما یحدث فیها من اعلال ان وجد.

(۱۶) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور جو اعلال واقع ہوا ہے اگر پایا جائے تو بیان کیجئے؟

حصان مراد سراج مجال شراع

صغر الاسماء الآتیة

(۱۷) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

حسیب کتیبة نعیم امینة خدیجة جمیل

اذکر مکبرا الاسماء الآتیة.

(۱۸) مندرجہ ذیل اسماء مکبر کا ذکر کیجئے۔

جدید حسید زمید قسیة

صغر الاسماء الآتیة مع الضبط بالشکل وبیان الاسباب.

(۱۹) مندرجہ ذیل اسماء کو اعراب کے ساتھ محفوظ کیجئے اسباب کے بیان سمیت۔

یمن یمین شرف شریف آخر اخیر

(۱) هات ثلاثة اسماء ثلاثیة مقصورة ثم صغرها.

(۲) = = = رباعیة ثالثها الف ثم صغرها.

(۳) هات ثلاثة اسماء رباعیة ثالثها واو ثم صغرها.

(۴) = = = = =یاء = = =

(۲۰)(۱) تین اسماء ثلاثی مقصورہ لائیں پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۲) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف ہو لائیں پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۳) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف لائیں واؤ ہو پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۴) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف یاء پھران کی تصغیر بنائیں۔

قال المتنبی فی هجاء کافور.

(۲۱) متنبی نے کافور کی ہجو میں کہا ہے۔

اتخذت بمدحه فرایت لهوًا — مقالی للاحمیق یا حلیم

وفارقت مصراً والا سیود عینه — حذار فراقی تستهل بادمع

ونام الخویدم عن لیلنا — وقد نام قبل عمًی لا کری

اشرح الابیات المتقدمة، واذکر مکبر الاسماء المصغرة بها، وسبب تصغیرها علی الصورة التی هی علیها، ثم وضح الغرض من التصغیر فی کل منها.

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور اسماء مکبر کو اسماء مصغر کے مقابل ذکر کیجئے اور ان کی تصغیر کا سبب جس صورت میں ہے پھر ہر ایک کے تصغیر کی غرض واضح کیجئے۔

النسب (پہلی قسم)

القاعدة العامة للنسب

قاعدہ عامہ نسب کے لئے

الامثلة (مثالیں):

مصر	مصری	نحو	نحوی
بغداد	بغدادی	جوهر	جوهری
عرب	عربی	فن	فنی

البحث:

اذا اردت ان توضح شیأ او تخصصه فانک تنسبه الی موطنه او طائفته او العلم الذی اختص به او الی عمله او الی صفة من صفاته او الی غیر ذلک من نواحی الحیاة ووجوهها واعمالها فتقول : "مصری" نسبة الی الموطن "وعربی" نسبة الی الطائفة والقبیل و "نحوی" نسبة الی العلم الخاص به "وجوهری" نسبة الی صناعته وتقول هذا العمل "فنی" فتنسبه الی احدی صفاته الظاهرة. واذا تدلرت الی الامثلة رایت اننا عند ارادة النسبة زدنا علی المنسوب الیه یاء مشددة مکسوراً ما قبلها.

بحث: جب تم کسی چیز کی وضاحت یا تخصیص کرنا چاہتے ہو تو تم اسے اپنے مقام گروہ یا جماعت یا علم جو اس کے ساتھ مختص ہے یا عملی یا اس کے صفات میں سے کسی صفت یا اس کے علاوہ زندگی کے کسی گوشہ اور اس کے وجوہ اور اعمال کی طرف منسوب کردو۔

جب تم مصری کہو گے تو اس کی نسبت مقام کی طرف ہوگی اور عربی کی نسبت جماعت اور قبیلہ

کی طرف ہوگی نحوی کی نسبت ایک خاص علم کی طرف ہوگی۔

اور جوہری کی نسبت کاریگر کی طرف اور جب تم کہو گے یہ کام فنی ہے تو اس کی نسبت اس کی کسی ظاہری صفات سے ہوگی جب تم ان مثالوں کو دیکھو گے تو ہم نے مناسبت کے ارادہ سے منسوب پر یاء مشدد زیادہ کی ہے جبکہ اس کا ماقبل مکسور ہے۔

القاعدة:

(٢١٦) المنسوب ما لحق آخره ياء مشددة مكسور ما قبلها للدلالة على نسبته الى المجرد منها.

ترجمہ:

(۲۱۶) منسوب جس کے آخر میں یاء مشدد ماقبل مکسور لاحق ہو بوجہ دلالت اس کے مجرد کی طرف نسبت کے جو قاعدہ عام سے بنتی ہے۔

(١)مايستثنى من القاعدة العامة النسب الى المختوم بتاء التانيث

تائے تانیث کے مختوم کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

القاهرة	القاهرى	فاكهة	فاكهي
هندسة	هندسي	ساعة	ساعي

البحث:

علمت انک اذا اردت النسب الى شي زدت على المنسوب اليه ياء مشددة مكسوراً ما قبلها ولكن لهذه القاعدة مستثنيات عدة منها ما نحن بصدده الآن لانک اذا نظرت الى الامثلة رايت ان تاء التانيث التى فى المنسوب اليه حذفت من المنسوب.

بحث: تمہیں معلوم ہوگیا کہ جب کسی چیز کی طرف تم نسبت چاہتے ہو تو منسوب الیہ پر یا مشدد کی زیادتی کی جائے گی جس کا ماقبل مکسور ہوگا لیکن اس قاعدہ کے لئے چنداں مستثنیات ہیں ان میں سے پھر ابھی بند کرتے ہیں اس لئے کہ جب تم مثالوں کو دیکھو گے تو تائے تانیث کو دیکھو گے جو کہ منسوب الیہ میں ہے منسوب سے حذف کی گئی ہے۔

القاعدة:

(۲۱۷) الاسم المختوم بتاء التانیث تحذف منه التاء عند النسب الیه.

ترجمہ: (۲۱۷) اسم جو تا تانیث کے ساتھ مختوم ہو نسب الیہ کے وقت اس سے تاء حذف کی جائے گی۔

(۲) النسب الی المقصور

مقصور کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

(۱) قنا	قنوی	(۲) بنها	بنهی او بنهوی
طما	طموی	شبرا	شبری او شبروی
(۳) کسلا	کسلی	(۴) مصطفی	مصطفی
قلما	قلمی	مستشفی	مستشفی

البحث:

هذا هو النوع الثانی من الاسماء المستثناة من قاعدة النسب العامة ' انظر الی المنسوب الیه فی کل الامثلة تجده مقصوراً ' وهو فی الطائفة الاولی علی ثلاثة احرف وفی الثانیة علی اربعة ثانیها ساکن ' وفی الثالثة علی اربعة ثانیها متحرک ' وفی الرابعة علی خمسة او ستة ' واذا نظرت الی المنسوب فی الطائفة الاولی رایت ان الف المقصور قلبت واواً ' واذا نظرت الیه فی الطائفة الثانیة رایت ان الف المقصور جاز فیها وجهان الحذف والقلب واواً وعند تامل المنسوب فی الطائفتین الاخریین

تری الف المقصور حذفت فیھما.

بحث: یہ اسماء مستثنیٰ کی نسبت عام کے قاعدہ سے دوسری قسم ہے منسوب الیہ کے دیکھو ہر مثال میں مقصورہ پاؤ گے یہ پہلے حصہ میں تین حروف پر ہے دوسرے میں چار حروف دوسرا ساکن ہے اور تیسرے میں چار حروف دوسرا ساکن ہے اور تیسرے میں چار حروف جس کا دوسرا متحرک ہے چوتھے میں پانچ یا چھ اور جب تم پہلے حصہ میں منسوب کو دیکھو گے تو الف مقصورہ واؤ سے بدلا ہوگا اور جب دوسرے حصہ میں الف مقصورہ دیکھو گے تو اس میں دو وجہیں جائز ہوں گی حذف اور واؤ کی تبدیلی اور آخری حصوں میں منسوب میں غور کرتے وقت الف مقصورہ دونوں میں حذف ملے گا۔

القاعدۃ:

(۲۱۸) اذا ارید النسب الی المقصور نظر فی الفہ:

ترجمہ: (۲۱۸) جب نسبت مقصور کی طرف کرنا چاہو گے تو اس کے الف کو دیکھا جائے گا۔

اگر تیسرا الف ہو تو واؤ سے بدلا جائے گا اگر چوتھا ہو اور دوسرا اس کا ساکن ہو تو الف کا حذف کرنا جائز ہے اور وہ واؤ سے بدلے گا۔

اگر چوتھا ہو اور دوسرا اس کا متحرک ہو یا پانچواں اور چھٹا ہو تو اس کا حذف لازم ہے۔

(۳) النسب الی المنقوص

منقوص کی طرف نسبت

الامثلۃ (مثالیں):

(۱) الصدی...... الصدوی

العمی...... العموی

الشجی...... الشجوی

(۲) الداعی...... الداعی او الداعوی

الرامی...... الرامی او الراموی

السامی...... السامی او الساموی

(۳) المھتدی...... المھتدی

المرتجی...... المرتجی

المستقصی...... المستقصی

البحث:

المنسوب اليه فى الامثلة السابقة جميعها منقوص ، وياؤه فى الطائفة الاولى ثالثة ، وفى الطائفة الثانية رابعة ، وفى الثالثة خامسة او سادسة ، واذا نظرت الى المنسوب فى الطوائف الثلاث رايت تشابهاً تاماً بين النسب الى المقصور والنسب الى المنقوص ، وحينما تكون ياء المنقوص ثالثة ، ترى انها قلبت واواً عند النسب ، وكذا الف المقصور الثالثة ، حينما تكون ياء المنقوص رابعة ، ولا تكون كذلك الا و ثانيه ساكن جاز حذف الىاء او قلبها واواً ، وهو عين ما عرفته فى الالف الرابعة للمقصور ساكن الثانى ، وحينما تكون ياء المنقوص خامسة او سادسة تحذف ، وهو حكم المقصور الخماسى والسداسى.

واذا رجعت الى الامثلة رايت ان ياء المنقوص اذا قلبت واواً فتح ما قبلها.

بحث: سابقہ مثالوں میں منسوب الیہ تمام منقوص ہیں اور یا پہلے حصہ میں تیسری ہے دوسرے میں چوتھی ہے اور تیسرے میں پانچویں یا چھٹی ہے اور جب تم تینوں حصوں میں منسوب کو دیکھو گے تو ان میں مشابہت تامہ پائی جائے گی نسبت کے درمیان مقصور اور منقوص کی طرف تو اس وقت یاء منقوص تیسری ہو گی تو تم دیکھو گے کہ واؤ نسبت کے وقت بدل جائے گی اسی طرح الف مقصور تیسرا ہو تو اس وقت یاء منقوص چوتھی ہوگی اس طرح نہ ہوگا مگر اس کا دوسرا ساکن ہوگا اس میں یاء کا حذف جائز ہوگا یا واؤ کی تبدیلی اور وہ معین ہے جس کو تم چوتھے الف میں مقصور کے لئے دوسرا ساکن ہے پہچانتے ہو تو پھر اس وقت یاء منقوص پانچویں یا چھٹی محذوف ہوگی اور یہ مقصور کا حکم خماسی اور سداسی ہے اور جب تم مثالوں کی طرف رجوع کرو گے تو یاء منقوص اس وقت واؤ سے تبدیل ہوگی جس کا ما قبل مفتوح ہوگا۔

القاعدة:

(٩ / ٣١) : اذا اريد النسب الى المنقوص ينظر فى يائه:

فان كانت ثالثة قلبت واواً وفتح ما قبلها ، وان كانت رابعةً جاز حذفها او قلبها واواً مع فتح ما قبلها ، وان كانت خامسةً او سادسةً وجب حذفها.

ترجمہ:

(۲۱۹) جب منقوص کی طرف نسبت چاہتے ہوتو اس کی یاء کو دیکھا جائے گا اگر تو تیسری ہوتو واؤ سے بدل جائے گی جس کا ماقبل مفتوح ہوگا اگر چوتھی ہوتو اس کا حذف یا واؤ ماقبل مفتوح سے بدلنا جائز ہے اگر یاء پانچویں یا چھٹی ہوتو حذف کرنا ضروری ہے۔

(۴) النسب الی الممدود ممدود کی طرف نسبت۔

الامثلة (مثالیں):

(۱) حمراء	حمراوان		خمراوی	
حوراء	حوراوان		حوراوی	
صحراء	صحراوان		صحراوی	
ابتداء	ابتداء ان		ابتدائی	
(۲) انشاء	انشاء ان		انشائی	
وضاء	وضاء ان		وضائی	
(۳) کساء	کساء ان	او کساوان	کسائی	او کساوی
شفاء	شفاء ان	او شفاوان	شفائی	او شفاوی
بناء	بناء ان	او بناوان	بنائی	او بناوی

البحث:

تامل الاسماء الاولی فی طوائف الامثلة الثلاثة تجد انها اسماء ممدودة ولکن الهمزة فی الطائفة الاولی للتانیث وفی الثانیة اصلیة لان الاسماء "ابتداء وانشاء وضاء" من ابتدا و انشا وضوء والهمزة فی الافعال اصلیة.

اما همزة الاسماء فی الطائفة الثالثة فمنقلبة عن اصل. لان کساء وشفاء وبناء من کسوت وشفیت وبنیت کما لا یخفی علیک.

اذا عرفت هذا فارجع الی تثنیة هذه الاسماء وتذکر القاعدة التی عرفتها فی تثنیة الممدود تجد ان الهمزة التی للتانیث تقلب واوا فی التثنیة وان الهمزة

الاصلية تبقى على حالها' وان الهمزة المنقلبة عن اصل يجوز ابقائوها كما هى وقلبها واواً.

هذا حكم الممدود فى التثنية' وهو نفسه حكمه عند النسب اليه.

بحث: مثالوں کے تیسرے حصہ میں اسماء اوّلی میں غور کرو گے تو اسماء ممدودہ ملیں گے لیکن پہلے حصہ میں ہمزہ تانیث کا ہوگا اور دوسرے میں اصلی ہوگا اس لئے کہ اسماء ابتداء انشاء اور وضاء ابتداء انشاء اور وضوء سے پہلے اور افعال میں ہمزہ اصلی ہے لیکن ہمزہ اسماء کا تیسرے حصہ میں اصل سے تبدیل شدہ ہے اس لئے کہ کساء. شفاء اور بناء کسوت شفیت اور بنیت سے ہے جیسے تم سے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

جب تم نے یہ پہچان لیا تو پھر ان اسماء کے تثنیہ کی طرف رجوع کیجئے اور اس قاعدہ کا تذکرہ کیجئے جس کو تثنیہ ممدود میں تم نے پہچانا ہے تمہیں معلوم ہوگا کہ ہمزہ تانیث کے لئے وہ جو تثنیہ میں واؤ سے بدلتا ہے اور ہمزہ اصل اپنی حالت پر باقی رہتا ہے۔

اور ہمزہ جو اصل سے بدلتا ہے اس کا باقی رکھنا جائز ہے جیسے یہ ہے اور اس کا واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے یہ حکم ممدود کا تثنیہ میں ہے اور یہ اس کی ذات کلمہ کے حکم میں ہے بوقت نسبت کے۔

القاعدة:

(۲۲۰) عند النسب الى الممدود ينظر الى همزته:

فان كانت للتانيث قلبت واواً' وان كانت اصلية بقيت على حالها' وان كانت منقلبة عن اصلٍ جاز ابقائوها وقلبها واوًا

ترجمہ:

(۲۲۰) ممدود کی طرف نسبت کے وقت اس کے ہمزہ کو دیکھا جائے گا اگر تو وہ تانیث کا ہو تو واؤ سے تبدیل ہوگا اگر اصل ہے تو اپنی حالت پر رہے گا اگر اصل سے تبدیل شدہ ہے تو باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

(۵) النسب الی ما فیه یاء مشددة

نسب اسکی طرف جس میں یاء مشدد ہو

الامثلة (مثالیں):

(۱) حی	حیوی	(۲) نبی	نبوی
طی	طووی	قصی	قصوی
غی	غووی	علی	علوی
(۳) مقضی	مقضی	(۴) طیب	طیبی
مرمی	مرمی	لین	لینی
بحتری	بحتری	کثیر	کثیری

البحث:

انظر الی المنسوب الیه فی الامثلة جمیعها ٗتجده اما مختوماً بیاء مشددة کما فی امثلة الطوائف الثلاث الاولی ٗواما فی وسطه یاء مشددة مکسورة کما فی امثلة الطائفة الاخیرة.

واذا رجعت الی المختوم بیاء مشددة فی کل طائفة ٗرایت الیاء المشددة فی امثلة الطائفة الاولی بعد حرف واحد؛ ورایت اننا عندالنسب فککنا الحرف المشدد ثم رددنا الیاء الاولی الی اصلها وقلبنا الثانیة واواً ٗ فالکلمة "حیی" من الفعل "حیی" فیهانوها الاولی بقیت علی اصلها وقلبت الیاء الثانیة واواً ٗ والکلمة "طی" "طوی" فیانوها الاولی اصلها واو ٗلذلک ردت الی اصلها وقلبت الثانیة واواً ٗ وفی کل یفتح ما قبل الواو.

اما الیاء المشددة فی اسماء الطائفة الرابعة فلیست فی آخر الکلمة ٗوعند تاملها تری انها مکونة من یاءین ٗاولاهما ساکنة وثانیتهما مکسورة وتری ان الیاء

المکسورۃ حذفت عند النسب۔

بحث: تمام مثالوں میں منسوب الیہ کو دیکھو یا تو وہ مختوم بالیاء مشدد ہوں گی جیسے مثالوں کے پہلے تین حصوں میں ہے یا درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہوگی جیسے آخری حصہ کی مثالوں میں ہے اور جب تم ہر حصہ میں یاء مشددہ مختوم کو دیکھو گے تو یاء مشددہ پہلے حصہ کی مثالوں میں ایک حرف کے بعد ہوگی اور تم نے دیکھا کہ ہم نے نسبت کرتے وقت جیسے حرف مشدد میں پھر ہم نے پہلی یاء کو اس کے اصل کی طرف لوٹایا اور دوسری یا کو واؤ سے تبدیل کیا

اور کلمہ طی طوی سے ہے اس کی پہلی یا واؤ ہے یا باقی رہی اپنی اصلی حالت پر دوسری یاء واؤ سے بدل گئی اور کلمہ طی طوی سے ہے اس کی پہلی یاء اصل مین واو تھی اس لئے اصل کی طرف واپس آ گئی دوسری واؤ سے بدلی اور ہر حال میں ماقبل واؤ کو فتح دیا جائے گا اور یاء مشددہ اسماء کے دوسرے حصہ میں دو حروف کے بعد ہوگی اور ان اسماء کے دیکھنے کے وقت نسبت کے بعد ہم واؤ کو یاء مشددہ کی جگہ دیکھتے ہیں اور یہ اس بات پر دلیل ہے کہ پہلی یاء حذف ہو گئی ہے اور دوسری واؤ سے بدلی ہے اس لئے کہ یہ پے در پے واؤ سے تبدیل ہوئی جیسے پہلی مثالوں مین ہے اور ضروری ہے کہ واؤ کا ماقبل مفتوح بھی ہو اور تیسرے حصہ کے اسماء میں غور کرتے وقت تم تین حروف یا اس سے زیادہ اس کے بعد دیکھو گے اور نسبت کے وقت حذف کئے جائیں گے لیکن یاء مشددہ چوتھے حصہ کے اسماء میں آخری کلمہ میں نہیں اور غور کرتے سے تم دیکھو گے کہ دو یاء بن گئیں ہیں پہلی ساکنہ اور دوسری مکسور ہوگی اور تم دیکھو گے کہ یاء مکسورہ نسبت کے وقت حذف ہو چکی ہے۔

القواعد:

(۲/۲/۱) للاسم المختوم بیاء مشددۃ عند النسب الیہ احکام ثلاثۃ: فان کانت الیاء المشددۃ بعد حرف ردت الیاء الاولی الی اصلھا، وقلبت الثانیۃ واوًا وفتح ماقبلھا، وان کانت بعد حرفین، حذفت الیاء الاولی وقلبت الثانیہ واوًا وفتح ما قبلھا، وان کانت بعد ثلاثۃ احرف او اکثر حذفت۔

(۲/۲/۲) الاسم الذی فی وسطہ یاء مشددۃ مکسورۃ اذا نسب الیہ حذفت یاوہ الثانیہ

ترجمہ:

(۲۲۱) اسم جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو نسبت کے وقت تین احکامات ہیں اولاً اگر تو یاء مشدد ہو ایک حرف کے بعد تو پہلی یاء اصل کی طرف لوٹے گی اور دوسری واؤ سے تبدیل ہوگی اور اس کے ماقبل کو فتح دیا جائے گا اگر دو حرفوں کے بعد ہو تو پہلی یاء حذف ہو جائے گی اور دوسری واؤ سے تبدیل ہو جائے گی اور ماقبل کو ختم کر دیا جائے گا اور اگر تین حروف کے بعد ہو یا زیادہ کے بعد تو وہ اسم حذف ہو جائے گا جس کے درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہو جبکہ اس کی طرف نسبت کی جائے تو اس کی دوسری یاء حذف کی جائے گی۔

اسئلة:

(۱) ما النسب وما المنسوب اليه؟

(۲) ما الغرض من النسب؟

(۳) ما القاعدة العامة فى النسب؟

(۴) كيف تنسب الى المختوم بتاء التانيث؟

(۵) ما احوال المقصور من حيث عدد حروفه؟ وكيف تنسب الى كل نوع منه؟

(۶) هل هناك شبه بين النسب الى المقصور والنسب الى المنقوص؟ فصل وجوه الشبه وبين كيف تنسب الى المنقوص فى جميع احواله.

(۷) بين وجوه الشبه بين تثنية الممدود والنسب اليه ثم اذكر القاعدة فى النسب الى الممدود.

(۸) ما احوال الاسم المختوم بياء مشددة؟ وكيف تنسب اليه فى كل حال؟

(۹) كيف تنسب الى الاسم الذى فى وسطه ياء مشددة مكسورة؟

سوالات:

(۱) نسب اور منسوب الیہ کیا ہیں؟

(۲) نسب کی غرض کیا ہے؟

(۳) نسب میں قاعدہ عامہ کیا ہے؟

(۴) کیسے منسوب ہوتا ہے تاء تانیث کے مختوم کے ساتھ۔

(۵) حروف کی تعداد کے لحاظ سے مقصورہ کے کیا حالات ہیں اور اس کی تمام اقسام کی طرف کیسے نسبت ہوتی ہے؟

(۶) کیا وہاں پر مشابہت ہے مقصورہ اور منقوص کے درمیان نسبت کی۔
وجوہ شبہ کی تفصیل بتائیں اور تمام احوال میں منقوص کی طرف کیسے نسبت ہوتی ہے واضح کیجئے؟

(۷) وجوہ تشبیہ معینہ ممدود اور منسوب الیہ کے درمیان بیان کیجئے؟

(۸) کیا احوال ہیں اسم کے جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو اور ہر حالت میں کیسے منسوب الیہ ہوتا ہے۔

(۹) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم کی طرف جس کے درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہو۔

نموذج: فی النسب الی الاسماء الآتیة

نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی طرف نسبت۔

اسوان	مكة	بنا	سنفا	طهطا	نمسا
مرتضى	مستبقى	الغشى	الهادى	المعتدى	المستجدى
حسناء	اجتراء	صفاء	فناء	رى	بهى
منفى	اصمعى	هين	حزين		

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
اسوان	اسوانى	باضافة ياء مشددة مكسور ما قبلها الى المنسوب اليه.
مكة	مكى	بحذف تاء التانيث واضافة الياء المشددة.
بنا	بنوى	لانه مقصور الفه ثالثة فتقلب واوا.
سنفا	سنفى	لانه مقصور الفه رابعة وثانيه متحرك فتحذف الفه.
طهطا	طهطى	لانه مقصور الفه رابعة وثانيه ساكن فيجوز

او حذف الفه وقلبها واواً.

طهطوی

نمسا نمسی لانہ مقصور الفه رابعة وثانیه ساکن فیجوز حذف

او الفه وقلبها واواً.

نمسوی

مرتضی مرتضی لانہ مقصور الفه خامسة فتحذف الفه.

مستبقی مستبقی لانہ مقصور الفه سادسة فتحذف الفه.

العشی العشوی لانہ منقوص یائوہ ثالثة فتقلب واواً ویفتح ما قبلها.

الهادی الهادی لانہ منقوص یائوہ رابعة فیجوز حذفها وقلبها واواً مع

فتح ما قبلها.

او واواً مع فتح ما قبلها.

الهادوی

المعتدی المعتدی لانہ منقوص یائوہ خامسة فتحذف.

المستجدی المستجدی لانہ منقوص یائوہ سادسة فتحذف.

حسناء حسناوی لانہ ممدود همزته للتانیث فتقلب واواً.

اجتزاء اجتزائی لانہ ممدود همزته اصلیة فتبقی عند النسب.

صفاء صفائی لانہ ممدود همزته منقلة عن اصل فیجوز بقائوها

او صفاوی وقلبها واواً.

فناء فنائی لانہ ممدود الفه منقلب عن اصل فیجوز حذفها

او فناوی وقلبها واواً.

ری رووی لان یاء ہ المشددة بعد حرف واحد فترد الیاء الاولی

الی اصلها وهو الواو بدلیل "روی یروی" وتقلب الیاء

الثانیة واواً ویفتح ما قبلها.

بهي	بهوی	لان الیاء المشددة بعد حرفین فتحذف الیاء الاولی وتقلب الثانیة واوا ویفتح ما قبلها.
منفي	منفي	لان الیاء المشددة بعد اکثر من حرفین فتحذف.
اصمعي	اصمعی	لان الیاء المشددة بعد اکثر من حرفین فتحذف.
هين	هینی	لان الیاء المشددة التی فی وسط الکلمة مکسورة فتحذف الیاء الثانیة.
حزين	حزینی	لان یاء المشددة التی فی وسط الکلمة مکسورة فتحذف الیاء الثانیة.

منسوب الیہ	منسوب	سبب
اسوان	اسوانی	اضافت یاء مشددہ مکسور کردہ ماقبل مکسور منسوب الیہ کی طرف۔
مكة	مکی	تاء تانیث کے حذف اور یاء مشدودہ کی اضافت کے ساتھ۔
ببا	ببوی	اس لئے کہ مقصور ہے اس کا تیسرا حرف الف واؤ سے بدلا ہے۔
سنفا	سنفی	اس لئے کہ مقصور ہے اس کا چوتھا حرف الف ہے دوسرا متحرک ہے الف حذف ہے۔
طهطا	طهطی	اس لئے کہ مقصور اس کا چوتھا الف ہے دوسرا متحرک ہے الف حذف ہوگا۔
	او طهطوی	اس لئے کہ مقصور اس کا چوتھا الف ہے دوسرا ساکن ہے الف کا حذف اور واؤ سے تبدیل کیا۔
نمسا	نمسی	اس لئے کہ مقصور الف چوتھا ہے اور دوسرا ساکن ہے اس کا الف حذف کیا جائے گا اور واؤ سے تبدیل ہوگا۔
مرتضى	مرتضی	اس لئے کہ مقصور الف پانچواں ہے اس کا الف حذف کیا جائے گا۔
مستقبى	مستقبی	اس لئے کہ مقصور اس کا الف چھٹا ہے الف حذف کیا جائے گا۔

العشی	العشوی	اس لئے کہ منقوص اس کی تیسری یاء ہے واؤ سے بدلے گی ماقبل مفتوح ہوگا۔
الهادی	الهادی	اس لئے کہ منقوص اس کی یاء چوتھی ہے اس کا حذف اور واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
المعتدی	او الهادوی	واؤ ماقبل مفتوح کے
المستجدی	المعتدی	اس لئے کہ منقوص اس کی پانچویں یاء جو حذف ہو جائے گی۔
حسناء	حسناوی	اس لئے کہ ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے تانیث کے لئے واؤ سے بدلے گا اس لئے کہ ممدود اسکی ہمزہ تانیث کے لئے ہے۔
اجتراء	اجترائی	اس لئے ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے نسبت کے وقت تبدیل ہوگا واؤ سے تبدیل ہوگا۔
صفاء	صفائی	اس لئے کہ ہمزہ اس کا ممدود اصل سے تبدیل ہوگا اس کا باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا جائز ہے۔
	او صفاوی	اس لئے کہ ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے تانیث کے لئے واؤ سے بدلے گا۔
فناء	فنائی	اس لئے کہ ممدود اس کا الف اصل سے تبدیل ہوتا ہے اس کا حذف اور واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
	او فناوی	
ری	رَوَوی	اس لئے کہ یاء اس کی مشددہ ایک حرف کے بعد ہے پہلی یاء آئے گی اصل کی طرف جو کہ واؤ ہے روی یروی کی دلیل ہے دوسری یاء تبدیل ہوگی واؤ سے ماقبل مفتوح ہوگا۔
بهی	بهوی	اس لئے کہ یاء دو حروف کے بعد مشدد ہے پہلی یاء حذف ہوگی اور دوسری واؤ سے بدلے گی جس کا ماقبل مفتوح ہوگا۔

منفی	منفی	اس لئے کہ یاء مشدد دو حروف سے زیادہ کے بعد حذف ہو جائے گا۔
اصمعی	اصمعی	اس لئے کہ یاء مشدد دو حرف سے زیادہ کے بعد حذف ہو جائے گا۔
هین	هینی	اس لئے کہ یاء مشددہ کلمہ کے درمیان مکسورہ ہے دوسری یاء حذف ہو گی۔
حزین	حزینی	اس لئے کہ یاء مشددہ کلمہ کے درمیان مکسورہ ہے دوسرے یاء حذف ہو گی۔

تمرینات...... مشقیں

تمرین (۱): انسب الی الاسماء الآتية.

(۱) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کیجئے؟

عصر	برید	حساب	ادب
دمیاط	فرعون	رشید	باریس

تمرین (۲): بین المنسوب الیه لکل منسوب ممایاتی.

(۲) مندرجہ ذیل ہر منسوب الیہ بیان کیجئے؟

حدیدی	حجری	مضری	حضری
دمشقی	لندنی	هاشمی	صینی

تمرین (۳): هات اربعة اسماء منسوبة الی امکنة، واربعة منسوبة الی صناعات، واربعة منسوبة الی صفات.

(۳) چار اسماء مقامات کی طرف منسوب کریں چار ہنقتوں کی طرف اور چار صفات کی طرف منسوب کریں؟

تمرین (۴): (۱) کون ثلاث جمل یکون فیها المنسوب نعتاً سببیاً.

(۲) = = = = = = = خبراً =.

(۳) = = = = = = = حالاً سببية.

(۴) (۱) تین جملے بنائیں جن میں منسوب نعت سببی ہو۔

(۲) تین جملے بنائیں جن میں منسوب خبر سببی ہو۔

(۳) تین جملے بنائیں جن میں منسوب حالت سببیہ ہو۔

تمرين (۵): انسب الى الاسماء الآتية.

(۵) مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت کیجیے؟

نابغة	جمانة	الاسكندرية	حكمة
تجارة	بلاغة	دولة	خطابة

تمرين (٦): بين المنسوب اليه لكل منسوب من الاسماء الآتية.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء منسوب کے منسوب الیہ بیان کیجیے؟

فاطمي	الحبشي	مشرقي	فضي
كبريتي	عثماني	اسطواني	تهامي

تمرين (٧): بين من الاسماء الآتية ما يصلح ان يكون منسوباً للمذكر او المؤنث وما يتعين ان يكون منسوباً لاحدهما.

(٧) مندرجہ ذیل اسماء جو کہ مذکر یا مونث کے لئے منسوب بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں واضح کیجیے اور ان میں سے کسی ایک کے ساتھ مخصوص ہو۔

كاتبي	بصري	عدناني	زهري
قرنفلي	بنفسجي	ريفي	وردي

تمرين (٨): هات اربعة اسماء منسوبة الى مئونث بالتاء.

(۲) = = = = = = مذكر.

(۸)(۱) چار اسماء لائیں جو مونث بالتاء کی طرف منسوب ہوں۔

(۲) چار اسماء لائیں جو مذکر بالتاء کی طرف منسوب ہوں۔

تمرين (٩): انسب الى الاسماء الآتية.

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کے منسوب بنائیں؟

تلا حلفا رضا سخا مبراة بخاری

معنی فرنسا مصطفی مشکاة کسری طحا

جلوی کندا نجاة ادفینا حیاة عدوی

تمرین (۱۰): انسب الی مئونث الاسماء الآتیة.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کو مونث کی طرف نسبت کریں؟

الاکبر. الاعظم. الادنی. الاقصی. الاطول

تمرین (۱۱): هات اسم المفعول لکل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۱) مندرجہ ذیل افعال کے اسم مفعول بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں؟

انتقی. استفعی. امضی

تمرین (۱۲): هات مصدر کل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۲) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں؟

هوی. رضی. جوی. صدی

تمرین (۱۳): صغ من کل فعل من الافعال الآتیة علی وزن مفعلة ثم انسب الی کل صیغة.

(۱۳) مندرجہ ذیل افعال کو مفعلہ کے وزن پر بنائیں پھر ہر صیغہ کی طرف منسوب کریں؟

دعا. هلک. سلا. قال. لها

تمرین (۱۴): (۱) هات اربعة اسماء رباعیة مقصورة ثم انسب الیها.

(۲) = = = ثلاثیة = = = = =

(۳) = = = خماسیة = = = = =

(۱۴)(۱) چار اسماء رباعیہ مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں؟

(۲) چار اسماء ثلاثی مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

(۳) چار اسماء خماسی مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

تمرین (۱۵): انسب الی کل اسم من الاسماء الآتیة.

(۱۵) مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت کیجئے؟

الساقیة. المعتدی. الحجی. المستکفی. الغوی. الزاویة

تمرین (۱۶): هات اسم الفاعل لکل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۶) مندرجہ ذیل افعال کے اسم فاعل بنائیں پھر ان کو منسوب کریں؟

هوی. رضی. جوی. صدی

تمرین (۱۷): (۱) انسب الی ثلاثة اسماء منقوصة یجوز قلب یائها واواً.

(۲) = = = = = = حذف یائها.

(۱۷)(۱) تین اسماء منقوصہ کی طرف منسوب کریں جہاں یاء کا واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

(۲) تین اسماء منقوصہ حذف واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

تمرین (۱۸): انسب الی الاسماء الآتیة.

(۱۸) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کریں؟

قضاء. فضاء. خضراء. املاء. بیداء. ابراء. حذاء

تمرین (۱۹): هات مئونث کل اسم من الاسماء الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۹) مندرجہ ذیل اسماء کے موئث بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں۔

اصغر اشقر اشمط اغید

تمرین (۲۰): صغ من الافعال الآتیة علی وزن "فعال" وبین ما حدث فیها من الاعلال ثم انسب الی کل صیغة.

(۲۰) مندرجہ ذیل افعال کو فعال کے وزن پر لائیں اور ان میں جو اعلال واقع ہوا ہے واضح کریں پھر تمام صیغہ کی طرف منسوب کریں۔

مشی. نسی. قراء. رفا

تمرین (۲۱): هات مصدر کل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۲۱) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

اجتراء اظما امتلا ارجا

تمرین (۲۲): هات المصدر القیاسی للفعلین "عوی" "حدا (٥)" ثم انسب الیه.

(۲۲) دوفعلوں کا عوی اور حدا کے مصدر قیاسی لائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

تمرین (۲۳): (۱) انسب الی اسمین ممدودین همزتهما للتانیث.

(۲) = = = = منقلبة عن اصل.

(۳) = = = = اصلیة.

(۲۳)(۱) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو تانیث کے لئے منسوب کریں۔

(۲) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو تانیث جو اصل کے بدلے ہوں۔

(۳) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو اصلیہ سے بدلے ہوں۔

تمرین (۲۴): انسب الی کل اسم من الاسماء الآتیة.

(۲۴) مندرجہ ذیل اسماء کو منسوب کیجئے۔

غنی	قیم	منسیّ	شافعی	ذکیة
حیة	طریح	بزدی	المنیر	قضیة
الاسکندریة الکنسیة	سخی	المنوفیة	المریة	

تمرین (۲۵): صغ من کل فعل من الافعال الآتیة علی وزن فعیل ثم انسب الی کل صیغة.

(۲۵) مندرجہ ذیل افعال فعیل کے وزن پر بنائیں پھر تمام صیغوں کی طرف منسوب کریں۔

نعی عصی غدا رضی

تمرین (۲۶): صغ اسم المفعول من کل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۲۶) مندرجہ ذیل افعال کو اسم مفعول بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کیجئے؟

جزی شفی نوی سقی

تمرین (۲۷): صغر الاسماء الآتیة ثم انسب الی مصغرها.

(۲۷) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں پھر ان کو مصغر کی طرف منسوب کریں۔

شکوی تجربۃ دعوۃ حصاۃ

تمرین (۲۸): صغر الاسماء الآتیة ثم انسب الی مصغرها.

(۲۸) مندرجہ ذیل اسماء کو مصغر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

عزیز عجول رسالته حکومة

تمرین (۲۹): صغ علی وزن "فعیل" من الافعال الآتیة ثم انسب الی کل صیغة.

(۲۹) مندرجہ ذیل افعال فعیل کے وزن پر بنائیں پھر تمام صیغوں کی طرف منسوب کریں۔

راض. خاد. ماد. ضناق. شاق

تمرین (۳۰): صغر الاسماء الآتیة ثم انسب الی مصغرها وبین الفرق ان وجد بین النسب الی الصغر کل اسم و مکبرہ.

(۳۰) مندرجہ ذیل اسماء کو مصغر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں اور فرق بیان کریں اگر نسب کے درمیان پایا جائے مصغر کی طرف اسم اور مکبر کا۔

ثری. ثدی. شذا. سری

تمرین (۳۱): (۱) انسب الی اسمین مختومین بیاء مشددة بعد حرفین.

(۲) = = = = = = = = ثلاثة احرف.

(۳) = = = = = = = = حرف.

(۴) = = = = فی وسطهما یاء مشددة مکسورة.

(۳۱) (۱) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو دو حروف کے بعد یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہوں۔

(۲) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو تین حروف کے بعد = = =

(۳) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو ایک حرف کے بعد = = =

(۴) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے ایک حرف کے بعد = = =

تمرین (۳۲): اشرح الابیات الآتیة واعرب البیت الاخیر وبین المنسوب الیه لکل منسوب: وقال المتنبی یمدح ابن العمید ویهنئه بالنیروز.

(۳۲) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور آخری شعر پر اعراب لگائیں اور ہر منسوب کا منسوب

الیہ واضح کیجیے۔ متنبی نے ابن عمید کی تعریف کی ہے اسے نیروز کی مبارکباد دی۔

جاء نیروزنا وانت مرادہ — وورت بالذی اراد زنادہ

ہذہ النظرۃ التی نالہا — منک الی مثلہا من الحول زادہ

نحن فی ارض فارس فی سرور — ذا الصباح الذی نری میلادہ

عظمتہ ممالک الفرس حتی — کل ایام عامہ حسادہ

ما لبسنا فیہ الا کالیل حتی — لبستہا تلاعہ ووہادہ

عند من لا یقاس کسری ابوسا — سان ملکا بہ ولا اولادہ

عربی لسانہ فلسفی — رایہ فارسیۃ اعیادہ

نسب (دوسری قسم)

النسب القسم الثانی

النسب الی فعیلة و فعیلة

(۱) فعیلہ اور فعیلہ کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

حنیفة	حنفی	جهنیة	جهنی
قبیلة	قبلی	عبیدة	عبدی
جلیلة	جلیلی	امیمة	امیمی
حقیقة	حقیقی	هزیرة	هریری
طویلة	طویلی	عیینة	عیینی
قویمة	قویمی	نویرة	نوری

البحث:

انظر الی الاسماء الاولی فی الطائفة تجدها جمیعها علی وزن "فعیلة" واذا تاملتها بعد النسبة الیها رایت ان "فعیلة" فتحت عینها فی المثالین الاولین حذفت یاؤها عند النسب ولم تحذف فی الامثلة الاربعة التالیة فما السبب تامل الاسمین الثالث والرابع تجدهما مضعفین وتامل الاسمین الخامس والسادس ترعین کلیهما حرف علة وهذا هو السبب فی بقاء یاء "فعلیة" عند النسب الی هذه الاسماء الاربعة لاننا لو حذفنا المضعف وقلنا : جللی لکان اجتماع المثلین مع الیاء المشددة ثقیلاً ولو حذفناها فیما عینه حرف علة وقلنا : طولی لا حتجنا الی اعلال الواو لانها تحرکت وما قبلها مفتوح فقلنا : طالی وهذا یعدنا کثیراً عن صورة

المنسوب اليه.

واذا تاملت الاسماء الاولى فى الطائفة رايتها على وزن "فعيلة" واذا رجعت اليها بعد النسب وجدت ان ياء "فعيلة" حذفت في المثالين الاولين كما حذفت من فعيلة، ووجدت انها بقيت فى المثالين الثالث والرابع لانهما مضعفان كما بقيت ياء "فعيلة" فيهما، ورايت انها حذفت في المثالين الخامس والسادس مع ان عين كليهما حرف علة. وهذا هو الموضع الذى يختلف فيه المنسوب الى "فعيلة" والمنسوب الى "فعيلة" والسبب فى ذلك ان ياء "فعيلة" بقيت لان حذفها يستدعى اعلالاً يبعدها عن صورة المنسوب اليه، اما ياء " فعيلة" فلا يودى حذفها الى اعلال، لان فاء ها مضمومة.

بحث: ا حصہ میں اسماء اول کو دیکھو تمام فعیلۃ کے وزن پر ہیں اور جب نسبت کے بعد ان میں غور کرو گے تو فعیلۃ میں دیکھو گے اس کی عین کو دونوں پہلی مثالوں میں فتح دی گئی ہے اور نسبت کے وقت یاء حذف ہوگئی ہے لیکن بعد والی چوتھی مثال میں حذف نہیں ہے تو اس کی کیا وجہ؟

دو اسم تیسرے اور چوتھے میں غور کریں تو معلوم ہوگا کہ دونوں مضاعف ہیں پانچویں اور چھٹے اسموں کو دیکھو تو ان دونوں کی عین حرف علت ہے اور یہی نسبت ہے فعلیۃ میں یا کے باقی رہنے کا ان چاروں اسماء کے نسب کے وقت اس لئے کہ اگر ہم مضاعف کو حذف کر دیں اور ہم کہیں جللی لکان اجتماع المثلین یاء مشددہ ثقلیہ کے ساتھ ہوگا۔

اگر حذف کر دیں تو اس کی عین حرف علت ہوگی اور ہم کہیں گے طولی اس لئے کہ واؤ کے اعلال کی ضرورت پڑی کیونکہ وہ متحرک اور ما قبل اس کا مفتوح ہے تو ہم نے کہا طائی اور یہ ہمیں منسوب الیہ کی بہت سی صورتوں سے دور کرتی ہے اور جب تم اسماء اولی حصہ (ب) میں غور کرو تو فعیلۃ کے وزن پر ہوں گے اور جب نسب کے بعد رجوع کرو گے تو فعیلۃ کی یاء دونوں پہلی مثالوں میں محذوف ہوگی جیسے فعیلۃ میں حذف کی گئی ہے اور ان کو دو مثالوں تیسری اور چوتھی میں باقی پاؤ گے اس لئے کہ دونوں مضاعف ہیں جیسے فعیلۃ میں یا باقی ہے اور دو مثالوں پانچویں اور چھٹی میں حذف پاؤ گے باوجودیکہ عین ان دونوں میں حرف علت ہے۔

اور یہ وہ مقام ہے کہ اس میں منسوب فعیلۃ کی طرف مختلف ہے اس کا سبب فعیلۃ کی یاء ہے اس لئے کہ حذف اس کا اعلال کی دعویدار ہے جو اسے منسوب کی صورت سے دور کرتا ہے لیکن فعیلۃ کی یاء کا حذف اعلال کی طرف نہیں پہنچا کیونکہ اس کی فاء مضموم ہے۔

القواعد:

(۲۲۳) اذا نسب الی اسم علی "فعیلة" فان کان مضعفاً او معتل العین حذفت منه التاء لیس غیر' وان کان صحیح العین غیر مضعفٍ' حذف مع التاء یاء "فعیلة" وفتح الحرف الثانی.

(۲۲۴) اذا نسب الی اسم علی "فُعیلة" فان کان مضعفاً' حذفت منه التاء لیس غیر' وان لم یکن مضعفاً حذف مع التاء یاء "فُعیلة".

ترجمہ:

(۲۲۳) جب اسم کو فعیلۃ کے وزن پر منسوب کیا جائے گا اگر تو وہ مضاعف یا معتل العین ہو تو اس کی تا حذف کی جائے گی نہ کہ کوئی اور اگر صحیح العین غیر مضاعف ہو تو فعیلۃ میں تاء کے ساتھ بھی حذف کی جائے گی اور دوسرے حرف کو فتح دیں گے۔

(۲۲۴) جب اسم کو فُعیلۃ کے وزن پر منسوب کیا جائے اگر مضاعف ہو تو اس کی تا حذف ہو گی اگر مضاعف نہ ہو تو تاء کے ساتھ یا بھی حذف ہو گی فُعیلۃ کے وزن پر۔

النسب الی ثلاثی مکسور العین

ثلاثی مکسور العین کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

(۱) مَلِک ..... مَلَکی

(۲) اِبِل ..... اِبَلی

(۳) دُئِل ..... دُؤَلی

البحث:

اذا تاملت الاسماء المنسوب اليها رایتها علی وزن فعِل' او فعِل' او فعِل'
واذا تاملت الکلمات المنسوبة رایت ان کسرة العین فی الاسماء الثلاثة قلبت فتحة بعد النسب للتخفیف' وهذا مطرد فی کل ثلاثی مکسور العین۔

بحث: جب تم اسماء میں غور کرو گے جو منسوب الیہ ہیں تو فعِل فعِل یا فعِل کے وزن پر ہوں گے اور جب کلمات منسوبہ میں غور کرو گے تو تینوں اسماء میں عین مکسور ہو گی تبدیل ہو گا فتح نسب کے بعد تخفیف کے لئے اور یہ ثلاثی مکسور العین میں متروک ہے۔

القاعده:

(۲۲۵) کل ثلاثی مکسور العین تفتح عینه عند النسب.

ترجمہ:

(۲۲۵) ہر ثلاثی مکسور العین کی عین کو نسبت کے وقت فتح دی جاتی ہے۔

(۳۰) النسب الی ثلاثی محذوف اللام

ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں)

(۱) ید یدان	یدوی او یدی
(۲) دم دمان	دموی او دمی
(۳) اب ابوان	ابوی
(۴) سنة سنوات	سنوی

البحث:

انظر الى الاسماء السابقة قبل النسبة اليها تجدها محذوفة اللام' فاصلها يدي' ودمي او دمو' وابو' وسنو او سنة' ثم انظر الى تثنية هذه الاسماء او جمعها جمع سلامة' تجد ان اللام لم ترد عند تثنية بعضها كيد ودم' وردت عند تثنية بعضها او جمعه كاب' وسنة.

اذا عرفت هذا فانظر الى الاسماء بعد النسب' تجد ان اللام يجوز ردها وعدم ردها فی النسب عند من لا يردها من العرب فی التثنية او الجمع' وانها ترد فی النسب حتماً عند من يوجب رده فيهما.

بحث: اسما سابقہ کو نسبت سے پہلے دیکھو وہ سب محذوف اللام ہوں گے اصل میں وہ یدی دمی یا دموا بو سنو یا سنتہ پھر ان اسماء کو تثنیہ کی طرف دیکھو یا جمع ہو جو جمع سالم ہیں تو ان کا لام نہیں واپس آئے گا بعض کے تثنیہ کے وقت جیسے ید. دم اور بعض کے تثنیہ کے وقت واپس آئے گا

یا جمع کے وقت جیسے اب اور سنتہ جب تم نے یہ جان لیا تو ان اسماء کو دیکھو جو نسب کے بعد ہیں لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا نسب میں جائز ہے

اس وقت اہل عرب تثنیہ اور جمع میں نہیں لوٹاتے اور نسب میں حتمی لوٹاتے ہیں جب لوٹانا ضروری ہو۔

القاعدہ:

(۲۲۶) اذا نسب الى الثلاثي محذوف جاز رد اللام وعدم ردها عند من لم يردها فی التثنية او الجمع' ووجب الرد عند من يردها فيهما.

ترجمہ:

(۲۲۶) جب ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت کی جائے تو لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا جائز ہے اس وقت جبکہ تثنیہ اور جمع میں نہ لوٹے اور رد کرنا ضروری ہے جبکہ دونوں میں رد کرے۔

النسب الى المركب والمثنى والجمع

(۴) نسبت مرکب مثنی اور جمع کی طرف

الامثلة (مثالیں):

(۱) بدرالدین	بدری	شاهدان	شاهدی
ابو سفیان	سفیانی	مهندسون	مهندسی
ابن ایاس	ایاسی	کتب	کتابی
عبدالرحمن	رحمانی	انصار	انصاری
عبدالحمید	حمیدی	ابابیل	ابابیلی
بعلبک	بعلی	قوم	قومی
جاد المولی	جادی	شجر	شجری

البحث:

الاسماء فی القسم الاول مرکبة فمنها اضافی ومنها مزجی ومنها اسنادی واذا تاملتها بعد النسب الیها رایت ان المرکب الاضافی مرة یکون النسب الی صدره ومرة الی عجزه والمعول علیه امن اللبس او خوفه فان امنت اللبس نسبت الی الصدر کما تقول فی بدر الدین بدری وان خفت اللبس نسبت الی العجز کما اذا نسبت الی کنیة مثلاً لکثرة الاسماء المبدوءة باب او ابن وکما اذا نسبت الی مرکب اضافی یشترک فی صدره خلق کثیر کعبدالرحمن.

واذا تاملت المرکب المزجی والاسنادی رایت ان النسب یکون الی صدرهما.

انظر اذا الی اسماء القسم الثانی تجدها بین مثنی وجمع واسم جمع واسم جنس جمعی وتجد ان النسب الی المثنی والجمع یکون الی المفرد اما انصار

وابابيلُ فينسب الى لفظيهما وان كانا جمعين' لان الأول اصبح كالعلم على طائفة من اصحاب سيدنا محمد "صلى الله عليه وسلم" فكانه مفرد' والثانى ليس له مفرد ينسب اليه' اما اسم الجمع واسم الجنس الجمعى فقد رايت من لامثلة انه ينسب الى لفظيهما.

بحث: پہلی قسم میں اسماء مرکب ہیں ان میں اضافی بھی ہیں مزجی بھی اور اسنادی بھی اور جب تم نسبت کے بعد ان میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ مرکب اضافی ایک بار اس کے آغاز میں منسوب ہوتا ہے اور ایک بار اس کے عجز پر اور اس پر پہنچتا ہے التباس یا ڈر سے اگر بے خوف ہو التباس سے تو آغاز کی طرف منسوب ہوتا ہے جیسے بدرالدین بدری کہو

اور اگر التباس کا خوف ہو تو عجز کی طرف نسبت ہوتی ہے جیسے جب مثال کے طور پر کنیہ کی طرف نسبت ہو اسماء مبدا کی کثرت کی وجہ سے باب یا ابن میں اور جیسے جب مرکب اضافی کی طرف نسبت ہو تو شروع میں بہت سی مخلوق میں مشترک ہوتی ہے جیسے عبدالرحمن اور جب تم مرکب مزجی اور اسنادی میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ سب ان دونوں کے شروع میں ہوتا ہے۔

اس وقت اسماء کی دوسری قسم کو دیکھو انہیں تثنیہ جمع اور اسم جمع اور اسم جنس جمی کے درمیان پاؤ گے اور یہ کہ نسبت تثنیہ اور جمع کا مفرد کی طرف ہوگی۔

انصار اور ابابیل اگر چہ دونوں جمع ہیں مگر ان دونوں کا نسب ہوگا اس لئے کہ پہلا علم کی مانند ہے جو کہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ کے اصحاب کی ایک جماعت ہے گویا کہ یہ مفرد ہے اور دوسرے کا مفرد نہیں جس کی طرف منسوب کیا جائے لیکن اسم جمع اور اسم جنس جمی کو تم نے مثالوں میں دیکھا کہ ان کے لفظوں کی طرف نسبت کی گئی ہے۔

القواعد:

(۲۲۷) ینسب الى صدر المركب الاضافى اذا امن اللبس' والا ينسب الى عجزه وينسب الى صدر المركب المزجى والاسنادى.

(۲۲۸) ينسب الى مفرد المثنى والجمع عند ارادة النسب اليهما' الا اذا كان الجمع علما او شبيها بالعلم' او لم يكن له مفرد' فان النسب ويكون الى لفظه.

وینسب الی لفظ اسم الجمع واسم الجنس الجمعی۔

ترجمہ:

(۲۲۷) مرکب اضافی کے شروع میں منسوب کیا جائے گا جبکہ اختلاط سے بے خوف ہو وگرنہ عجز کی طرف نسبت ہوگا اور مرکب مزجی اور اسنادی کے آغاز کی طرف نسبت کی جائے گی۔

(۲۲۸) مفرد تثنی اور جمع کی طرف نسبت کی جائے گی بوقت ارادہ ان دونوں کی طرف نسبت کے مگر جبکہ جمع علم یا مشابہ علم ہو یا اس کا مفرد نہ ہو نسبت لفظ کی طرف ہوتی ہے اور لفظ اسم جمع اور اسم جنس جمعی کی طرف ہوتی ہے۔

تذییل:

قد تستغنی العرب عن النسب بالیاء بصوغ اسم علی وزن "فعال" یراد النسب الیہ، وذلک فی الحرف غالباً، فتقول نجار وحداد، بدل ان تقول نجاری وحدادی، وقد تصوغ اسماً علی وزن "فاعل" او علی وزن "فعل للدلالۃ علی النسب مثل تامر ولابن، ای صاحب تمر وصاحب لبن، ومثل طعم ولبس، وعمل ونہر، ای صاحب طعام ولباس وعمل ونہار، وبذلک استغنوا عن النسب الی ہذہ الاسماء بالیاء۔

تذییل:

اہل عرب نسب بالیاء سے مستغنی ہیں جو کہ اسم فعال کے وزن پر بنتا ہے اس کی طرف نسبت مراد ہوتی ہے اور یہ بات غالباً حروف میں ہے تم نجار اور حداد کو کہو کہ یہ نجاری اور حدادی کا بدل ہیں۔ اسم کو فاعل کے وزن پر بناتے ہیں یا فعل کے وزن پر نسب پر دلالت کی بناء پر جیسے تامر و لابن یعنی صاحب تمر اور صاحب لبن اور جیسے طعم اور لبس. عمل اور نہر یعنی صاحب طعام و لباس عمل اور نہار اس طرح سے وہ ان اسماء میں نسبت کے بارے میں یاء سے مستغنی ہو گئے۔

اسئلۃ:

(۱) متی تحذف یاء "فعیلۃ" عند النسب ومتی تبقی؟

(۲) متی تفتح العین فی "فعیلۃ" عند النسب؟

(۳) متى تحذف ياء "فعيلة" عند النسب و متى تبقي؟

(۴) كيف تنسب الى الاسم الثلاثي مكسور العين؟

(۵) كيف تنسب الى المحذوف اللام؟

سوالات:

(۱) یا فعیلۃ میں کب حذف ہوتی ہے۔ بوقت نسب اور کب باقی رہتی ہے؟

(۲) فعیلۃ میں مفتوح العین بوقت نسب کیا ہوتا ہے؟

(۳) فعلۃ کی یاء کب حذف ہوتی ہے بوقت نسب اور کب باقی رہتی ہے؟

(۴) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم ثلاثی مکسور العین کی؟

(۵) کیسے نسبت ہوتی ہے محذوف اللام کی طرف؟

(۶) کب نسبت ہوتی ہے مرکب اضافی کے آغاز کی طرف اور کب نسبت ہوتی ہے اس کے عجز کی طرف؟

(۷) کیسے نسبت ہوتی ہے مرکب مزجی اور مرکب اسنادی کی طرف؟

(۸) کیسے نسبت کی جاتی ہے لفظ جمع کی طرف اور مفرد کی طرف؟

(۹) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم جمع اور اسم جنس جمعی کی طرف؟

نموذج: في النسب الى الاسماء الآتية.

نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت:

جزيرة	نميمة	زويلة	بثينة	حويلة
قطيطة	لبق	وعل	ابد	عدة
ابن	اخ	رام الله	اردشير	المدائن
انمار	العلماء	الساعات	غم	عنب
ابوهريرة	عبدالعزيز	مدرسة التجارة	بني سويف	

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
جزيرة	جزرى	حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" وفتحت عينه لانه صحيح العين غير مضعف.
نميمة	نميمى	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه مضعف.
زويلة	زويلى	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه معتل العين.
بثينة	بثنى	حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" لانه غير مضعف.
خويلة	خولى	حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" لانه غير مضعف.
قطيطة	قطيطى	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه مضعف.
لبق	لبقى	لانه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه.
وعل	وعلى	= = = = = = =
ابد	ابدى	= = = = = = =
عدة	عدى	لا يرد المحذوف لانه فاء لا لام.
ابن	ابنى	او لانه ثلاثى محذوف اللام زيدت عليه همزة الوصل اذا
	بنوى	اصله بنو ولما كانت لامه لا ترد فى التثنية جاز فى النسب ردها وعدم ردها وعند الرد تحذف همزة الوصل لانها كانت عوضاً عن المحذوف.
أخ	أخوى	لانه محذوف اللام ولامه ترد فى التثنية فيجب ردها عند النسب.
ابوهريرة	هريرى	لانه مركب اضافى ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره ولما كان عجزه على وزن "فعيلة" المضعف اتبع فيه قاعدة النسب اليها.
عبدالعزيز	العزيزى	لانه مركب اضافى ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره.

مدرسة التجارة	تجاری	= =
رام الله	رامی	لانه مرکب اسنادی ینسب الی صدره.
اردشیر	اردی	لانه مرکب مزجی ینسب الی صدره.
المدائن	المدائنی	ینسب الی لفظه لانه اسم مدینة وان کان جمعاً فی الاصل.
انمار	انماری	ینسب الی لفظه لانه اسم لابی قبیلة وان کان جمعاً فی الاصل.
العلماء	عالمی	لانه جمع فینسب الی المفرد.
الساعات	الساعی	= = = = =
غنم	غنمی	لانه اسم جمع فینسب الی لفظه.
عنب	عنبی	لانه اسم جنس جمعی فینسب الی لفظه.
المنسوب الیه	المنسوب	سبب
جزیرة	جزری	اس کی تا حذف ہوگئی پھر یاء فعیلۃ اس کی عین کو فتح دی گئی اس لئے کہ صحیح العین ہے مضاعف نہیں۔
نمیمة	نمیمی	تاء حذف ہوئی نہ کہ یاء فعیلۃ کی اس لئے کہ مضاعف ہے۔
زویلة	زویلی	تاء حذف ہوئی نہ کہ یاء فعیلۃ کی اس لئے معتل العین ہے۔
بثینة	بثنی	تاء حذف ہوئی پھر فعیلۃ کی یاء اس لئے کہ مضاعف نہیں ہے۔
خویلة	خولی	تاء حذف ہوئی پھر فعیلۃ کی یاء اس لئے کہ مضاعف نہیں ہے۔
قطیطة	قطیطی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔
لبق	لبقی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔
وعل	وعلی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔

ابد	ابدی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔
عدة	عدی	محذوف واپس نہیں لایا گیا اس لئے کہ فاء ہے لاء نہیں۔
ابن	ابنی او بنوی	اس لئے ثلاثی محذوف اللام ہے ہمزہ وصل زیادہ کیا گیا اصل بنو جب لام ہو تو تثنیہ میں واپس نہیں آنا جائز ہے نسب میں لوٹا او نہ لوٹا وقت ہمزہ وصل کا حذف کا جائز ہے اس لئے کہ محذوف کا عوض ہے۔
ابوھریرة	ھریری	اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں ہے جبکہ اس کے آغاز میں نسبت ہو اور جبکہ اس کا عجز فعیلہ کے وزن پر ہو مضاعف ہوتا ہے سب کا قاعدہ اس کی طرف لگایا گیا ہے۔
عبدالعزیز	العزیزی	اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں جبکہ نسبت اس کے آغاز کی طرف۔
مدرسة التجارة	تجاری	اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں جبکہ نسبت اس کے آغاز کی طرف۔
بنی سویف	سویفی	اس لئے کہ مرکب اسنادی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔
رام اللہ	رامی	اس لئے کہ مرکب اسنادی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔
اردشیر	اردی	اس لئے کہ مرکب مزجی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔
المدائن	المدائنی	لفظ کی طرف نسبت ہے کیونکہ مدینہ اسم ہے اگر چہ اصل جمع ہے۔
انمار	انماری	لفظ کی طرف نسبت ہے کیونکہ مدینہ اسم ہے قبیلہ کے باپ کے لئے۔
العلماء	عالمی	اس لئے کہ جمع ہے مفرد کی طرف نسبت ہے۔
الساعات	الساعی	اس لئے کہ جمع ہے مفرد کی طرف نسبت ہے۔
غنم	غنمی	اس لئے کہ جمع ہے لفظ کی طرف نسبت ہے۔
عنب	عنبی	اس لئے کہ اسم جنس جمعی ہے لفظ کی طرف منسوب ہے۔

تمرينات...... مشقیں

(۱): انسب الی الاسماء الآتیة مع الضبط بالشکل.

(۱) مندرجہ ذیل اسماء اعراب محفوظ کرنے کے ساتھ منسوب کیجئے؟

ربیعة بحیرة عویصة صحیفة

سکینة رقیقة قریظة خویصة

کنیسة دمیمة حوَیلة جنینة

(۲): بین الاسم المؤنث المنسوب الیه فی کل مما یلی مع بیان قاعدة النسب الیه

(۲) اسم مونث جو متصل ہو نسب الیہ کے قاعدہ کے بیان کے ساتھ منسوب الیہ کو واضح کیجئے؟

عفیقي خطني قلیلي مزني

بدهي بثني ربیعي ضبعي

(۳): صغ من الافعال الآتیة اسماً علی وزن فعیلة ثم انسب الیه.

(۳) مندرجہ ذیل افعال اسم کو فعیلة کے وزن پر اسم لائیں پھر انہیں منسوب کریں۔

قر جمل عز لطف مر

تیمرین (۳): صغر کلاً من الاسماء الآتیة ثم انسب الی المصغر مع الضبط بالشکل.

(۴) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں پھر مصغر کی طرف منسوب کریں۔

نار سین کتف اذن دار ارض بیوق ساعة

تیمرین (۳): (۱) انسب الی ثلاثة اسماء علی وزن فعلة الخالي من اعلال لعین والتضعیف.

(۲) = = = = = فعیلة = = = =

(۳) = = = = = فعیلة المضعف = = =

(۴) = = = = = فعیلة = = = =

(۵) = = = = = فعیلة المعتل العین

(٦) فَعِيلَة

(۵)(۱) فعِلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۲) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۳) فعیلۃ المضعف پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۴) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۵) فعیلۃ المعتل العین کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(٦) فعیلۃ المعتل العین کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاف سے خالی ہوں۔

(٦): انسب الی الإسماء الآتية مع الضبط بالشكل.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کریں مشابہ کے ضبط کے ساتھ۔

اكتف نهم نمر شكس كبد غزل شرس اطل

(۷): صغ من الإفعال الآتية صفات مشبهة على وزن فعل ثم انسب اليها مع الشكل.

(۷) مندرجہ ذیل افعال سے صفات مشبہ فعِل کے وزن پر بنائیں پھر ان کی طرف شباہت کے ساتھ منسوب کریں۔

كسل ضجر قلر بطر تعس عسر يقظ

(۸): انسب الى ثلاثة اسماء على وزن فعل مع ضبط المنسوب.

(۸) فعل وزن پر تین اسماء کو منسوب کریں منسوب کے محفوظ سمیت۔

(۹): انسب الى الاسماء الاتية

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کو منسوب کیجئے؟

امة کرة شفة غد

لغة اسم بنت اخت

(۱۰):انسب الی الاسماء الآتیة مع ذکر السبب۔

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کو سبب کے ذکر سمیت منسوب کیجئے؟

الشہداء علم المنطق ابن مسعود الانبار حمام

سواکن ابو الاخضر الجزائر القطبان اعراب

الراہبین مدرسة الحقوق قبائل قنسرین الوزراء

(۱۱): انسب الی الاسماء الآتیة مع ذکر السبب۔

(۱۱) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف سبب کا تذکرہ سمیت منسوب کیجئے۔

الفلاحون تابط شرا ابوعبیدة کفر الزیات حضرموت

العسیرات ابوبکر اوفیاء خیل ابو حنیفة

ورق الاحساء دارین عنایات المہذبات

(۱۲):(۱) انسب الی ثلاثة مرکبات اضافیة۔ ثم الی ثلاثة مرکبات مزجیة۔

(۲) انسب الی ثلاثة اسماء مثناة، ثم الی ثلاثة مجموعة جمع تصحیح ثم الی ثلاثة مجموعة جمع تکسیر۔

(۱۲)(۱) تین مرکبات اضافیہ پھر تین مرکبات مزجیہ کی طرف منسوب کیجئے۔

(۲) تین اسماء مثناة پھر تین مجموعہ جمع تصحیح پھر تین مجموعہ جمع تکسیر کی طرف منسوب کیجئے۔

(۱۳): اشرح الابیات الآتیة، وبین الاسماء المنسوبة فی کل منها، واذکر ما نسبت الیه۔

(۱۳) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور اسماء منسوبہ واضح کیجئے۔

احمد بن منیر طرابلسی نے اپنے دوست کی تعریف کی ہے۔

لوقیل للبدر من فی الارض تحسده اذا تجلی لقال ابن الفلانی

ابناء فارس فی لین الشآم مع ال　　ظرف العراقی فی النطق الحجازی
لا یعشق الدهر الا ذکر معرکة　　او خوض مهلکة او ضرب هندی
فلو بصرت به یصغی وانشده　　قلت النواسی یشجی قلب عذری

الاغراء والتحذیر

تحریص اورڈرانا

الامثلة (مثالیں):

(ا) الصدق
العمل العمل
الجد والعزم

(۲) الکذب
الکسل الکسل
یدیک والمداد

(۳) ایاکم والریاء
ایاک من الکبر
ایاک ان تتهاونی

البحث:

اذا اردت ان توصی انسانا وتغریه بفضیلة کالصبر علی مصیبة التابته مثلاً جاز لک ان تقول "علیک بالصبر" او "اعتصم بالصبر" او نحو ذلک، من الاسالیب الکثیرة التی تراها فی: کلام البلغاء.

ومن بین هذه الاسالیب اسالیب ثلاثة وضعتها العرب لحض المخاطب واغرائه بما یحمد فعله. وستدرس معک هذه الاسالیب لان لها احکاما خاصة انظر الی الامثلة فی الطائفة الاولی تجد المتکلم یغری المخاطب فی کل منها بما یحمد فعله، فهو فی المثال الاول یحثه علی الصدق فیقول: "العمل العمل" وفی المثال الثالث یحضه علی الجد والعزم فیقول: "الجد والعزم"

والاسماء الأولى فى هذه الامثلة منصوبة بفعل محذوف تقديره "الزم" ونحوه فكل منها مفعول به للفعل المحذوف اما كلمة "العمل" الثانية فتوكيد لفظى.

واما كلمة "العزم" فمعطوفة على الجد ويجب حذف الفعل اذا كان الاسم مكرراً او معطوفاً عليه.

انظر الى امثلة القسم الثانى تجد انها مضادة لامثلة القسم الاول فى الغرض لان الاول حث واغراء بامر محمود وهذه تخويف وتحذير من امر مكروه.

واذا سالت عن اعراب الامثلة الثلاثة الأولى من هذا القسم علمت ان الاسماء الأولى منصوبة بفعل محذوف تقديره فى المثالين الأولين "احذر" وفى المثال الثالث "باعد" بذلك "واحذر" المداد.

ويجب حذف الفعل فها كما فى امثلة القسم الاول اذا كان الاسم مكرراً او معطوفاً عليه.

واذا تاملت الامثلة الثلاثة الباقية رايت انها مبدوءة بالضمير "ايا" وهو المحذر ورايت المحذر منه وهو الاسم التالى لايا اما معطوفاً واما مجروراً بمن. واما مصدراً مؤولاً وقد تكرر "ايا" فى كل حال من هذه الاحوال الثلاث ومن ذلك تعرف ان للتحذير تسع صور منها ثلاث تشبه صور الاغراء وست مبدوءة بايا.

واقل الوجوه تكلفاً فى اعراب الامثلة المبدوءة بايا ان تقول فى تقدير المثال الاول: "اياكم "باعدوا" و "احذروا" الشر" فاياكم مفعول به فى محل نصب بفعل محذوف والوو حرف عطف و "الشر" منصوب بفعل محذوف ويكون العطف حنيئذ من عطف الجمل.

والتقدير فى المثال الثانى "اياك" باعد" من الكبر" فاياك مفعول به لفعل محذوف ومن جار ومجرور متعلقان بالفعل المحذوف

والتقدير في المثال الثالث : اياک "باعدی" من ان تهتهاونی" مفعول به لفعل محذوف والمصدر المئوول مجرور بمن مقدرة.

والفعل المقدر في جميع امثلة "ايا" محذوف وجوباً.

بحث: جب تم چاہتے ہو کہ کسی شخص کو وصیت کرو اور اسے فضیلت میں رغبت دلاؤ جیسے مصیبت پر صبر کی تلقین کرنا۔ مثلاً تمہارے لیے جائز ہے کہ تم کہو علیک بالصبر (تم پر صبر لازم ہے) یا اعتصم بالصبر یا اس جیسے بہت سے اسلوب جن کو عربوں نے وضع کیا ہے مخاطب کو اس کے قابل تعریف پر ابھارا جائے اور تحریض دلائی جائے اور یہ اسلوب ہم آپ کو بتائیں گے اس لئے کہ ان کے یہ احکام اضافہ میں پہلے حصہ کی مثالوں کو دیکھیں متکلم مخاطب کو رغبت دلاتا ہے جو اس نے اچھا کام سرانجام دیا ہے۔ پہلی مثال میں اسے سچائی پر برانگیختہ کرتا ہے کہتا ہے الصدق اور دوسری مثال میں اسے کام پر لگاتا ہے اور کہتا ہے العمل العمل اور تیسری مثال میں اسے کوشش اور عزم پر خاص کرتا ہے۔ کہتا ہے الجد والعزم اور ان مثالوں میں پہلے اسماء فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہیں جس کی تقدیر الزم محذوف ہے اور دیگر ایسے ہی ہر ایک ان میں سے مفعول بہ فعل محذوف کے لئے ہے لیکن دوسرا کلمہ العمل تاکید لفظی ہے۔ العزم کلمہ جد پر معطوف ہے اور فعل کا حذف کرنا ضروری ہے جبکہ اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ ہو۔ دوسری قسم کی مثالوں کو دیکھو مقصور میں پہلی قسم کی مثالوں کے متضاد ہو اس لئے کہ پہلی مثالوں میں اچھے کاموں کی ترغیب و تحریض ہے اور برے کاموں سے ڈرانا اور بچانا ہے۔

اور جب تم اس قسم کی تین پہلی مثالوں کے بارے دریافت کرو گے تو جان لو گے کہ پہلے اسما منصوب ہیں فعل محذوف کی ساتھ ان کی تقدیر پہلی دو مثالوں میں "احذر" اور تیسری مثال میں باعد یلدک اور احذر "المداد"

یہاں بھی فعل کا حذف کرنا ضروری ہے جیسے پہلی قسم کی مثالوں میں ہے جبکہ اسم مکرر یا معطوف علیہ ہو اور جب تم باقی تین مثالوں میں غور کرو گے تو وہ ضمیر سے شروع ہوں گی ایاہ اور یہ بچانا ہے تم نے دیکھا کہ جس اسے بچایا ہے وہ کرنے والا اسم ہے ایاکا جو معطوف ہے یا من کے ساتھ مجرور ہے یا مصدر موول ہے ایاہ سے تکرار ہوا ہے ان تمثیل حالات میں اور اسی بناء پر تم جان لو گے کہ تحذیر کی تو صورتیں ہیں جب ہیں تو اعراب کی صورتوں کے مشابہ ہیں اور جو ایا سے شروع ہوتی ہیں اور کم از کم وہ ہو تکلف

اعراب کی مثالوں میں جو کہ ایا سے شروع ہوتے ہیں تم پہلی مثال کی تقدیر میں کہو ایاکم. باعدوا احذروا. الشر ایا کم مفعول به محل نصب میں فعل محذوف کے ساتھ ہے واؤ حرف عاطفہ ہے اور الشر فعل محذوف کا منصوب ہے اس وقت عطف جملہ کے عطف سے ہوگا۔

اور دوسری مثال کی تقدیر میں ایاک. باعد. من الکبر ایاک فعل محذوف کا مفعول بہ من جار مجرور دونوں کے فعل محذوف کے متعلق دوسری مثال کی تقدیر میں ایاک باعدی من ان تتهاونی مفعول بہ فعل محذوف کا اور مصدر مول من مقدرہ کا مجرور اور تمام مثالوں میں فعل مقدر ایا محذوف وجوبی ہے۔

القواعد:

(۲۲۹) الاغراء حث المخاطب علی امر محمود لیفعله، والاسم فی الاغراء منصوب بفعلٍ محذوفٍ ویکون غیر مکررٍ، او مکرراً، او معطوفاً علیه.

(۲۳۰) التحذیر تنبیه المخاطب علی امر مکروه لیجتنبه، والاسم فی التحذیر ینصب بفعلٍ محذوفٍ.

(۲۳۱) یجب حذف الفعل فی الاغراء والتحذیر اذا کان الاسم مکرراً او معطوفاً علیه، ویجب حذفه فی التحذیر ایضاً اذا کان التحذیر بایا، ویجوز حذفه وذکره فی غیر هذه المواضع.

ترجمہ:

(۲۲۹) اغرا مخاطب کسی اچھے کام پر ابھارتا ہے تا کہ اسے اور اغراء میں اسم فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہوتا ہے اور غیر مکرر ہوتا ہے یا مکرر یا معطوف علیہ ہوتا ہے۔

(۲۳۰) تحذیر مخاطب کو کسی ناپسندیدہ کام پر تنبیہ ہوتی ہے تا کہ اس سے بچے اور تحذیر میں اسم فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہوتا ہے۔

(۲۳۱) اغراء اور تحذیر میں فعل کا حذف ضروری ہے جبکہ اسم مکرر یا معطوف علیہ ہو اور تحذیر میں بھی حذف ضروری ہے جبکہ تحذیر ایا کے ساتھ ہو اور ان مقامات کے علاوہ اس کا حذف اور ذکر جائز ہے۔

اسئلة:

(۱) ما الاغراء وما التحذير؟

(۲) كم صورةً للاغراء وما حكم الاسم فيه؟

(۳) متى يحذف الفعل فى الاغراء اذا لم يسبق بحرف عطف؟

(۴) كيف تعرب الاسم الثانى فى الاغراء اذا لم يسبق بحرف عطف؟

(۵) ما الصورة التى يتفق فيها التحذير والاغراء؟

(٦) كم صورة للتحذير مع "ايا" غير مكررة؟ وما اعراب "ايا" وما اعراب المحذر منه فى كل صورة؟

(۷) كيف تعرب "ايا" الثانية فى احدى صور تكرارها؟

(۸) متى يحذف الفعل فى التحذير وجوباً ومتى يحذف جوازاً؟

سوالات:

(۱) اغراء اور تحذیر کیا ہیں؟

(۲) اغراء کی کتنی صورتیں ہیں اور اسم کا اس بارے کیا حکم ہے۔

(۳) اغراء میں فعل وجوبا کب حذف ہوتا ہے اور جوازا کب۔

(۴) اغرا میں دوسرے اسم کا اعراب کیسے آتا ہے جبکہ حرف عطف کے ساتھ سبقت نہ کرے؟

(۵) کون سی صورتوں میں تحذیر اور اغرا متفق ہوتے ہیں؟

(٦) ایا غیر مکررہ کے ساتھ کتنی صورتیں ہیں تحذیر کی ایا کا اعراب کیا ہے اور ہر صورت میں محذر منہ کا کیا اعراب ہے؟

(۷) ایا کا دوسری تکرار کی ایک صورت میں کیسے اعراب ہوتا ہے۔

(۸) تحذیر میں فعل کا حذف کرنا وجوبا کب جائز ہے اور جوازا کب؟

نموزج فى تميز الاغراء من التحذير وبيان ما يجب حذف عامله يجوز ثيابك والمطر واياك ان تسرف الثبات والجلد اياكم والمجون وايا كن من التبرج المروءة السيارة السيارة الادب الادب الكذب والخداع الوشاية.

نمونہ:

تحذیر سے اغراء کی تمیز میں اور بیان حذف عامل کا اور جواز۔ ثیابک والمطر۔ ایاک ان تسرف الثبات والجلد۔ ایاکم والمجون۔ ایاکن من التبرج المروۃ۔ السّیارۃ السّیارۃ۔ الادب الادب الکذب والخداع۔ الوشایۃ۔

التركيب	نوعه	حُكمُ عامله	السبب
ثيابك والمطر	تحذير	واجب الحذف	للعطف
اياك ان تسرف	=	= =	لان التحذير بايا
الثبات والجلد	اغراء	= =	العطف
اياكم والمجون	تحذير	= =	لان التحذير بايا
ايا كن من التبرج	=	= =	= = =
المروءة	اغراء	جائز الحذف	لعدم العطف او التكرار
السّيارة السّيارة	تحذير	واجب الحذف	للتكرار
الادب الادب	اغراء	= =	=
الكذب والخداع	تحذير	= =	للعطف
الوشاية	=	جائز الحذف	لعدم العطف او التكرار

ترکیب	قسم	عامل کا حکم	سبب
ثیابک والمطر	تحذیر	واجب الحذف	بوجہ عطف کے
ایاک ان تسرف	"	"	اس لئے کہ ایا کے ساتھ تحذیر ہے
الثبات والجلد	اغراء	"	عطف ہے
ایاکم والمجون	تحذیر	"	ایا کے ساتھ تحذیر ہے
ایاکن من التبرج	"	"	ایا کے ساتھ تحذیر ہے
المروۃ	اغراء	جائز الحذف	بوجہ معطوف نہ ہونے کے یا تکرار کے
السّیارۃ السّیارۃ	تحذیر	واجب الحذف	تکرار کے لئے

الادبَ الادبَ   اغراء   "

الكذبَ   تحذير   "   "   معطوف کے لئے۔

والخداعَ

الوشاية   "   جائز الحذف   عطف یا تکرار نہ ہونے کی وجہ سے۔

تمرینات

مشقیں

(۱) قدر العامل فی کل اسم منصوب فی الجمل الخمس الاولی من النموذج السابق

(ا) ہر اسم منصوب میں سابقہ نمونہ کے مطابق پانچ پہلے جملوں میں عامل مقدر کیجئے۔

(۲) بین فی العبارة الآتیة المنصوب علی الاغراء المنصوب علی التحذیر واعرب المحذر منه والمحذر ان وجد.

(۲) مندرجہ ذیل عبارت میں منصوب علی الاغراء اور منصوب علی التحذیر واضح کیجئے اور محذر منہ اور محذر اگر پایا جائے ان پر اعراب لگائیں؟

شبت النار فی احدی القری فی لیلة مظلمة ذات ریاحٍ وانواء وبینما کان اهل القریة نائمین اذا سمع صوت ینادی. النجدة النجدة! النار النار! الهمة والغوث! فهب الناس وطاروا یحملون جرارهم الی مکان النار فصاح بهم صائح: ایاکم والتوانی؟ فان الخطب جسیم وایاکم ایا کم من الحیطان! فانها توشک ان تتداعی وایاکم ان تترکوا النساء والاطفال طعمة للنار! فاستبق الشبان العمل وکانت بطولة وکانت شجاعة حتی اخمدوا النار بعد لای وجهد.

(۳) اغر شخصا بالتمسک بالصفات الآتیة مع استیفاء صور الاغراء وبین ما یجب حذف فعله وما یجوز.

(۳) مندرجہ ذیل صفات کی کسی شخص کو اپنانے کی ترغیب دیں اغراء کی صورتوں کو پورا کرنے کے

ساتھ اور فعل کے حذف کا وجوب اور جواز واضح کیجئے۔

الشهامة الشرف الاخلاص الشمم النزاهة الهمة

(۴) ضع معطوفاً علیه مناسباً فی المکان الخالی من صور الاغراء الآتیة.

(۴) مندرجہ ذیل اغراء کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف پُر کریں۔

(۱)...... ولادب. (۳)...... والحلم. (۵)...... والزکاة.

۲)...... والاقدام. (۴)...... والمواظبة. (۶)...... والذمة.

(۵) ضع معطوفاً مناسباً فی المکان الخالی من صور الاغراء.

(۵) مندرجہ ذیل اغراء کی صورتوں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لائیں۔

(۱) العلم...... (۳) الحق...... الجد......

(۲) الاقتصاد...... (۴) التانی...... اللین......

(۶) حذر شخصاً مما یاتی مع استیفاء صور التحذیر بغیر ایا وبین ما یجب حذف فعله وما یجوز.

(۶) مندرجہ ذیل میں سے کسی شخص کو تحذیر کی صورتوں کی تکمیل سمیت بغیر ایا کے دہرائیں اور فعل کے حذف کا وجوب اور جواز بیان کیجئے۔

مال الیتیم. دعوة المظلوم. الهدم. الطلا. الملق. الریاء.

(۷) ضع معطوفاً مناسباً فی المکان الخالی من صور التحذیر الآتیة.

(۷) مندرجہ ذیل تحذیر کی صورتوں سے خالی جگہوں پر مناسب معطوف لائیں۔

(۱) الغیبة...... (۳) النفاق...... (۵) الوحل......

(۲) کثرة الکلام...... (۴) الحلف...... (۶) الدناءة......

(۸) ضع معطوفاً علیه مناسباً فی المکان الخالی من صور التحذیر الآتیة.

(۸) تحذیر کی صورتوں سے خالی جگہوں کو مناسب معطوف سے پُر کیجئے۔

(۱)...... والعجلة (۳)...... والتاخر (۵)...... والتیسر

(۲)...... الغرور (۴)...... والمخالفة (۶)...... والبذاءة

(۹- (ا) كم صورة للتحذير بايا والمحذر منه مجرور بمن ' مثل واذكر حكم العامل.

(۲) كم صورة للتحذير والمحذر منه معطوف = = = = = =.

(۹-الف) ایا کے ساتھ تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں اور محذر منہ مجرور من کے ساتھ عامل کا حکم ذکر کیجئے۔

(ب) تحذیر اور محذر منہ کے لئے تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں۔

(ا) كون ست جمل للاغرا مستوفيا صوره الثلاث.

(۲) كون ست جمل للتحذير بغيرا يا مستوفيا صوره الثلاث.

(ا) نموذج في الاعراب.

(۱۰) اعراب کا نمونہ

(ا) الاخلاص الاخلاص۔

الاخلاص مفعول بہ فعل محذوف وجوبی کا اس کی تقدیر الزم۔

(۲) ایاکم والاشرار ایا مفعول بہ نصب کی جگہ فعل محذوف وجوبی اس کی تقدیر باعدو کاف حرف خطاب کے لئے میم جمع کا والاشرار واؤ حرف عاطفہ الاشرار مفعول بہ فعل محذوف کا تقدیر اس کی احذروا۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(۱) التدبير والاقتصاد — (۴) ثوبک والماء

(۲) اياک ان تطمع فيما ليس لک — (۵) النهم النهم

(۳) اياک اياک من المزاح — (۶) انجاز الوعد

(۱۲) اشرح البيتين الآتيين واعرب الاول منهما.

(۱۲) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیں۔

اياک والامر الذى ان توسعت — موارده ضاقت عليک المصادر

فما حسن ان يعذر المرء نفسه — وليس له من سائر الناس عاذر

الاختصاص

الامثلة (مثالیں):

(۱) نحن– الشبان– نحل آراء المجربين.

نحن– الطلبة– شعارنا الجد.

نحن– بنى العرب– نغيث الملهوف.

انا– معشر المصريين– نكرم الضيف.

(۲) على– ايها المقدام– يعول.

اعف عنا– ايتها الفئة النادمة.

اتبعونى– ايها المرشد– تفوزوا.

البحث:

اذا قلت "نحن" او "انا" عرف السامع انك تتكلم عن طائفتكم، ولكنه قد لا يعرف الطائفة التى تنسب اليها وتتحدث بلسانها، فاذا قلت "نحن الشبان" او "نحن الطلبة" بينت المقصود من الضمير ووضحت للسامع نوع الطائفة التى انت منها، وهذا يسمى "بالاختصاص" والاسم "المختص" منصوب بفعل محذوف وجوباً تقديره "اخص"، فهو فى الحقيقة مفعول به.

واذا قلت: "على يعول" فهم السامع انك تفخر بانك سند الناس عند الشدة، غير انك اذا اردت ان تبين له صفة فيك صحة دعواك فى موطن الفخر قلت: "ايها المقدام يعول".

واذا قلت: "اعف عنا ايتها الفئة النادمة" فانك تريد تبين الضمير فى "عنا" فى صورة من التواضع لان من اغراضك ان تسال العفو وتستجديه.

وايها وايتها مبنيان على الضم فى محل نصب بفعل محذوف وجوباً تقديره

اخص.

واذا تاملت امثلة الطائفة الاولى رايت ان الاسماء المنصوبة على الاختصاص فيها اسماء ظاهرة، قبل كل منها ضمير للمتكلم، وانها معرفة بال او بالاضافة.

وحينما ترجع الى امثلة الطائفة الثانية ترى ان "ايها وايتها" متبوعة باسم مقرون بال مرفوع على انه نعت تابع فى اعرابه للفظ "اى" لا لمحله.

بحث: جب تم نے نحن یا انا کہا تو سننے والے نے سمجھا کہ تم اپنی جماعت سے بات کرتے ہو لیکن وہ جماعت نہیں جانتے جس کی طرف منسوب ہے اور اس کی لغت میں بات کرتے ہو جب تم نحن الشبان کہو یا نحن الطلبہ کہو تو ضمیر سے مقصود واضح ہو جائے گا اور سننے والے کے لئے بات کھل جائے گی کہ جماعت کی نوع جو کہ تم سے ہے اور اسی کا نام اختصاص اور اسم کے ساتھ ہے اخص جو کہ منصوب ہے۔ فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے جو کہ در حقیقت مفعول بہ ہے اور جب تم کہو علی یعول تو سننے والے نے سمجھا کہ تم نے فخر کیا ہے بایں طور کہ مصیبت کے وقت تم لوگوں کا سہارا ہو سوائے اس کے جب تم چاہتے ہو کہ خوبی واضح ہو جو تم میں ہے تو تمہارے دعویٰ کی صحت کے تائید ہو گی فخر کے مقابلے پر جو تم نے کہا ایھا المقدام یعول اور جب تم نے کہا اعف عنا ایتھا الفئتہ النادمتہ تو تمہاری مراد عنا کی ضمیر کو واضح کرو تواضع کی صورت میں اس لئے کہ تمہارے مقاصد درگزر کی درخواست کرا اور اس سے بدلے ایھا اور ایتھا دونوں مبنی علی الضمیر ہیں محل نصب میں فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے اور جب تم نے پہلے حصہ کی مثالوں میں غور کیا تو تم نے دیکھا کہ اسماء منصوبہ اختصاص پر ہیں جن میں اسماء ظاہرہ ہیں ان سب سے پہلے ضمیر متکلم کی ہے اور وہ ال یا اضافۃ کے ساتھ معرفہ ہے اور اس وقت تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں رجوع کرو گے جس میں ایھا اور ایتھا متبوع ہیں اسم کے ساتھ جو ال کے ساتھ مقرون ہے مرفوع ہے اس لئے کہ نعت تابع ہے اعراب لفظ کے یا "ای" اس کا محل نہیں ہے۔

(۲۲۲) المنصوب على الاختصاص اسم ظاهر معرف بال او بالاضافة، يذكر بعد ضمير المتكلم غالبا لبيان المقصود منه، وهو منصوب بفعل محذوف وجوبا تقديره

"اخص".

(۲۳۳) قد يكون الاختصاص بايها او ايتها متلوتين بنعتٍ مقرونٍ بال مرفوعٍ على انه تابع في الاعراب للفظ "اى".

ترجمہ:

(۲۳۲) منصوب علی الاختصاص اسم ظاہر ہے جو کہ ال یا اضافہ کے ساتھ معرفہ ہے ضمیر متکلم کے بعد غالباً ذکر کیا جاتا ہے بوجہ بیان مقصود منہ کے اور یہ محذوف ہے فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے۔

(۲۳۳) کبھی اختصاص ایھا اور ایتھا کے ساتھ ہوتا ہے لغت مقرون ہوتا ہے ال مرفوع کے جو تابع ہے لفظ کا اعراب میں الی۔

اسئلة:

(۱) ما شرط الاسم الظاهر المنصوب على الاختصاص؟

(۲) ما حكم العامل في الاختصاص من حيث الذكر والحذف؟

(۳) كيف تعرب ايا واية في الاختصاص؟

(۴) ما الذى يشترط في الاسم التالي لايها وايتها؟ وما اعرابه؟

(۵) اشرح اغراض الاختصاص ومثل لكل منها بمثال من عندك.

سوالات:

(۱) اسم ظاہر منصوب علی الاختصاص کے کیا شرائط ہیں؟

(۲) عامل کا اختصاص میں بحیثیت ذکر اور حذف کے کیا حکم ہے؟

(۳) ایا اور اية کا اختصاص میں کیسے اعراب آیا ہے؟

(۴) ایھا اور ایتھا کے بعد والے اسم کے کیا شرائط ہیں اور ان کا کیا اعراب ہے۔

(۵) اختصاص کے اغراض کی تشریح کیجئے؟ اور اپنی طرف سے ہر ایک کی مثال دیجئے؟

تمرینات

مشقیں

(۱) بین الأسماء المنصوبة على الاختصاص فی العبارات الآتیة وقدر العامل واذکر حکمه.

(۱) مندرجہ ذیل عبارات میں اسماء منصوب علی الاختصاص بیان کیجئے عامل مقدر کیجئے اور اس کا صحیح ذکر کیجئے؟

(۱) نحن — سکان المدن — نمیل الی الترف.

(۲) بنا — معشر الشرقیین — نزعه الی التفاخر بالمجد القدیم.

(۳) انا — الآباء — لا ندخر جهداً فی تربیة ابنائنا.

(۴) نحن — اهل القری — تطلب انشاء مساکن علی طراز صحی.

(۵) لا تزجرنی ایها المسکین — فان فی قول معروف صدقة.

(۶) بثباتی — ایها الصبور — نلت آمانی.

(۷) ما احوجنی — ایها الضعیف — انی عفو ربی.

(۲) ضع اسماً ظاهراً منصوباً علی الاختصاص فی المکان الخالی.

(۲) خالی جگہوں پر اسم ظاہر منصوب علی الاختصاص لکھیں۔

(۱) نحن...... نخرج طیبات الارض. (۳) نحن...... شعارنا اتقان الصناعة.

(۲) انا...... نربی النش. (۴) نحن...... نصد جیوش الاعداء.

(۳): ضع اسماً مبینا فی محل نصب علی الاختصاص فی المکان الخالی.

(۳) نصب علی الاختصاص کو خالی جگہوں پر اسم مبنی لکھیں۔

(۱) جربنی...... تجدنی خیر معوان. (۳) انی...... لا اهاب الموت.

(۲) انا...... فی حاجة الی المال. (۴) الی...... تتجه الآمال.

(۴): ضع خبر مبتداء مناسبا فی کل مکان خال مع استیفاء انواع الخبر.

(۴) انواع خبر کی تکمیل سمیت خالی جگہوں پر مناسب خبر مبتدا لکھیں۔

(۱) انا المحامین...... (۴) نحن المسافرین......

(۲) نحن طائفة التجار...... (۵) انا الطیارین......

(۳) نحن السیاحین...... (۶) نحن الکتاب......

(۵): اتمم العبارات الآتیة بما یناسبها.

(۵) مندرجہ ذیل عبارات کو مناسب الفاظ سے مکمل کیجئے۔

(۱) بی ایها الطبیب...... (۳) بقولی ایها الشاعر......

(۲) انی ایها الفقیر...... (۴) بتدبیری ایتها المقصدة......

(۶): اجعل کل ترکیب ممایاتی خبراً لمبتداء بعده اسم منصوب علی الاختصاص.

(۶) مندرجہ ذیل اسم منصوب علی الاختصاص کے بعد ترکیب میں مبتدا لائیں۔

(۱) نشکو کثرة السیارات (۳) نهدی الأمة بافکارنا.

(۲) نتظلم من ضریبة المنازل (۴) ازارنا الشرف وخمارنا الأدب.

(۷): (۱) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی اسم منصوب علی الاختصاص معرف بال.

(۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی اسم منصوب علی الاختصاص معرف بالأضافة.

(۳) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی اسم مبنی فی محل نصب علی الاختصاص.

(۷-الف) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم منصوب علی الاختصاص پر معرف ال کے ساتھ۔

(ب) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم منصوب علی الاختصاص پر معرف اضافت کے ساتھ۔

(ج) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم مبنی محل نصب میں اختصاص پر۔

نموذج فی الأعراب:

(۸) اعراب کا نمونہ:

نحن الجنود نحمی الوطن

نحن ضمیر محل رفع میں مبتدا۔ الجنود منصوب علی الاختصاص۔

فعل محذوف وجوبی کے ساتھ اس کی تقدیر اخص۔

نحمی فعل مضارع فاعل مستتر وجوبی اس کی تقدیر نحن اور جملہ محل رفع میں خبر ہے مبتداء کی۔

الوطن مفعول بہ منصوب۔

(۲) انا ایها المذنب. اعتذر.

انا ضمیر محل رفع میں مبتدا۔

ایها مبنی علی الضم محل نصب اختصاص پر ها تنبیہ کے لئے۔

المذنب نعت مرفوع ضمہ ظاہرہ کے ساتھ۔

اعتذر فعل مضارع فاعل مستتر۔

اس کی تقدیر انا اور جملہ محل رفع میں خبر ہے مبتدا کی۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(۱) انا...... معشر المثابرين لا نيئس.

(۲) نحن...... التجار...... نجاحنا في الصدق.

(۳) انی...... ایتها العاملة...... اخدم بلادی.

(۹) اشرح الابيات الآتية واعرب الثالث منها.

(۹) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور تیسرے پر اعراب لگائیں۔

انا محيوك يا سلمى فحيينا ... وان سقيت كرام الناس فاسقينا

وان دعوت الى جلى ومكرمة ... يوماً سراة كرام الناس فادعينا

انا بنى نهشل لاندعى لاب ... عنه ولا هو بالابناء يشرينا

الاشتغال

الامثلة(مثالیں):

(۱) ان الغریب قابلته فاکرم مثواہ.

هل المجد یبنیه سوی ذی حمیة کریم علی العلات ماضی العزائم

هلا کلمة حق تنال اجرها؟

(۲) تاملت فاذا الشعوب ینهضها العمل.

کلامک ان قلته فزنه.

المقالة هل هذبتها؟

(۳) شرفک صنه او شرفک

احدیث خرافةٍ تصدقه او احدیث

المخلص امجده او المخلص

البحث:

تامل امثال الطائفة الاولی، تجد ان الاسم الاول فی کل منها متلو بفعل وان هذا الفعل اشتغل عن نصب الاسم السابق علیه بنصب الضمیر العائد علیه، کما فی المثالین الاولین، او بنصب اسم متصل بالضمیر العائد علیه کما فی المثال الثالث، وتری ان الفعل لو لم یشتغل بنصب الضمیر او ما اتصل بالضمیر، تسلط علی الاسم السابق فنصبه، ولو انک نظرت الی بقیة الامثلة فی الطائفتین الاخریین لرائت ذلک ماثلاً فی جمیعها. هذا الاسم المتقدم فی هذه الامثلة واشباهها یسمی (مشغولاً عنه).

ارجع بنا ثانیة الی الطائفة الاولی تجد المشغول عنه مسبوقاً بادوات هی: "ان" الشرطیة، و "هل"، و "هلا" التی للتحضیض، وهذه الامثلة لا تدخل الا علی

الافعال فاذا جاء بعدها اسم كان مفعولاً لفعل محذوف يفسره الفعل المذكور في الجملة، ولما كان المذكور في الامثلة طالباً مفعولا به، وجب ان يكون الفعل المحذوف طالباً مفعولا به كذلك، وعلى هذا يكون كل اسم من الاسماء: "الغريب" و "المجد" و "كلمة حق" واجب النصب بفعل محذوف يفسره الفعل المذكور، فالمشغول عنه في هذه الامثلة واشباهها واجب النصب لوقوعه بعد اداة تختص بالدخول على الافعال.

واذا تاملت الطائفة الثانية رايت المشغول عنه في المثال الاول مسبوقاً "باذا الفجائية" وهي تختص بالدخول على الاسماء، وفي المثالين التالين متلوا باداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها، كادوات الشرط والاستفهام والتحضيض وغيرها، فالمشغول عنه في المثال الاول يجب رفعه بالابتداء لان اذا الفجائية كما قلنا لا تدخل الا على الجمل الاسمية والمشغول عنه في المثالين التاليين يجب رفعه بالابتداء ايضاً، لان الفعل الذي بعد الادوات المذكورة كما انه لا يصح ان يعمل فيما قبلها لا يصح ان يفسر فعلاً عاملاً قبلها، ومن ذلك يتضح ان المشغول عنه يجب رفعه اذا جاء بعد اداة تختص بالدخول على الاسماء او سبق اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.

واذا نظرت في الطائفة الثالثة رايت ان المشغول عنه فيها ليس مسبوقاً باداة تختص بالدخول على الافعال او الاسماء، وليس سابقاً اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها، لهذا يجوز ان تنصبه بفعل محذوف، ويجوز ان ترفعه على انه مبتدا.

بحث: پہلی مثالوں کے حصہ میں غور کرو گے پہلا اسم فعل کے ساتھ متلو ہوگا اور یہ فعل اسم سابق کے نصب سے مشغول ہوتا ہے ضمیر عائد کی نصب کے ساتھ جیسے دو پہلی مثالوں میں ہے یا اسم نصب کے ساتھ ضمیر عائدہ کے ساتھ متصل ہے جیسے تیسری مثال میں اور تم دیکھو گے کہ فعل اگر ضمیر نصب کے ساتھ مشغول نہ ہو یا ضمیر کے ساتھ متصل ہو تو اسم سابق پر تسلط ہوگا پھر منصوب ہوگی اور اگر تم دوسرے حصہ کی بقیہ مثالوں کو دیکھو تو یہ ان سب کے مشابہ ہوں گی یہ اسم ان مثالوں میں مقدم ہوگا اور مشابہ ہوگا جسے مشغول عنہ

کہتے ہیں دوسری بار ہمارے ساتھ پہلے حصہ کی مثالوں میں واپس آئیں تو آپ مشغول عنہ کو ان ادوات کے ساتھ مسبوق پائیں گے۔ ان شرطیہ. ھل اور ھلا تحضیض کے لئے یہ مثالیں افعال پر داخل ہوتی ہیں جب اس کے بعد اسم آئے تو فعل محذوف کا مفعول ہوتا ہے جو جملہ میں فعل مذکور اس کی وضاحت کرتا ہے۔

اور جب مثالوں میں مذکور ہو تو مفعول بہ چاہتا ہے پھر ضروری ہے کہ فعل محذوف اسی طرح مفعول بہ کا طالب ہو اور اسی صورت میں ہر اسم ہوتا ہے الغریب اور المنجد کلمۃ الحق فعل محذوف کے ساتھ نصب لازم ہے جس کی فعل مذکور وضاحت کرتا ہے مشغول عنہ ان مثالوں میں اور ان کے مشابہات میں نصب ضروری ہے بوجہ واقع ہونے کے بعد جو دخول افعال کے ساتھ خاص ہوتا ہے اور جب دوسرے حصہ میں غور کرو گے تو مشغول عنہ کو پہلی مثال میں مسبوق پاؤ گے وباذا فجائیہ دخول اسماء کے ساتھ مختص ہوتے ہیں اور دو بعد والی مثالوں میں اداۃ کے ساتھ متلو ہوتا ہے مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے جیسے ادوات شرط استفہام اور تحضیض وغیرہ مشغول عنہ کا پہلی مثال میں ابتداء میں رفع ضروری ہے اس لئے کہ جیسے ہم نے کہا ہے اذا لفجائیہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور مشغول عنہ پر دونوں پچھلی مثالوں میں بھی شروع میں رفع ضروری ہے اس لئے کہ وہ فعل جو ادوات مذکورہ کے بعد جیسے اس کے ماقبل میں عمل صحیح نہیں ہے اس طرح ماقبل میں بھی فعل عامل کی تفسیر صحیح نہیں ہے اسی وجہ سے وضاحت ہوتی ہے کہ مشغول عنہ کا رفع ضروری ہے جبکہ اداۃ کے بعد آئے جو اسماء کے دخل پر مختص ہو یا اداۃ سے پہلے مابعد عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے۔

اور جب تم تیسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھو گے تو مشغول عنہ اداۃ کے ساتھ مسبوق نہیں ہو گا جو کہ دخول افعال یا اسماء کے ساتھ مختص ہوتا ہے اور سابق اداۃ نہیں ہے۔ مابعد عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں عمل کرتا ہے۔

اسی وجہ سے فعل محذوف کے ساتھ نصب جائز ہے اور جائز ہے کہ اسے رفع دے کیونکہ وہ مبتدا ہے۔

القواعد:

(۲۳۴) الاشتغال ان یتقدم اسم ویتاخر عنه عامل مشتغل عن نصبه بضمیره او

نصب المتصل بضميره، بحيث لو تفرغ له لنصبه، ويسمى هذا الاسم "مشغولا عنه".

(۲۳۵) يجب نصب المشغول عنه بفعلٍ محذوفٍ وجوباً ان وقع بعد ما يختص بالدخول على الافعال.

ويجب رفعه ان وقع بعد ما يختص بالدخول على الاسماء: فاذا الفجائية، او قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.

ويجوز نصبه ورفعه فيما سوى ذلک.

ترجمہ:

(۲۳۴) اشتغال میں اسم مقدم اور عامل موخر ہوتا ہے جو مشغول ہوتا ہے ضمیر کے ساتھ نصب میں یا نصب اس کی ضمیر کے ساتھ متصل ہوتی ہے اس اعتبار سے اگر نصب اس سے خالی ہوتی ہے اور اسم کا نام مشغول عنہ ہے۔

(۲۳۵) مشغول عنہ کا منصوب ہونا فعل محذوف وجوبی کے ساتھ ضروری ہے اگر واقع ہو بعد جو مختص ہوتا ہے دخول افعال پر اور رفع ضروری ہے اگر واقع ہو بعد جو مختص ہوتا ہے دخول اسماء پر جیسے اذا الفجائیہ یا اداۃ سے قبل مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے اور ان کے ماسوا نصب اور رفع جائز ہے۔

اسئلة

سوالات

(۱) ما الاشتغال؟ وكيف نقدر عامل النصب في المشغول عنه اذا كان منصوبًا؟

(۲) متى يجب نصب المشغول عنه؟ ومتى يجب رفعه؟ ومتى يجوز نصبه ورفعه؟

(۳) ما الادوات المختصة بالدخول على الافعال؟

(۴) ما الادوات المختصة بالدخول على الاسماء؟

(۱) اشتغال کیا ہے اور مشغول عنہ میں نصب کا عامل کیسے مقدر ہوتا ہے جبکہ منصوب ہو؟

(۲) مشغول عنہ کا نصب کب ضروری ہے یا رفع کب ضروری ہے؟ نصب اور رفع کب جائز ہے؟

(۳) دخول افعال کے ادوات مختصر کیا ہیں؟

(۴) دخول اسماء کے ادوات مختصر کیا ہیں؟

نموذج: فی بیان المشغول عنه وموقعه من الاعراب وحكمه من حيث وجوب النصب او وجوب الرفع او جواز الامرين مع ذكر السبب.

نمونہ: مشغول عنہ کا بیان اس کے اعراب کا موقع اور حکم جہاں سے وجوب نصب یا وجوب رفع یا دونوں امر کا جواز سبب کے ذکر سمیت۔

السيارة ركبتها. ان البستان دخلته، فلا تقطف ازهاره. هلا واجباً لوطنک اديته. الشعر ما احلاه.

متى الود تصفيه اذا كنت كلما بدت ذلة من صاحب تتعتب؟

اصديقک عدته؟ الكريم ان عاونته شكرک.

حيثما المال نلته فدع البخل وجانب طرائق الاسراف الكتاب لو جالسته لانست به. نظرت فاذا الطيارة يركبها المصرى. القناطر الخيرية لمن شيدها؟ المسكين لا تزجره.

المشغول عنه	اعرابه	حكمه	السبب
السيارة	مبتداء او مفعول	جواز الرفع والنصب	لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب
البستان	مفعول به	وجوب النصب	لانه وقع بعد ما يختص بالافعال.
واجباً	″	= =	لانه وقع بعد ما يختص بالافعال.

الشعر	مبتداء	= الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
الود	مفعول به	= النصب	لانه وقع بعد ما يختص بالافعال.
صديقك	مفعول به او مبتدا	جواز النصب والرفع	لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب
الكريم	مبتدا	وجوب الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
المال	مفعول به	= النصب	لانه وقع بعد ما يختص بالافعال.
الكتاب	مبتداء	= الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
الطيارة		=	= =
القناطر الخيرية	مبتداء	واجب الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
المسكين	=	جواز النصب والرفع	لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب

المشغول عنه اعرابه حكمه

السيارة	مبتدأ او مفعول به	جواز الرفع والنصب	اس لئے اسم وہ نہیں جس میں رفع یا نصب ضروری ہے۔
البستان	مفعول به	وجوب النصب	اس لئے اس کے بعد واقع ہوا جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔
واجباً	"	"	" " " "
الشعر	مبتدأ	" الرفع	اس لئے کہ اداۃ سے پہلے واقع ہوا مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے۔
الود	مفعول به	النصب	اس لئے واقع ہوا اس کے بعد جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔
صديقك	مفعول به او مبتدأ	جواز النصب و الرفع	اس لئے کہ اس میں رفع یا نصب ضروری نہیں ہے۔
الكريم	مبتداء	وجوب الرفع	اس لئے کہ پہلے اداۃ کے واقع ہوا مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو مابعد میں کرتا ہے۔
المال	مفعول به	" النصب	اس لئے کہ اس کے بعد واقع ہوا جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔
الكتاب	مبتدأ	" الرفع	اس لئے کہ اداۃ سے قبل واقع ہوا نہیں عمل کرتا۔
الطيارة	"	"	اس لئے کہ اذا الفجائیه کے بعد واقع ہوا جو اسماء کے ساتھ مختص ہے۔
القناطر	"	"	اس لئے کہ اداۃ سے قبل واقع ہوا نہیں عمل کرتا مابعد میں جو ماقبل میں کرتا ہے۔
الخيرية			
المسكين	مفعول به او مبتدأ	جواز النصب و الرفع	اس لئے کہ نہیں ہے جس میں رفع یا نصب ضروری ہو۔

تمرينات

مشقیں

(۱) بين في الجمل الآتية المشغول عنه واعرابه، وبين حكمه من حيث وجوب النصب او وجوب الرفع او جواز الامرين مع ذكر السبب.

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں مشغول عنہ اور اعراب بیان کیجئے اور اس کا جہاں وجوب نصب یا رفع یا دونوں امر کا جواز ہو سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(۱) الشرير اجتنبه

(۲) باريس متى تزورها

(۳) ليتما الوقت صرفته فيما يجد

(۴) الاهرام ان شاهدتها بهرتك

(۵) الصديق لا تضيعه

(۶) لو لا همةً عاليةً تبذلها فتشكر!

(۷) المال لو حفظته لحفظك

(۸) الا صدقةً عاجلةً تقدمها للفقير!

(۹) وطنك الا ترفعه!

(۱۰) جليسك انصفه

(۱۱) خرجت فاذا الغبار تثيره الرياح

(۱۲) اذا الاقصر زرتها فشاهد مقابر الملوك

(۲) ضع اسماً مشغول عنه في المكان الخالي، وبين ما يجب رفعه، وما يجب نصبه وما يجوز فيه الامران مع ذكر الاسباب.

(۲) اسم مشغول عنہ خالی جگہوں میں لائیں اور جن میں رفع اور نصب ضروری ہو یا دونوں امر جائز ہوں اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(۱) اما...... ادخرته نفعك

(۲) الا...... عملته

(۳) ...... لو لا صاحبته لاستفدت

(۴) اذا ...... فهمته فاجب عنه

(۵) ...... هل زكته

(۹) أ...... اشتريته

(۱۰) ...... حيثما شاهدته فعظمه

(۱۱) ...... لا تقله

(۱۲) ان ...... تخفها تظهر

(۱۳) ...... داره

(٦)...... الا اغلقته. (١٤)...... احتقره.

(٧) ان...... اعطيته شكرلك. (١٥) لو...... شاهدته لعرفت مجد آبائك.

(٨)...... من دعاه به نصره. (١٦)...... متى كرمته كرمك.

(٣): ضع كل اداة من الادوات الآتية وهى : ان 'اذا الشرطية' لو 'مرة قبل المشغول عنه' و مرة بعده' ثم اذكر حكمه وموقعه من الاعراب فى الحالين.

(٣) مندرجہ ذیل ادوات سے ان اداۃ کولائیں ان جبکہ شرطیہ ہو یا ایک بار پہلے مشغول عنہ کے اور ایک بار اس کے بعد پھر اس کا حکم اور موقع اعراب کی دونوں حالتوں کا ذکر کریں؟

(٤): بينا نوع " اذا" فى كل جملة من الجمل الآتية' وموقع الاسم الذى بعده من الاعراب' واذكر فى اى هذه الامثلة يكون الاشتغال.

(٤) مندرجہ ذیل جملوں میں اذا کی نوعیت بیان کریں؟ اور موقعہ اس اسم کا جو اعراب کے بعد ہو اور ان مثالوں میں کون سا اشتغال ہوتا ہے ذکر کیجئے؟

(١) اذالرجل صاحبته فاختبره.

(٢) وعدت فاذا مواعيدك مواعيد عرقوب.

(٣) اذا الهدية دخلت من الباب' خرجت الامانة' من الكوة.

(٥): استعمل الافعال الآتية مرة مع اسم مشغول عنه واجب النصب' ومرة مع اسم واجب الرفع' وثالثة مع اسم يجوز فيه الوجهان.

(٥) مندرجہ ذیل افعال کو ایک بار اسم کے ساتھ مشغول عنہ واجب اور ایک بار اسم کے ساتھ واجب الرفع استعمال کیجئے اور تیسرا اسم کے ساتھ جس میں دونوں وجہیں جائز ہوں۔

شتمته— اهنته— جاملته— هذبته— زرته— كتبته

(٦): اجعل كل اسم من الاسماء الآتية مشغولا عنه فى جملة تامة' مع استيفاء احوال المشغول عنه الثلاث.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء مشغول عنہ جملہ تامہ میں تینوں مشغول عنہ کے حالات کی تکمیل سمیت جملے بنائیں۔

الواجب– للنصحية– العمل– الشرف– الشرير– رجل كريم

(٧): اذا قال قائل : "ليتما محمدا قابلته" فكيف تعريف "محمدا"۔

(٧) جب کہنے والا یقتما محمد اقابلته کہے تو محمدٌ پر کیا اعراب آئے گا۔

(٨):(١) كون ثلاث جمل يكون المشغول عنه في كل منها واجب النصب.

(٢) = = = = = = = = = الرفع.

(٣) = = = = = = = = جائز النصب والرفع.

(٨-الف) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ واجب النصب ہو۔

(ب) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ واجب الرفع ہو۔

(٣) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ جائز النصب ورفع ہو۔

(٩): هات ثلاثة امثلة اشتغل فيها العامل عن نصب المشغول عنه بنصب اسم متصل بضميره.

(٩) تین مثالیں لائیں کہ ان میں مشغول عنہ نصب سے مشغول ہو اسم منصوب کے ساتھ جس کی ضمیر متصل ہو۔

(١٠– الف) نموذج في الاعراب.

اعراب کانمونہ۔

(١) اذا المريض زرته فخفف.

اذا ظرف للزمان المستقبل وفيه معنى الشرط.

المريض مفعول به لفعل محذوف وجوبا يفسره المذكور.

زرته فعل وفاعل ومفعول به.

فخفف الفاء واقعة في جواب الشرط وخفف فعل امر والفاعل انت والجملة جواب الشرط

(٢) الناس ان تعاملهم تعرفهم

الناس مبتداء مرفوع

ان حرف شرط جازم.

تعاملهم فعل مضارع مجزوم فعل الشرط والفاعل انت والهاء مفعول والميم للجمع.

تعرفهم فعل مضارع مجزوم جواب الشرط والفاعل انت والهاء مفعول والميم للجمع والجملة الشرطية فى محل رفع خبر المبتدا.

(ب) اعراب الجمل الآتية.

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیے؟

(۱) هلاً قولاً معروفاً قلته؟

(۲) المعلم من يعظمه يفلح.

(۳) الوطن اخدمه.

نموذج فى الاعراب.

(۱۰-الف) اعراب کا نمونہ۔

اذالمريض زرته مخفف

اذا۔ ظرف زمان مستقبل معنی شرط

المريض. مفعول بہ فعل محذوف وجوبی کا جس کی تفسیر مذکور ہے۔

زُرته۔ فعل فاعل بن کر مفعول بہ۔

مخفف. فا جواب میں شرط واقع ہے خفف فعل امر فاعل انت۔ جملہ جواب شرط۔

(۲) الناس ان تعاملهم تعرفهم

الناس. مبتداء مرفوع۔ ان حرف شرط جازم۔

تعاملهم فعل مضارع مجزوم فعل شرط اور فاعل انت ھا مفعول میم جمع کا۔

جملہ شرطیہ محل رفع میں خبر مبتداء کی۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں؟

(۱) هلا قولاً معروفاً قلته؟

(۲) المعلم من يعظمه يفلح.

(۳) الوطن اخدمه.

(۱۱): اشرح البيتين الآتيين واعرب ثانيهما.

(۱۱) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور دوسرے پر اعراب لگائیے۔

اذا انت لم تعرف لنفسک حقها — هوانا بها كانت على الناس اهونا

فنفسک اکرمها وان ضاق مسکن — علیک بها فاطلب لنفسک مسکنا

الندبة..... بلانا

الامثلة (مثالیں):

(الف) واعلی	او واعلیا	او واعلیاه
واقتیل الدار	او واقتیل الدارا	او واقتیل الداره
وامن فتح مصر	او وامن فتح مصرا	او وامن فتح مصراه
(ب) واحجاج	او واحجاجا	او واحجاجاه
وامثیر الحروب	او وامثیر الحروبا	او وامثیر الحروباه
وامن یوذی الحیوان	او وامن یوذی الحیوانا	او وامن یوذی الحیواناه

البحث:

عرفت فیما سبق لک من الدروس ان المنادی اسم یذکر بعد حرف من حروف النداء لاستدعاء مدلوله، وان حروف النداء هی: یا، وایا، وهیا، وای، والهمزة واذا تاملت الاسماء فی القسم رایت انها من نوع المنادی تجری علیها احکامه من اعراب وبناء، ولکن کلا منها منادی خاص، لانه منادی محزون له متفجع علیه. فاذا قلت: واعلی، فکانک تنادیه لینظر ما انت فیه من الوجد والحزن علیه، او بعبارة اخری تندبه، فهو "مندوب"، ونداءه یسمی "ندبة"

واذا تاملت المندوب المتفجع عليه رايت انه معرفة لانه علم او مضاف الى معرفة' او اسم موصول مشهور بصلته' فلا يكون نكرةً ولا مبهماً كالضمائر واسماء الاشارة والاسماء الموصولة التي لم تشتهر بصلتها.

واذا تاملت اواخر المندوب ادركت انه قد يكون في اعرابه وبنائه كالمنادى' وانه يجوز ان تزاد في آخره الف' وهذه تسمى "الف الندبة" وان تزاد بعد الالف ها ء عندالوقف تسمى "هاء السكت".

وتستطيع ان تدرك ان اداة الندبة في الامثلة هي "وا" على انه يجوز استعمال "ياء" اذا دلت القرائن على انها للندبة.

تامل امثلة القسم تجد ان المندوب فيها ليس متفجعا عليه بل متوجعاً منه وتجد ايضا ان آخره يكون مجرداً من الف الندبة او متصلا بها وحدها او مع هاء السكت عند الوقف.

بحث: تم نے گزشتہ اسباق میں یہ پہچان لیا کہ منادی وہ اسم ہے جو حروف ندا کے بعد ذکر ہوتا ہے۔ مداول کی درخواست کے لئے اور حروف ندا یہ ہیں: یا۔ ایا۔ ھیا۔ اوی اور ھمزہ۔ اور جب تم اسماء کی قسم (ا) میں غور کرو گے تو منادی کے لحاظ سے معرب ومبنی کے احکامات لاگو ہوں گے لیکن ہر ایک ان میں سے منادی خاص ہے اس لئے کہ منادی محزون ہے جسے تکلیف ہوتی ہے جب تم واعلی کہو تو گویا تم نے اسے پکارا کہ دیکھے کہ کیا تکلیف پائی گئی ہے۔

یا دوسری عبارت تدبہ مندوب ہے۔ اس کی ندا کا نام ندبۃ ہے اور جب تم مندوب کے آخر پر غور کرو گے تو وہ معرفہ ہوگا اس لئے کہ علم ہے یا مضارع ہے۔ معرفہ کی طرف یا اسم موصول ہے۔ جو صلہ کے ساتھ مشہور ہے نہ تو وہ نکرہ ہوتا ہے اور نہ ہی مبہم جیسے ضمائر اسماء اشارہ اسمائے موصولہ جو کہ صلہ کے ساتھ مشہور نہیں ہیں

اور جب تم مندوب کے اواخر میں غور کرو گے تو کبھی وہ منادی کی مانند معرب ومبنی میں ہوں گے اور ان کے آخر میں الف اضافہ جائز ہے اور اس کا نام الف ندبہ ہے اگر الف کے بعد وقف کے وقت ھا کا اضافہ کیا جائے تو یہ ھائے سکتہ کہلائے گی اور ندبہ کے اداۃ ان مثالوں میں پا سکتے ہو

وا کا استعمال جائز ہے یاء جبکہ قرائن پر دلالت کرے کہ یہ واقعی ندبہ کی ہے۔
مثالوں کی قسم (ب) میں غور کریں تو ان میں مندوب دکھی نہیں ہوگا بلکہ اس سے دکھ ملا ہوگا
اور اس کے آخر میں بھی الف ندبہ کا مجرد ہوگا یا متصل ہوگا اکیلا یا وقف کے وقت ھاء سکتہ کے ساتھ ہوگا۔

القواعد:

(۲۳۶) الندبة نداء المتفجع عليه او المتوجع منه. واحكام المندوب كاحكام المنادى، فهو يبنى على ما يرفع به اذا كان علماً مفرداً، وينصب اذا كان مضافاً، وله اداتان هما "وا" و "يا" ولا تستعمل الثانية الا عند وضوح انها للندبة.

(۲۳۷) المندوب يجب ان يكون علماً، او مضافاً الى معرفةٍ، او اسماً موصولاً مشهوراً بصلته خالياً من ال.

(۲۳۸) يجوز لك فى المندوب ثلاثة اوجه: ان تعامله معاملة المنادى غير المندوب، او ان تزيد على آخره الفاً، او ان تزيد بعد هذه الالف هاء السكت عند الوقف.

ترجمہ:

(۲۳۶) ندبہ دکھی یا جس سے دکھ کی پکار ہے اور مندوب کے احکام منادی کی طرح ہیں وہ مبنی ہوتا ہے جس کو رفع دیا جاتا ہے جبکہ علم مفرد ہو اور منصوب ہوتا ہے جبکہ مضاف ہو اور اس کے دو اداۃ ہیں وا اور یاء دوسری ندبہ کی وضاحت کے وقت استعمال ہوتی ہے۔

(۲۳۷) مندوب کا علم ہونا ضروری ہے یا معرفہ کی طرف مضاف ہو یا اسم موصول ہو جو صلہ کے ساتھ مشہور ہو ال سے خالی ہو۔

(۲۳۸) مندوب تین وجوہات سے جائز ہیں یہ کہ اس سے منادی جیسا برتاؤ مندوب کے بغیر یا آخر میں الف بڑھایا جائے یا اس الف کے بعد وقف کے وقت ھاء سکتہ بڑھائی جائے۔

اسئلة

(۱) ما هی الندبة ؟ وما معنی المتفجع علیه ؟ وما معنی المتوجع منه ؟

(۲) ما ادوات النداء الخاصة بالندب؟

(۳) ما شروط المندوب؟

(۴) ما الاوجه الجائزة فی المندوب؟

سوالات

(۱) ندبہ کیا ہے اور متفجع علیہ اور متوجع منہ کا کیا معنی ہے؟

(۲) نداخاص ندبہ کے ساتھ کون سے ادوات ہیں؟

(۳) مندوب کی کیا شرائط ہیں؟

(۴) مندوب جائزہ کے کیا وجوہات ہیں؟

تمرینات

(۱) اندب الاسماء الآتیة مستوعباً صور الندبة الثلاث.

(۲) محمد— معاویة— فاتح القادسیة— مقاتل المرتدین— من بنی بغداد ابو عبیدة— من جمع القرآن.

مشقیں

(۱) مندرجہ ذیل اسماء کوکوشش سے مندوب بنائیں جو تینوں ندبہ کی صورت کے ہوں۔

محمد— معاویة— فاتح القادسیة— مقاتل المرتدین— من بنی بغداد— ابوعبیدة— من جمع القرآن.

(۲) (۱) اندب ثلاثة اسماء من الاعلام بصور الندبة الثلاث.

(۲) = = = المضاف = = =

(۳) اندب اسماً موصولاً بصور الندبة الثلاث.

(۲-الف) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ اعلام کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(ب) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مضاف کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(د) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ اسم موصول کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(۲) (ا) اندب ثلاثة اسماء من الاعلام بصور الندبة الثلاث.

(۲) = = = المضاف = = =.

(۳) اندب اسماً موصولاً بصور الندبة الثلاث.

(ا) نموذج فی الاعراب

اعراب کا نمونہ

(۱) واصخراه

وا حرف نداء وندبة.

صخراه منادی مندوب مبنی علی الضم المقدر بسبب الفتح المناسب لالف الندبة' والالف للندبة' والهاء للسکت

(۲) یا قلباه

یا حرف نداء ندبة.

قلباه منادی مندوب' منصوب' وقلب مضاف ویاء المتکلم المحذوفة لالتقائها ساکنة مع الف الندبة مضاف الیه والالف للندبة' والهاء للسکت.

مندرجہ ذیل پر اعراب لگایئے۔

(ب) اعرب مایاتی.

(۱) واحسین.

(۲) وااباابکراه.

(۳) واحر قلباه.

(۴) واکبداه

اعراب کی مشق (۳)

تمرین فی الاعراب:

نموذج۔ نمونہ:

(۱) واصخراہ.

وا...... حرف نداء وندبة

صخراہ...... منادی مندوب مبنی علی الضم جو المقدر ہے. بسبب فتح کے المناسب لاندبة کا والالف' والهاء سکتہ کے۔

(۲) یاقلباہ.

یا...... حرف نداء وندبة.

قلباہ...... منادی مندوب منصوب' قلب مضاف اور یاء متکلم المحذوفة لالتقائها ساکنة الف الندبة کے ساتھ مضاف الیہ اور الف ندبہ کا هاء سکتہ کی۔

(ب) مندرجہ ذیل پر اعراب لگائیں؟

(۱) واحسین.

(۲) واأبا بکراہ.

(۳) واحر قلباہ.

(۴) واکبداہ.

(۴): اشرح القطع الشعرية الآتية' واعرب الابیات التی تشتمل علی ندبة فیها.

(۴) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور جو اشعار ندبہ پر مشتمل ہوں ان پر اعراب لگائیے۔

(۱) قال احمد بن عبدربه یرثی انباله.

(۱) احمد ابن عبدالرب نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کیا ہے؟

واکبدا قد تقطعت کبدی — وحرقتها لواعج الکمد

ما مات حی لمیت اسفاً — اعذر من والد علی ولد

یا رحمة الله جاوری جدثا — دفنت فیه حشاشتی بیدی

ونوری ظلمة القبور علی — من لم یصل ظلمه الی احد

من كان خلواً من كل بائقة | وطيب الروح طاهر الجسد

وقال ایضا اور یہ بھی کہا ہے۔

اذا ذكرتك يوماً قلت واحزنا | وما يرد عليك القول واحزنا

ياسيدى ومزاج الروح في جسدى | هلادنا الموت مني حين منك دنا

ياطيب الناس روحاً ضمه بدن | استودع الله ذاك الروح والبدنا

لو كنت اعطى به الدنيا معاوضةً | منه لما كانت الدنيا له ثمنا

وقال عبدالله بن الدهم ميرثي ابناله .

(۳) عبداللہ بن الاھتم نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کہا۔

يا قرة العين كنت لى سكناً | فى طول ليلى – نعم – وفى قصره

شربت كاساً ابوك شاربها | لا بد يوماً له على كبرة

الاستغاثة ...... پکار

الامثلة (مثالیں):

(الف) يا لرجل المروءة للبائسين! | (ب) يا للحر!

يا للحكام من الغلاء! | يا لخصب مصر!

يا لمحمد ويا لعلى لليتامى! | يا للازهار ويا للاثمار!

يا للكرام و للمحسنين! | يا للزحام وللجلبته!

البحث:

اذا اصابك ما لاقبل لك بدفعه او نزلت بغيرك كارثة، واردت ان تستنجد بمن يستطيع دفعها وتخفيف ويلاتها ناديته مستغيثا به فقلت: "يا لرجل المروءة" ويسمى المنادى "مستغاثا به" ويسمى الاسم الدال على من اصابته شدة، او الدال على الشدة نفسها "مستغاثا من اجله"

والمستغاث به في الحقيقة منادى يكون علما ومضافاً وشبيهاً به، ونكرة

مقصودة ' ولا یکون نکرة غیر مقصودة ' لانه من غیر المفهوم ان تستغیث بمن لا تقصد ' ویخالف المنادی ایضاً فی انه قد یکون محلی بال.

واذا تاملت امثلة الطائفة الاولی رایت لا ماً داخلة علی المستغاث به وهذه اللام حرف جر ' وهی ومجرورها متعلقان بیا ' لانها هنا بمعنی "التجی".

واذا رجعت النظر الی هذه الامثلة رایت للاستغاثة مع اللام اسالیب ثلاثة ' فقد یکون المستغاث به غیر معطوف علیه کما فی المثال الاول والثانی ' وقد یکون معطوفاً علیه مع تکرار "یا" کما فی المثال الثالث ' وقد یکون معطوفاً علیه من غیر "یا" کما فی المثال الرابع ' اما المستغاث لاجله فقد یذکر مجروراً باللام کما فی المثال الاول ' او بمن کما فی المثال الثانی ' وقد لا یذکر.

واذا نظرت الی لام المستغاث به فی الامثلة ' رایتها مفتوحة دائماً حینما تسبقها "یا" فان سبقتها واو العطف من غیر تکرار "یا" کسرت ' کما فی المثال الربع ' اما لام المستغاث لاجله ' فمکسورة دائماً وهی ومجرورها متعلقان "بیا" کما تعلق بها المستغاث به ولامه.

واذا تاملت امثلة الطائفة الثانیة لم تجد مستغاثاً به ولا مستغاثاً لاجله ' ولکنک تجد اسالیب علی صورة الاستغاثة ' یقصد بها التعجب من شدة الشیء او کثرته ' ففی المثال الاول تعجب من شدة الحر ' وفی المثال الثالث تعجب من کثرت الازهار والاثمار ' ویسمی المنادی فی هذه الصورة "متعجباً منه" وهو یشبه المستغاث به فی جمیع احکامه کما تری فی الامثلة.

واذا نظرت فی الامثلة جمیعها الی اداة النداء الداخلة علی المستغاث به او المتعجب منه ' رایت انها "یا" دائما.

ویجوز ان یاتی المستغاث به والمتعجب منه غیر مجرورین باللام بان یبقیا علی حالهما کما لو کان منادیین ' نحو یا محمد ' ویا حر ' او ان یختما بالف نحو یا محمداً ویا حرا ' وهذه الالف لا تجتمع هی ولام المستغاث به او المتعجب منه.

بحث: جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچے جس کا دفاع تیرے سامنے نہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر تکلیف نازل ہو اور تم اس سے مدد حاصل کرتے ہو جو دفاع کی طاقت رکھتا ہے اور اس ہلاکت کو ہلکا کر سکتا ہے تو اسے مدد کے لئے پکارے اور پھر کہو یالرجل المروءۃ اسے منادی مستغیث کہیں گے اور دلالت کرنے والا جس کو سخت صدمہ پہنچا ہو یا شدت نفس پر دلالت کرنے والے کو اسی وجہ سے مستغاث کا نام دیا جاتا ہے۔

اور مستغاث بہ فی الحقیقہ منادی ہے جو کہ علم اور مضاف ہوتا ہے اور ان کے لئے مشابہ ہوتا ہے نکرہ مقصورہ ہوتا ہے نہ کہ مقصورہ۔

اس لئے کہ اس کا کوئی مفہوم نہیں ہوتا جو بے مقصد مدد کے لئے فریاد کرے اور منادی کے خلاف بھی ہوتا ہے۔

کبھی ان کے ساتھ مزین ہوتا ہے۔

اور جب تم پہلے حصہ کی مثالوں میں غور کرو گے تو مستغاث بہ پر ما داخل نہیں ہوگا اور یہ لام حرف جر ہے اور ان دونوں کا مجرور یاء سے متعلق ہے اس لئے کہ یہاں پر ان کا معنی التجی ہے اور جب ان مثالوں میں رجوع کرو گے تو استغاثہ مع اللام کے تین اسلوب ہوں گے کبھی مستغاث بہ غیر معطوف علیہ ہوگا جیسے پہلی اور دوسری مثال میں ہے اور کبھی معطوف علیہ تکرار یاء کے ساتھ ہوگا جیسے تیسری مثال میں ہے اور کبھی معطوف علیہ بغیر یاء کے جیسے چوتھی مثال میں ہے

بہر حال پہلی مثال میں ہے یامن کے ساتھ جیسے دوسری مثال میں ہے اور کبھی مذکور نہیں ہوگا اور جب مثالوں میں لام مستغاث بہ کی طرف دیکھو گے تو وہ ہمیشہ مفتوح ہوگا جس سے پہلے یاء ہوگی اگر اس سے پہلے واؤ عاطفہ بغیر تکرار کے ہو تو یاء مکسور ہوگی جیسے چوتھی مثال میں ہے لیکن لام مستغاث اس وجہ سے ہمیشہ مکسور ہوگا اور یہ اور اس کا مجرور دونوں یاء سے متعلق ہوں گے جیسے اس کے ساتھ مستغاث بہ اور لام کا تعلق ہے اور جب تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں غور کرو گے تو مستغاث اور مستغاث بہ نہیں پاؤ گے لیکن تم استغاثہ کی صورتوں کے اسلوب پاؤ گے ان سے مقصود کسی سخت چیز کا تعجب کرنا ہے یا کثرت کا تعجب۔ پہلی مثال میں سخت حرارت پر تعجب ہے تیسری مثال میں پھولوں اور پھلوں کی کثرت پر حیرانگی کا اظہار ہے ان صورتوں میں منادی کا نام متعجب منہ ہے اور یہ تمام احکام میں مستغاث بہ کے مشابہ ہے

جیسے تم نے مثالوں میں دیکھا ہے اور جب تم ان تمام مثالوں میں اداۃ مذکور دیکھو گے جو کہ مستغاث بہ
متعجب منہ پر داخل ہیں تو ان میں یاء ہمیشہ ہوگی۔

اور جائز ہے کہ مستغاث بہ اور متعجب منہ آئیں جو مجرور باللام نہ ہوں۔ بایں طور کہ اپنے
حال پر باقی رہیں جیسے اگر دونوں منادیٰ ہوں جیسے یا محمد اور یا حر یا یہ کہ دونوں کا اختتام الف پر ہو جیسے یا
محمدا یا حرا اور یہ الف جمع نہیں ہوتا لام مستغاث یا متعجب منہ میں۔

القواعد:

(۲۳۹) الاستغاثة نداء من يعين على دفع شدة' واداتها "يا" دون بقية احرف
النداء.

ويجر المستغاث به بلام مفتوحة' الا اذا كان معطوفاً وهو غير مسبوق بيا
فتكسر.

ويجر المستغاث لاجله بلام مكسورة او بمن' والمتعجب منه
كالمستغاث به في جميع احواله.

(۲۴۰) يجوز في المستغاث به والمتعجب منه ان يبقيا على حالهما كما لو كانا
مناديين' وان يختما بالف زائدة.

ترجمہ:

(۲۳۹) استغاثہ ندا ہے جو تکلیف دور کرنے پر مددگار ہوتا ہے اور اس کا اداۃ یاء ہے باقی حروف نداء
کے ماسوا مستغاث بہ لام مفتوحہ کو جر دیتا ہے مگر جبکہ معطوف بغیر مسبوق یاء کے مکسور ہوتا ہے اور مستغاث
لام مکسورہ یا من کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور متعجب منہ تمام حالات میں مستغاث کی مانند ہے۔

(۲۴۰) مستغاث بہ اور متعجب منہ میں جائز ہے کہ یہ دونوں اپنے حال پر باقی رہیں جیسے اگر دونوں
منادیٰ ہوں اور یہ کہ الف زائدہ کے ساتھ ختم ہوں۔

اسئلة

(۱) ما الاستغاثة؟ وما اداة النداء الخاصة بها؟

(۲) متى تفتح لام المستغاث به ومتى تكسر؟

(۳) ما حركة لام المستغاث لاجله؟

(۴) ما الحروف التي يجر بها المستغاث لاجله؟

(۵) ما الفرق في المعنى بين المستغاث به والمتعجب منه؟

(۶) باى شيء يتلعق الجار والمجرور في المستغاث به والمتعجب منه والمستغاث لاجله؟

(۷) ما احوال المستغاث به والمتعجب منه؟

سوالات

(۱) استغاثہ کیا ہے اور اداۃ ندا کے خاصہ کیا ہیں؟

(۲) لام مستغاث بہ کب مفتوح اور کب مکسور ہوتا ہے؟

(۳) لام مستغاث لاجلہ کی کیا حرکت ہے؟

(۴) کون سے حروف ہیں جو مستغاث لاجلہ کو جر دیتے ہیں؟

(۵) مستغاث بہ اور متعجب منہ کے معنی میں کیا فرق ہے؟

(۶) کون سی چیز مستغاث بہ متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ جار مجرور سے متعلق ہوتی ہے؟

(۷) مستغاث بہ اور متعجب منہ کے کیا حالات ہیں؟

نمودج في بيان المستغاث به والمستغاث لاجله والمتعجب منه وحركة اللام الداخلة على كل منها فيما ياتي.

نمونہ: مندرجہ ذیل ہیں

بیان مستغاث بہ مستغاث لاجلہ متعجب منہ اور حرکت لام داخل ہے۔

يا للمحسنين للفقراء! يا اغنياء للبائسين! يا للعواطف! يا لرجال الاسعاف الطبعيته وللمصابين! للمصابين! يا للوعاظ وياللخطباء لفشو الرذيلة! يا قوما من قلة المصانع! يا لجمال الطبيعة.

الاسم	نوعه	حركة لامه وسببها
ياللمحسنين	مستغاث به	الفتح لانها مسبوقة بيا.
للفقراء	مستغاث لاجله	الكسر
يا اغنياء	مستغاث به	
للبائسين	مستغاث لاجله	الكسر
يا للعواطف	متعجب منه	الفتح لانها مسبوقة بيا.
يا للرجال	مستغاث به	= = = =
وللاطباء	=	الكسر لانها غير مسبوقة بيا.
للمصابين	مستغاث لاجله	الكسر.
ياللوعظ	مستغاث به	الفتح لانها مسبوقة بيا.
وياللخطباء	=	= = = =
لفشو	مستغاث لاجله	الكسر.
ياقوما	مستغاث به	
من قلة	مستغاث لاجله	
يا لجمال	متعجب منه	الفتح لانها مسبوقة بيا

الاسم	نوعه	لام کی حرکت اور اس کا سبب
یا لمحسنین	مستغاث به	مفتوح ہے اس لئے کہ یا کے ساتھ مسبوق ہے۔

للفقراء مستغاث کسرہ

لاجله

یا اغنیاء مستغاث

به

للبائسین مستغاث کسرہ

لاجله

یاللعواصف متعجب مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

منه

یالرجال مستغاث

به

وللاطباء " " مکسور ہے۔

للمصابین مستغاث مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

لاجله

یاللوعظ مستغاث مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

به

ویاللخطباء " "

لفشو مستغاث مکسور ہے۔

لاجله

یاقوما مستغاث

به

من قلة مستغاث مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

لاجله

یا لجمال　　متعجب مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

منه

مشق۔ تمرينات

(١) بين المستغاث به والمتعجب منه والمستغاث لاجله وحركة اللام فى الامثلة الآتية.

(١) مستغاث بہ متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ بیان کیجئے اور مندرجہ ذیل مثالوں میں لام کی حرکت کیا ہے۔

یا لعظم ثواب المتصدق! یا لعمال التنظیم لکثرة الاوحال! یا لرجال المال ویا لرجال الاعمال لقلة المشروعات النافعة! یا لحسن الشعر ویا لسحر البیان! یا حفاظ الامن الكثرة الجرائم! یا لرجال الزراعة من آفات القطن.

(٢) استغث بمن یاتی بصور الاستغاثة التی تعرفها مع ذكر مستغاث من اجله.

(٢) مندرجہ ذیل الفاظ کو بصورت استغاثہ جن کو تم پہچانتے ہو استغاث لاجلہ کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

الاطباء	رجال المطافى	الشرطى	الخفراء
رجال الرى	حماة القانون	الاغنياء	الكرماء

(٣) تعجب مما یاتی بصور التعجب التی تعرفها.

(٣) بصورت تعجب جن کو تم پہچانتے ہو تعجب لائیں۔

جمال الجو　سرعة الطيارة　شدة البرد　البحر　المكر　الخديعة

(٤) ضع مستغاثا فى المكان الخالى.

(٤) خالی جگہوں میں مستغاث لائیں۔

(١) ...... من السرقات.　　(٧) ...... من تحكم التجار.

(٢) ...... من كثرة الغبار.　　(٨) ...... قلة المصانع......

(٣) ...... من دودة القطن.　　(٩) ...... للمتعطلين.

(٤) ...... من سوء حال العمال.　　(١٠) ...... للعجزة.

(۵) ..... للفقراء. (۱۱) ..... للامين.

(٦) للمنكوبين بالحريق. (۱۲) ..... لمن دهمهم السيل.

(۵) مندرجہ ذیل میں استغاثہ کے لئے مستغاث لاجلہ کے ذکر سمیت الائیں اور تین مثالیں مختلف متعجب منہ کی لائیں۔

(٦) نموذج۔نمونہ:

یالاھل الخیر للبائسات.

یا حرف ندا اور استغاثہ

لاھل لام حرف جار استغاثہ اھل مجرور

باللام جار و مجرور دونوں متعلق ہوئے

ھائے مضمنہ کے جوالتجی کے معنی میں ہے۔

الخیر مضاف الیہ مجرور۔

للبائسات جار مجرور دونوں متعلق یاء کے۔

(۱) یا للقاضی من شاھد الزور!

(۲) یا للعلماء ویا للادباء—

(۳) یا للعاذلین وللمنصفین من الجور!

(۷) مندرجہ ذیل دونوں اشعار کی تشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیے۔

یا لقومی! إنّ مصراً ترتجی من بینها عملاً یرفعها

فانهضوا للمجد واسموا للعلا إنما موضعکم موضعها

قال عبیدالله والجعفی میرثی الحسین بن علی رضی الله عنهما.

(ب) عبیداللہ الجعفی نے حسین بن علیؓ کا مرثیہ لکھا۔

فیالک حسرة ما دمت حیا تردد بین حلقی والتراقی!

حسینا حین یطلب بذل نصری علی اهل العدواة والشقاق

ولو انی اواسیه بنفسی لنلت کرامة یوم التلاقی

مع ابن المصطفى. نفسی فداه! فیا لله من ألم الفراق!

اشرح الابیات السابقة وأعرب کل بیت فیه استغاثة.

سابقہ اشعار کی تشریح کیجئے اور استغاثہ کے ہر شعر پر اعراب لگائیے۔

الوقف القسم الاول
وقف (پہلی قسم)

الامثلة (مثالیں):

(۱) المالُ آلة المکارم.

صن عن القبیح نفسک.

التطلع لما فی ایدی الناس هوان.

اعمل لدنیاک کانک تعیش أبدا.

(۲) یسعد بالحیاة الراضی او الواض.

لا یخیب جهد مجدٍ ساعٍ أو ساعی.

یکره الناس الظالم و الباغی.

کفی بک داء ان تری الموت شافیا.

(۳) السلام علی من اتبع الهدی.

لکل بدایةٍ منتهی.

(۴) سمعت النصح ورعیته.

قل الحق وتمسک به.

تمسکت من الشریعة بآدابها.

(۵) کثیراً ما تکون الامانی کاذبه.

یبقی الامل ما بقیت الحیاه.

بابيها تعجب كل بنت.

بالعلم نهضت الامم وسادت.

تخر الشعوب بنسائها المتعلمات.

ترجمہ:

(۱) مال عزتوں کا آلہ ہے۔

اپنے نفس کو برائی سے محفوظ رکھ۔

اطلاع جو کہ لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ لوگوں کے سامنے جبر ہوا آسان ہے۔

دنیا میں عمل کر گویا کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۲) نیک بخت ہوتا ہے خوش ہونے والا یا رضامندی کی زندگی گزارنے والا۔

محنتی کوشش سے ناکام نہیں ہوتا جس نے کوشش کی یا سعی کی۔

ظالم اور باغی کو لوگ ناپسند کرتے ہیں۔

تجھے یہ بیماری کافی ہے کہ موت کو شافی سمجھے۔

(۳) سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی اتباع کی۔

ہر ابتداء کی انتہا ہے۔

(۴) میں نے نصیحت سنی اور اسے محفوظ کیا۔

سچ کہو اور اسے مضبوطی سے تھام لو۔

شرعی آداب کو میں نے تھام لیا۔

جب تک زندگی رہے امید باقی رہتی ہے۔

(۵) ہر باپ اپنی بیٹی سے پیار کرتا ہے۔

علم کی وجہ سے قومیں بلند ہوئیں اور سردار بنیں۔

قبیلوں نے اپنی متعلم عورتوں پر فخر کیا۔

البحث:

کلنا یعرف ان الوقف قطع النطق عند آخر الکلمة فاذا کانت الکلمة

ساكنة الآخر فی اصل وضعها وقف عليها كما هی ٔ وان كان آخرها متحركا سكن عند الوقف ٔ ولهذا الاجمال تفصيل نشرحه فيما ياتی:

تامل الطائفة الاولی تجد ان اواخر الكلمات الاخيرة فيها ليست ساكنة باصل وضعها ٔ وان هذه الكلمات، اما منونة واما غير منونة ٔ واننا عند الوقف سكنا المتحرك غير المنون ٔ اما النون فمنه ما هو منصوب كما فی المثال الرابع ٔ ومنه ما هو غير منصوب كما فی المثال الثالث ٔ وقد حذف التنوين وسكن الآخر فی غير المنصوب عندالوقف وقلب التنوين الفاً فی حالة النصب.

واذا نظرت الی الطائفة الثانية رايت كل مثال منتهياً باسم منقوص ٔ ورايت من الامثلة انه يجوز فی الوقف علی المنقوص فی حالة الرفع والجر اثبات الياء وحذفها ٔ سواء اكان معرفة ام نكرة ٔ غير ان الغالب اثباتها فی المعرفة وتركها فی النكرة ٔ اما فی حالة النصب فالاثبات واجب فی النكرة والمعرفة علی حد سواء.

اما امثلة الطائفة الثانية فينتهی كل منها باسم مقصور ٔ واذا تاملته عند الوقف رايت الفه ثابته فی كل حال وان المنون منه حذف تنوينه.

واذا بحثت فی الطائفة الرابعة ٔ رايت الكلمات الاخيرة فيها منتهية بهاء الضمير ٔ وان هذه الهاء فی الامثلة مضمومة ٔ او مكسورة ٔ او مفتوحة ٔ واذا وقفت علی هذه الهاء رايت انک تحذف اشباعها حينما تكون مضمومة او مكسورة.

وعند البحث فی الطائفة الخامسة تری الكلمات الاخيرة فيها منتهية بتاء التانيث ٔ وتری ان هذه التاء مرة قلبت هاء عند الوقف ٔ واخری بقيت كما هی ٔ واذا تاملتها فی الحال الاولی رايتها فی الكلمتين : "كاذبة" و "الحيَاة" هاء ٔ وكلاهما اسم ليس بجمع مونث سالم ولا ملحق به ٔ وقبل تاء التانيث فی الاسم الاول متحرک ٔ وقبلها فی الاسم الثانی الف وهكذ تقلب تاء التانيث فی المثال الثالث فلم تقلب هاء لانّ ما قبلها ساكن غير الف ٔ وكذلک لم تقلب فی المثال الرابع لانها ليست فی اسم بل فی فعل ٔ كما انها بقيت تاء فی المثال الخامس ٔ لانها فی

جمع مونث سالم۔

بحث : ہم سب نے جانا کہ وقف آخر کلمہ کے وقت بات کو منقطع کر دیتا ہے۔ جب کلمہ کا آخر ساکنہ ہو اور اصل میں وقف آیا اس پر وضع ہوتا ہے جیسے کہ اور اگر آخر متحرک ہو تو وقف کے وقت ساکن ہوتا ہے۔ اس اجمال کی مفصل تشریح آرہی ہے پہلے حصہ کی مثالوں کو دیکھو کلمات او اخر کے اخیر اصل وضع میں ساکنہ نہیں ہے اور یہ کلمات یا تو منون ہیں یا غیر منون تو ہم نے وقف کے وقت متحرک منون کو ساکن کیا نون جو کہ منصوب ہے جیسے چوتھی مثال میں اور غیر منصوب ہوتا ہے جیسے تیسری مثال میں اور کبھی تنوین حذف ہو جاتی ہے اور ساکن ہو جاتا ہے غیر منصوب میں وقف کے وقت اور الف تنوین سے بدلتا ہے نصب کی حالت میں اور جب تم دوسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھو گے تو ہر ایک اسم منقوص کے ساتھ ختم ہوگا اور مثالوں منقوص پر وقف رفع اور جر کی حالتوں میں جائز ہے خواہ یاء کا اثبات اور حذف ہو برابر ہے کہ معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے کہ غالب اثبات معرفہ میں ہے اور نکرہ میں اس کا ترک ہے لیکن نصب کی حالت میں نکرہ اور معرفہ میں اثبات ضروری ہے برابر کی حد تک مثالوں کی تیسرے حصہ میں ہر ایک کی انتہا اسم مقصور پر ہوتی ہے اور جب تم وقف کرتے وقت غور کرو گے تو الف بہر حال قائم رہے گا اور منون سے تنوین حذف ہو جائے گی اور جب چوتھے حصہ میں بحث کرو گے تو کلمات اخیرہ یائے ضمیر کے ساتھ اختتام پذیر ہوں گے اور یہ ھا مثالوں میں مضمومہ مکسورہ یا مفتوحہ ہوگی اور جب اس ھا پر وقف کرو گے تو اس میں اشباع حذف ہو جائے گا جس وقت مضمومہ یا مکسورہ ہوگی اور پانچویں حصہ میں بحث کے وقت کلمات کے اخیر تائے تانیث کے ساتھ اختتام پر ہوں گے اور یہ تاء وقف کے وقت ایک مرتبہ ھاء سے بدلے گی اور دوسری بار باقی رہے گی جیسے یہ ہے اور جب تم پہلی حالت میں غور کرو گے تو دو کلمے نظر آئیں گے کادبہ: الحیاۃ. دونوں اسم ہیں۔

نہ تو یہ جمع مونث سالم کے ساتھ ہیں اور ان کے ساتھ ملحق ہو اور تائے تانیث کے مقابلہ میں پہلے اسم میں ھا متحرک ہے اور اسم دوسرے میں اس کا ماقبل الف ہے اور اس طرح سے تائے تانیث ھا سے بدلتی ہے ہر اس کلمہ میں جس میں یہ دونوں اسم کے مشابہ ہوں تائے تانیث تیسری مثال میں ھاء سے نہیں بدلتی اس لئے کہ اس کا ماقبل ساکن الف نہیں ہے اور اس طرح سے چوتھی مثال میں نہیں بدلتا کیونکہ اسم میں نہیں بلکہ فعل میں ہے جیسے پانچویں مثال تاء میں باقی رہی اس لئے کہ جمع مونث سالم میں

ہے۔

القواعد:

(۲۴۱) الوقف قطع النطق عند آخر الكلمة.

(۲۴۲) تتبع عند الوقف الاحكام الآتية:

(الف) إذا كان آخر الكلمة ساكناً بقي على سكونه' وإن كان متحر كاسكن' وهذه هى القاعدة العامة في الوقف.

(ب) إذا كانت لكمة منونةً حذف تنوينها فى الرفع والجر' وقلب الفاً فى النصب.

(ج) يجوز فى المنقوص المرفوع المجرور اثبات الياء وتركها سواء ا كان معرفةً ام نكرةً' غير ان الغالب إثباتها فى المعرفة وتركها فى النكرة' أما فى حالة النصب فيجب إثباتها سواء أكانت معرفةً أم نكرةً.

(د) تثبت الف المقصور فى اجميع الاحوال.

(ه) يحذف اشباع هاء الضمير اذا كانت مضمومة' او مكسورة' أما المفتوحة فيبقى إشباعها.

(و) تقلب تاء التانيث هاء إذا كان ما قبلها متحر كا أو الفاً في اسم لم يكن جمع مونث سالماً ولا ملحقاً به.

ترجمہ:

(۲۴۱) وقف اخیر کلمہ میں بات منقطع ہوجاتی ہے۔

(۲۴۲) وقف کے وقت مندرجہ ذیل احکامات آتے ہیں۔

(الف) جبکہ آخر کلمہ ساکن ہوتو سکون پر ہی باقی رہے گا اگر متحرک ہوتو ساکن ہو جائے گا اور وقف میں یہ قاعدہ عام ہے۔

(ب) جب کلمہ منون ہوتو بحالت رفع اور جر اس کی تنوین حذف ہوگی اور الف نصب میں تبدیل ہوگا۔

(ج) منقوص میں مرفوع اور مجرور جائز ہے یاء کا اثبات اور ترک دونوں ہوں گے برابر ہے معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے کہ معرفہ اس کا اثبات اور نکرہ میں اس کا ترک غالب ہے لیکن حالت نصب میں اثبات لازم ہے برابر ہے معرفہ ہو یا نکرہ۔

(د) الف مقصور تمام حالات میں باقی رہتا ہے۔

(ھ) ھائے ضمیر کا اشباع حذف ہو جاتا ہے جبکہ مضموم ہو یا مکسورہ لیکن مفتوح میں اشباع باقی رہتا ہے۔

(و) تائے تانیث ھاء سے تبدیل ہوتی ہے جبکہ اس کا اسم میں اس کا ماقبل متحرک ہو یا الف نہیں ہوتا جمع مونث سالم اور نہ اس کے ساتھ ملحق۔

اسئلة

(۱) ما الوقف وما القاعدة العامة فيه؟

(۲) كيف تقف على المنون رفعاً ونصباً وجراً؟

(۳) متى يجوز اثبات ياء المنقوص وحذفها عند الوقف؟ ومتى يجب ابقاؤها؟

(۴) كيف تقف على المقصور؟

(۵) كيف تقف على هاء الضمير؟

(۶) متى تقلب تاء التانيث هاءً عند الوقف؟

سوالات

(۱) وقف کیا ہے اور اس میں قاعدہ عامہ کیا ہے؟

(۲) منون پر کیسے وقف ہوتا ہے رفعی نصبی اور جری حالت میں۔

(۳) یائے منقوص کا اثبات اور حذف کب جائز ہے؟ بوقت وقف اور اس کا ابقاء کب ضروری ہے؟

(۴) مقصور پر کیسے وقف ہوتا ہے؟

(۵) ہائے ضمیر پر کیسے وقف ہوتا ہے؟

(۲) وقف کے وقت تاءِ تانیث ھاء سے تبدیل ہوتی ہے۔

تمرينات...... مشقیں

(۱) اقراء العبارة الآتية وقف عند كل علامت وقف وبين السبب.

(۱) مندرجہ ذیل عبارات پڑھیئے اور علامت اور سبب کے درمیان وقف کیجئے؟

قال الاحنف بن قيس: كثرة الضحك تذهب الهيبة. وكثرة المزاح تذهب المروءة. ومن لزم شيئاً عرف به.

وقيل: ان من دلائل النبل العفو عن الجاني. والبذل في غير مراءاة. والصبر عندالنائبات. وأن يرى المرء شاكراً لا شاكياً. قانعا لا ساخطاً. وأن يصدر في اعماله عن روية واناة. يزينه ادبه. ويسموبه شرفه. ذلك هو الفتى. هو ذخر امته ومعقد آمالها. بلغ من الفضل مداه. ومن المجد اقصاه.

(۲) مندرجہ ذیل کلمہ کے آخر میں جملہ لائیں پھر اس پر وقف کریں۔

(۲) ضع كل كلمة من الكلمات الآتية في آخر جملة ثم قف عليها.

المحاباة— المهذبات— الفتاة— كتاباً— المجدة— نبيلة— المنشودة

غرسته— شجرة— الراجي— ثوبها— سار— العلا— نائياً— عصا—

(۳) اقراء الشعر الآتي وبين الطريقة التي اتبعت في الوقف على اواخر ابياته مع بيان السبب.

(۳) مندرجہ ذیل شعر پڑھیئے اور وہ طریقہ بیان کیجئے جو شعروں کے آخر میں وقف میں لگا ہے سبب کے بیان سمیت۔

قالت اعرابية ترثي والدها وكان قدرحل عنها ولم يعد.

ایک اعرابیہ نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کہا جو اس سے رحلت ہوا اور اس کے پاس پھر نہ آیا۔

طاف يبغي نجوة من هلاك فهلك

ليت شعري ضلة أى شيئا قتلك؟

أمريض لم تعد؟ أم عدو ختلك

والمنایا رصد للفتی حیث سلک
أی شیءٍ حسنٍ لفتی لم یک لک؟
کل شیء قاتلٍ حین تلقی أجلک

(۴) اشرح الابیات الآتیة ووضح الطریقة التی اتبعت فی الوقف علی اواخرها مع ذکر السبب.

(۴) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور وقف کے اواخر کلمہ میں جو اتباع کی گئی ہے سبب کے ذکر سمیت طریقہ کو واضح کیجئے؟

قال اعرابی یرثی اخاہ.

اعرابی نے اپنے بھائی کا مرثیہ کیا۔

اخ وأب بر وأم شفیقة تفرق فی الابرار ماهو جامعه
سلوت به عن کل من کان قبله واذهلنی عن کل من هو تابعه

(۲) وقال آخر: اور دوسرے نے کہا ہے

لا یعجبنک حسن القصر تنزله فضیلةُ الشمس لیست فی منازلها
لو زیدت الشمس فی أبراجها مائةً ما زاد ذلک شیئاً فی فضائلها

(۵) اشرح الابیات الآتیة وبین کیف تقف علی آخر کل بیت مع بیان السبب.

(۵) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شعر کے آخر میں کیسے وقف کیا جاتا ہے سبب کے بیان سمیت واضح کیجئے؟

قال ابو الطیب المتنبی.

(۱) ابوطیب متنبی نے کہا ہے۔

اذا الجود لم یرزق خلاصاً من الاذی فلا الحمد مکسوباً ولا المالُ باقیا
وللنفس اخلاق تدل علی الفتی أکان سخاءً ما أتی أم تساخیا

وقال ابن سناء الملک.

(۳) ابن سناء الملک نے کہا۔

وأظما إن ايدى لى الماء منةً ولو كان لى نهر المحرة موردا

ولو كان إدراكَ الهدى بتذللٍ رايت الهدى ألا أميل ألى الهدى

القسم الثاني ألوقف بهاء السكت

(دوسری قسم)

ھاءِ لسکتہ کے ساتھ وقف

الامثلة (مثالیں):

(۱) لا تحلف وفه.

اعمل ولا تنه.

بالصالحين اقتده. أو اقتد.

غامت السماء ولم تصفه. أو تصف.

(۲) غضب ولا أدرى بمقتضى مه.

إلام التوانى إلى مه. أو إلام.

(۳) رضيت بنصيبه. أو بنصيبى.

جئت ولا تسل كيفه. أو كيف.

ترجمہ:

(۱) نہ قسم کھا اور پورا کر۔

عمل کر اور منع نہ کر۔

نیکوکاروں کی پیروی کر۔

آسمان ابر آلود ہے اور صاف نہیں ہے۔

(۲) غصہ ہوا اور نہیں جانتا تقاضا

(۳) میں اس کے نصیب پر راضی ہوں۔

میں آیا اور نہ پوچھو کہ وہ کیسے ہے؟

البحث:

فی آخر کل مثال من امثال الطائفة الاولی فعل معتل الآخر حذف آخره لبناء الامر او جزم المضارع، واذا تاملت الفعلین المعتلین الاولین وجدت ان الباقی من کل منهما بعد الحذف حرف واحد اصلی، اما الفعلان الاخیران فالباقی من کل منهما اکثر من حرف اصلی، وانک لتستطیع ان تدرک من الامثلة ان الوقف علی الفعلین الاولین وکذلک ما جاء علی شاکلتهما یجب ان یکون باجتلاب هاء سکنة فی الآخر تسمی "هاء السکت" اما الفعلان الاخیران فلک ان تقف علیهما بهذه الهاء، ولک ان تقف بتسکین الآخر، ولکن الوقف بالهاء اولی، وکذلک الشان فی کل فعل من هذه النوع.

انظر الی المثالین فی الطائفة الثانیة تجد کلاً مختوماً بما الاستفهامیة المحذوفة الالف لمجیئها مجرورة بمضاف او حرف جر، وانک لتستطیع من تدبر المثالین ان تدرک ان الوقف علی المجرور بالمضاف انما یکون بهاء السکت لیس غیر، اما المجرورة بالحرف فیکون الوقف علیها بهاء السکت او التسکین والاول اولی.

تامل مثالی الطائفة الثالثة تجد آخر کل منهما کلمة متحرکة بحرکة بناء لازمة وتر انک عند الوقف علیها تختار بین امرین: هما اجتلاب هاء السکت او التسکین، وهکذا یکون الوقف علی کل کلمة من هذا النوع ما عدا الفعل الماضی.

بحث: پہلی مثالوں کے حصے کے آخر میں فعل معتل الاخر ہے جس کا آخر بنی الامر کی وجہ سے یا مضارع کی جزم کی وجہ سے حذف کیا گیا اور جب تم دو پہلے معتل فعلوں کو دیکھو گے تو ہر ایک میں حذف کے بعد ایک حرف اصلی ہوگا اور تم مثالوں میں یہ بات معلوم کر سکتے ہو کہ وقف دو پہلے فعلوں میں ہے اور اس طرح جو ان کے مشابہات میں آیا ہے ضروری ہے کہ یائے ساکنہ آخر میں ہونے کی وجہ سے ہے جسے ھا سکتہ بھی

کہتے ہیں بہر حال دو آخری فعل ان پر اس ھاء کے ساتھ وقف کریں اور تمہیں اختیار ہے کہ آخر سکون کے ساتھ وقف کرو لیکن ھاء کے ساتھ وقف بہتر ہے اور اس قسم کے ہر فعل کا یہی حال ہے دوسرے حصہ کی دونوں مثالوں کو دیکھو ہر ایک کا اختتام ما استفہامیہ کے ساتھ ہوگا جس کا الف محذوف ہوگا بوجہ اس کے مجرورہ مضاف کے ساتھ یا حرف جر کے ساتھ آئیں گے اور تم دونوں مثالوں میں غور و خوض کر سکتے ہو کہ مجرورہ ہر وقف مضاف کے ساتھ ہوتا ہے یقیناً ھا سکتہ کے ساتھ ہوتا نہ کہ غیر کے ساتھ مجرورہ با الحرف وقف ہائے سکتہ یا ساکنہ کے ساتھ ہوگا اور پہلا زیادہ بہتر ہے۔

تیسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھئے ہر کلمہ حرکت لازمہ کے ساتھ متحرک ہوگا اور تم دیکھو گے کہ ان پر وقف دو امر کے درمیان پسندیدہ ہے اجتلاب ہائے سکتہ یا تسکین اور اسی طرح وقف ہر کلمہ میں اسی نوعیت کا ہوتا ہے ماسوائے فعل ماضی کے۔

القاعدة:

(۲۴۳) من المواضع التي يوقف فيها بهاءِ السكت ما ياتي:

(الف) الفعل المحذوف الآخر لجزم المضارع أو بناءِ الامر، والوقف بهاء السكت هنا واجب إن بقي من الفعل بعد الحذف حرف واحد أصلي، فان بقي حرفان أصليان أو أكثر جاز الوقف بهاء السكت وجاز التسكين، ويستحسن الاول.

(ب) ما الاستفهامية إذا حذفت ألفها للجر، ويكون اجتلاب الهاء للوقف واجباً إن كانت "ما" مجرورةً بالمضاف، أما المجرورة بالحرف فيجوز الوقف عليها بهاء السكت أو التسكين، والمختار الاوّل.

(ج) كل متحرك بحركة بناءٍ أصلية إلا الفعل الماضي، وهُنا يجوز الوقف بهاء السكت والتسكين.

ترجمہ:

(۲۴۳) وہ مقامات جہاں ہائے سکتہ کے ساتھ وقف ہوتا ہے۔

(۱) فعل محذوف آخر مضارع کی جزم یا بناء امر کے لئے ہوتا ہے اور یہاں ہاء سکتے کے ساتھ وقف ضروری ہے اگر حذف کے بعد فعل سے ایک حرف اصلی باقی رہے اگر دو حروف یا زیادہ اصلی ہوں تو

ہائے سکتہ کا وقف اور سکون جائز ہے لیکن پہلا مستحسن ہے۔

(ب) استفہامیہ کا ما جبکہ اس کا الف جر کے لئے حذف ہو اور ھا کا اجتناب وقف کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

اگر ما مجرور کا مضاف کے ساتھ ہو یا مجرور ہ بالحرف ہو تو ہائے سکتہ کے ساتھ ان پر وقف جائز ہے یا تسکین اور پسندیدہ پہلا عمل ہے۔

(ج) ہر متحرک تائے اصلیہ کی حرکت کے ساتھ مگر فعل ماضی اور یہاں پر ہائے سکتہ یا سکون کے ساتھ وقف جائز ہے۔

اسئلة

(۱) ما حكم الفعل المعتل الآخر المحذوفة لامه عند الوقف؟

(۲) ما حكم ما الاستفهامية اذا جرت واردت الوقف عليها؟

(۳) كيف تقف على الكلمات المتحركة بحركة بناء لازمة؟

(۴) متى يجب ان تلحق هاء السكت آخر الكلمة عند الوقف؟ ومتى يجوز؟

(۵) ما المواضع التي يطرد فيها الوقف بهاء السكت؟

سوالات

(۱) فعل معتل الآخر محذوفہ جس کا لام وقف کے وقت ہو کیا حکم ہے؟

(۲) ما استفہامیہ کا کیا حکم ہے جبکہ جر ہو اور اس پر وقف کا ارادہ کیا جائے۔

(۳) کلمات متحرکہ پر تائے لازمہ کی حرکت کے ساتھ کیسے وقف ہوتا ہے۔

(۴) کب ضروری ہے کہ ہائے سکتہ لاحق ہو آخر کلمہ کو وقف کے وقت اور کب جائز ہے؟

(۵) کون سے مقامات ہیں جہاں ھائے سکتہ کے ساتھ وقف متروک ہوتا ہے؟

التمارين ...... مشقیں

(۱) ادخل كل حرف من الحروف الآتية على ما الاستفهامية في جمل تامة ثم قف عليها.

(۱) مندرجہ ذیل حروف کو ما استفہامیہ جملہ تامہ میں داخل کیجئے پھر ان پر وقف کیجئے؟

من— الى— عن— في— لام جر

(۲) ادخل "لم" على مضارع الافعال الآتية ثم قف على كل مضارع.

(۲) مندرجہ ذیل افعال مضارع پر داخل کیجئے پھر مضارع پر وقف کیجئے؟

وقى— مرضى— وغى— وشى— ولى— و

(۳) ايجوز ان تلحق هاء السكت عند الوقف آخر الكلمات الآتية؟ بين السبب.

(۳) ان کلمات کے آخر میں وقف کے وقت کیا ہائے سکتہ کا الحاق جائز ہے سبب بیان کیجئے؟

كتابي قلمك أنت هي ثم

الهرمان أمس اياك هو المنومنون

(۴) اقراء الشعر الآتي ووضح الطريقة التي اتبعت في الوقف على آخر بيت من ابياته مع بيان السبب.

(۴) مندرجہ ذیل شعر پڑھیے اور طریقہ واضح کیجئے جو کہ اتباع کی گئی ہے وقف میں شعر کے آخر میں سبب کے بیان کے ساتھ۔

(۱) قال يحي بن خالد البرمكي من قصيدة يستعطف بها الخليفة هارون الرشيد.

(۱) یحیٰی بن خالد برمکی نے قصیدہ کہا ہے جس میں خلیفہ ہارون الرشید سے مہربانی کی درخواست کی ہے۔

يا من يود لي الردى يكفيك مني مابيه

يكفيك ما أبصرت من ذلي وذل مكانيه

يا عطفة الملك الرضا عودي علينا ثانيه

(۲) عبید اللہ بن قیس الرقیات نے کہا ہے۔

بکر / العواذل فی الصبا ج یلمننی والومهنه
ویقلن شیب قد علاک وقد کبرت فقلت إنه
لابد من شیب فدء سن ولا تطلن ملا مکنه

اعراب الجمل

جملوں کا اعراب

الجمل التی لها محل من الاعراب

وہ جملے جن کا محل اعراب ہے۔

الامثلة (مثالیں):

(۱) الزهرة رائحتها ذكية.

(۲) قال المهتم: إني بريء.

(۳) قدم الطيار وهو مستبشر.

(۴) اقمنا حيث طاب الهواء.

(۵) إن ظلمت فسوف تندم.

(۶) لنا دار حديقتها فسيحة.

(۷) الطفل يلهو ويلعب.

ترجمہ:

(۱) پھول اس کی خوشبو صاف ستھری ہے۔

(۲) تہمت زدہ نے کہا میں بری ہوں۔

(۳) طیارہ آیا اور وہ خوش تھا۔

(۴) ہم نے قیام کیا جہاں ہوا عمدہ تھی۔

(۵) اگر تو نے ظلم کیا تو عنقریب پشیمان ہوگا۔

(٦) ہمارا ایک گھر ہے جس کا باغیچہ کھلا ہے۔

(٧) بچہ کھیلتا کودتا ہے۔

البحث:

تقدم لک فی ابواب متفرقة کلام مطول فی الجمل التی لها محل من الاعراب ونرید هنا ان نحصر هذه الجمل ونشرح وجوه اعرابها حتی لا تلتبس علیک بغیرها فنقول.

جملة "رائحتها ذکیة" فی المثال خبر للمبتداء قبلها کما لا یخفی علیک ولو انک احللت محلها مفرداً فقلت : الزهرة ذکیة الرائحة" لکان هذا المفرد مرفوعاً فالجملة اذاً فی محل رفع وهذا شان کل جملة تقع خبراً للمبتداء او لان او احدی اخواتها فان کانت خبراً لکان او احدی اخواتها فانها تکون فی محل نصب.

وجملة "انی بری" فی المثال الثانی مقول القول فهی اذاً مفعول به. والمفعول به لا یکون الا منصوباً فالجملة اذاً فی محل نصب وهذا شان کل جملة تقع مفعولا به. سواء کان العامل فیها قولا کما رایت ام غیر قول نحو : ظننت محمداً لا یکذب.

وجملة "وهو مستبشر" فی المثال الثالث حال من الطیار لانها تبین هیئته حین قدومه والحال لا تکون الا منصوبة فالجملة لذلک فی محل نصب وکذلک جمیع الجمل الحالیة.

وجملة "طاب اهواء" فی المثال الرابع مضاف الیها لان الکلمة التی قبلها وهی "حیث" ظرف واجب الاضافة الی الجمل فالجملة اذاً فی محل جر بالمضاف. وکذلک جمیع الجمل التی فی هذا النوع.

وجملة "فسوف تندم" فی المثال الخامس جواب شرط جازم وهی مقترنة بالفاء فتکون اذا فی محل جزم وکذلک کل جملة تاتی جواب شرط جازم وهی مقترنة بالفاء او اذا.

وجملة "حديقتها فسيحة" فی المثال السادس صفة لاسم مفرد قبلها وهو "دار" ولو انک احللت محل هذه الجملة مفرداً کان قلت : لنا دار "فسیحة الحدیقة" لکان هذا المفرد تابعاً لما قبله فی اعرابه' فالجملة اذا تابعة للمفرد الذی قبلها فی الاعراب' وکذلک کل جملة من هذا النوع.

وجملة "یلعب" فی المثال الاخیر تابعة لجملة الخبر قبلها' فهی مثلها فی اعرابها' وکذلک کل جملة اخری لها محل اعرابی.

ومما تقدم تستطیع ان تقول : ان کل جملة تجیء علی نمط واحدة من الجمل السبع التی تضمنتها الامثلة السابقة وشرحنا هالک' یکون لها محل من الاعراب.

بحث: مختلف ابواب میں آ چکا ہے طویل کلام ان جملوں میں جن کا محل اعراب ہے ہم چاہتے ہیں کہ یہاں ان جملوں کا احاطہ کریں اور ان کے وجوہ اعراب کی تشریح کریں حتیٰ کہ تمہیں کوئی غلطی ہو اس کے بغیر ہم کہتے ہیں جملہ رائحتها ذکیة مثال میں خبر ہے مبتداء کی اس سے قبل جیسے تم پر یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

اور اگر تم اس کی جگہ مفرد لاؤ گے تو کہو گے الزهرة ذكية الرائحة تو یہ مفرد مرفوع ہوگا تو اس وقت جملہ محل رفع میں ہوگا بہر حال ہر جملہ کا ہوتا ہے خبر مبتدا کے لئے یا ان اور اس کے مشابہات کے لئے اگر خبر ہو تو ہوگا یا اس کے مشابہات کیونکہ وہ محل نصب میں ہیں۔

اور جملہ انی بریٔ دوسری مثال میں کہنے کا قول ہے یہ اس وقت مفعول بہ ہے اور مفعول بہ منصوب ہی ہوتا ہے تو اس وقت جملہ محل نصب میں ہے یہ ہر جملہ کی حالت ہے جو مفعول بہ واقع ہوتا ہے برابر ہے کہ اس میں قول عامل ہو جیسے تم نے دیکھا یا غیر قول کے جیسے ظننت محمدا لا یکذب اور جملہ وهو مستبشر تیسری مثال میں طیارے کا حال ہے اس لئے کہ آتے وقت اس کی ہیئت بتائی ہے اور حال تو منصوب ہی ہوتا ہے تو جملہ اس وقت محل نصب میں ہے۔

یہی حال تمام جملوں کا ہے اور جملہ طاب الهواء چوتھی مثال میں اس کی طرف مضاف ہے اس لئے کہ اس سے کلمہ حیث ظرف ہے جملہ کی طرف جس کی اضافت ضروری ہے تو اس وقت جملہ محل

جر مضاف کے ساتھ ہے اور اس طرح تمام جملے اسی نوعیت کے ہیں اور جملہ فسوف تندم پانچویں مثال میں جازم ہے جواب شرط کا اور یہ فاء کے ساتھ وابستہ ہے تو اس وقت محل جزم میں ہوگا اور اس طرح ہر جملہ جازم کا جواب شرط آتا ہے اور یہ فاء کے ساتھ ملحق ہوتا ہے یا اذا کے ساتھ۔

اور جملہ حدیقتها فسیحة چھٹی مثال میں اسم مفرد کی صفت ہے جس کا ماقبل دار ہے اور اگر تم اس جگہ اس جملہ مفرد کے قائم مقام لاؤ تو کہو گے لنادار فسیحة الحدیقة تو یہ مفرد اعراب میں پھر ماقبل کے تابع ہوگا

تو جملہ اس وقت مفرد کے تابع ہوگا جس کے پہلے اعراب میں ہے اور اس طرح ہر جملہ اسی نوعیت کا ہوتا ہے اور جملہ یلعب آخری مثال میں تابع ہے جملہ کے خبر جس سے پہلے وہ اعراب میں اس کے مشابہ ہے اور اس طرح ہر دوسرا جملہ اس کے لئے محل اعراب ہے اور جو پہلے آچکا ہے ہم کہہ سکتے ہیں۔

ہر جملہ ایک ہی طریقہ پر آتا ہے ان سات جملوں سے جن کو سابقہ مثالوں سے ملایا اور آپ کے سامنے تشریح کی اس کے لئے محل اعراب سے ہوگا۔

القاعدة:

(۲۴۴) يكون للجملة محل من الاعراب في سبعة مواضع:

(۱) إذا كانت خبراً.

(۲) " " مفعولاً به.

(۳) " " حالاً.

(۴) " " مضافاً إليها.

(۵) " " الشرط جازم مقترنة بالفاء أو إذا.

(۶) " " تابعة لمفرد.

(۷) " " بعة لجملة لها محل من الإعراب.

ترجمہ:

(۲۴۴) محل اعراب سے جملہ کے سات مقامات ہیں۔

(۱) جبکہ خبر ہو۔

(۲) جبکہ خبر مفعول بہ ہو۔

(۳) جبکہ خبر حال ہو۔

(۴) جبکہ خبر مضاف الیہ ہو۔

(۵) جبکہ جواب ہو شرط جازم کے لئے فاء یا اذا کے ساتھ وابستہ ہو۔

(۶) جبکہ جواب مفرد کے تابع ہو۔

(۷) جبکہ تابع ہو جملہ کے جس کے لئے محل اعراب سے ہے۔

(۲) الجمل التی لامحل لها من الاعراب

وہ جملے جن کا محل اعراب نہیں ہے

الامثلة (مثالیں):

(۱) الشمس اکبر من الارض.

(۲) جاء الذی یستحق التکریم.

(۳) هلا نفسک هذبتها!

(۴) القناعة– وفقک الله– غنی.

(۵) وحیاتک لاجتهدن.

(۶) إذا تم عقل المرء تمت اموره.

(۷) اشتریت کتاباً وقراته.

ترجمہ:

(۱) سورج زمین سے بہت بڑا ہے۔

(۲) وہ شخص آیا جو احترام کا مستحق ہے۔

(۳) کیا تو نے اپنے آپ کو مہذب بنایا۔

(۴) قناعت اللہ تعالیٰ تمہیں توفیق دے بے پرواہ۔

(۵) اور تیری زندگی کی قسم میں ضرور کوشش کروں گا۔

(٦) جب انسان کی عقل مکمل ہوتی ہے تو اس کے معاملات ختم ہو جاتے ہیں۔

(٧) میں نے کتاب خریدی اور اسے پڑھا۔

البحث:

عرفت فی الدرس السابق جمیع الجمل التی لها محل من الاعراب ٗ وعرفت ان عدتها سبع لیس غیر ٗ فاذا عرضت لک بعد ذلک جملة ولم تکن واحدة من هذه السبع ٗ فاحکم وانت مطمئن بانها لا محل لها من الاعراب ٗ علی انک لو تتبعت جمیع الجمل التی لا محل لها ٗ لوجدتها سبعا ایضاً ٗ والیک بیانها:

الاولی : الابتدائیة ٗ وهی التی تاتی فی صدر الکلام کما تری فی المثال الاول ٗ ویدخل فی هذه النوع کل جملة منقطعة عما قبلها کالجملة الثانیة فی قولک هطل المطر ٗ عصفت الریح.

الثانیة : صلة الاسم الموصول کما تری فی المثال الثانی.

الثالثة: المفسرة لما قبلها کما تری فی المثال الثالث ٗ فان جملة "هذبتها" مفسرة لجملة مقدرة قبل الاسم السابق ٗ اذا التقدیر "هلا هذبت نفسک هذبتها" کما علمت فی باب الأشتغال.

والرابعة: المعترضة وهی التی تتوسط بین اجزاء الجملة ٗ او بین جملتین مرتبطتین ٗ فالاولی کما تری فی المثال الرابع ٗ والثانیة نحو "ان تجتهد – وابیک – تتقدم".

الخامسة: جواب القسم کما تری فی المثال الخامس.

السادسة: جواب الشرط غیر الجازم کما تری فی المثال السادس ومثلها جملة جواب الشرط الجازم اذا لم تقترن بالفاء او اذا نحو "من یحترم الناس یحترموه".

السابعة: التابعة لجملة لامحل لها من الاعراب کما تری فی المثال

الاخیر۔

بحث: سابقہ اسباق میں تم نے تمام جملوں کے بارے میں جانا جن کا محل اعراب ہے اور تمہیں بھی یہ علم ہوا کہ اس کے سات مقامات ہیں اس کے بعد جب تمہارے سامنے کوئی جملہ پیش کیا جائے گا اور ان سات میں سے کوئی نہ ہوا تو آپ فیصلہ کریں گے اور مطمئن ہوں گے کہ یہ اصل اعراب سے نہیں ہے باوجودیکہ تم ان تمام جملوں کا تتبع کرو گے جن کا کوئی محل نہیں تو ان کو تعداد میں سات پاؤ گے اور ان کا بیان کرتے ہیں۔

پہلا: ابتدائیہ یہ کلام کے آغاز میں آتا ہے جیسے تم نے پہلی مثال میں دیکھا اور اس قسم میں ہر جملہ منقطعہ داخل ہوتا ہے جو اس کے ماقبل ہو جیسے دوسرا جملہ تیسرے قول میں ھطل المطر. عصفت الریح.

دوسرا: صلہ ہے اسم موصول کا جیسے تم نے دوسری مثال میں دیکھا۔

تیسرا: ماقبل کی تفسیر کرنے والا جیسے تم نے تیسری مثال میں دیکھا جملہ ھذبتھا جملہ مقدرہ کی تفسیر کرتا ہے اسم سابق سے قبل جبکہ اس کی تقدیر ہے۔ ھلا ھذبت نفسک ھذبتھا.

جیسے باب اشتغال میں تمہیں معلوم ہوا۔

چوتھا: معترضہ جو کہ اجزائے جملہ کے درمیان آتا ہے یا دو مربوط جملوں کے درمیان آتا ہے۔ پہلا جیسے تم نے چوتھی مثال میں دیکھا اور دوسرا جیسے ان تجتھد. ایک تتقدم.

پانچواں: جواب قسم جیسے تم نے پانچویں مثال میں دیکھا۔

چھٹا: جواب شرط غیر جازم جیسے تم نے چھٹی مثال میں دیکھا اور اس کی طرح جملہ جواب شرط جازم۔

ساتواں: تابع جملہ جس کا اعراب سے محل نہیں جیسے تم نے آخری مثال میں دیکھا۔

القاعدة:

(۲۲۵) الجمل التی لا محل لها من الإعراب سبع وهی:

(۱) الابتدائية: وهی التی تاتی فی صدر الكلام، أو فی أثنائه منقطعةً عما قبلها.

(۲) صلة الاسم الموصول.

(۳) المفسرة.

(۴) الاعتراضية: وهی المتوسطة بين اجزاء جملةٍ أو بين جملتين مرتبطتين.

(۵) جملة جواب القسم.

(٦) جملة جواب الشرط غير الجازم مطلقاً أو جواب الشرط الجازم وهی غير مقترنةٍ بالفاء أو أذا.

(٧) التابعة لجملةٍ لا محل لها من الإعراب.

ترجمہ:

(۲۴۵) وہ جملے جن کا کوئی محل اعراب نہیں سات ہیں:

(۱) ابتدائیہ جو کہ کلام کے شروع میں آتے ہیں یا درمیان میں جو کہ ماقبل سے منقطع ہو جاتے ہیں۔

(۲) اسم موصول کا صلہ۔

(۳) مفسرہ۔

(۴) اعتراضیہ: یہ جملہ کے اجزاء کے درمیان یا دو مربوط جملوں کے درمیان۔

(۵) جملہ جواب قسم۔

(٦) جملہ جواب شرط غیر جازم کا مطلق یا جواب شرط جازم جو غیر ملحق فا یا اذا کے ساتھ۔

(۷) جملہ تابعہ جس کا محل اعراب نہیں ہے۔

اسئلة

(۱) ما الجمل التی لها محل من الاعراب؟

(۲) ما الجمل التی لا محل لها؟

(۳) متی یکون لجملة جواب الشرط محل من الاعراب؟ ومتی لا یکون لها محل؟

(۴) متی یکون للجملة المعطوفة علی جملة قبلها محل من الاعراب؟ ومتی لا یکون لها محل؟

(۵) ما الجملة الاعتراضية؟ وما حكمها من حيث الاعراب وعدمه؟

(٦) ما الجملة المفسرة؟ وما حكمها من حيث الاعراب وعدمه؟

(٧) متى تكون جملة الخبر فی محل رفع ومتی تکون فی محل نصب؟

سوالات

(۱) کون سے جملے ہیں جن کا محل اعراب سے ہے۔

(۲) کون سے جملے ہیں جن کا محل اعراب نہیں ہے۔

(۳) جواب شرط جملہ کب ہوتا ہے محل اعراب سے اور کب نہیں ہوتا۔

(۴) جملہ معطوفہ کب ہوتا ہے اس جملہ پر جس کے پہلے محل اعراب سے ہو اور کب نہ ہو۔

(۵) جملہ اعتراضیہ کون سے ہیں ان کا کیا حکم ہے باعتبار اعراب اور عدم اعراب کے۔

(٦) جملہ مفسرہ کون سا ہے اس کا حکم باعتبار اعراب اور عدم اعراب کیا ہے۔

(۷) رفع میں جملہ خبریہ کب ہوتا ہے اور محل نصب میں کب؟

نموذج : فی بیان احوال الجمل فی العبارات الآتیۃ

نمونہ: مندرجہ ذیل عبارات میں جملوں کے احوال کا بیان۔

الجملة	حالها من حيث الاعراب	السبب
كان انوشروان الخ	لا محل لها من الاعراب	لانها ابتدائية
يمسک عن الطعام	فی محل نصب	لانها خبر كان
وهو يشتهيه	فی محل نصب	لانها حال من الضمير فی يمسک
يشتهيه	فی محل رفع	لانها خبر المبتداء "هو"
ويقول	فی محل نصب	لانها معطوفة على جملة يمسک
نترک	لا محل لها نصب	لانها مقول القول
نحت	لا محل لها من الاعراب	لانها صلة الموصول
نكره	لا محل لها من الاعراب	لانها صلة الموصول

كان أنوشروان يمسک عن الطعام وهو يشتهيه' ويقول نترک ما نحب لئلا نقع فيما نكره.

جملة	حالت بحیثیت اعراب کے	سبب
كان أنوشروان الخ	محل الاعراب میں	ابتدائیہ ہے۔
يمسک عن الطعام	محل نصب میں اس لئے	خبر ہے کان کی۔
وهو يشتهيه	محل نصب میں اس لئے	حال الضمير يمسک میں۔
يشتهيه	محل رفع میں اس لئے	خبر المبتداء "هو" کی۔
ويقول	محل نصب میں اس لئے	معطوفة جملة يمسک پر۔
نترک	محل نصب میں	مقول القول ہے۔
نحب	محل الإعراب میں	صلة موصول کا ہے۔
نكره	لامحل لها من الإعراب	صلةالموصول کا ہے۔

تمرانیات......مشقیں

(ا) ميز في العبارة الاتية الجمل التي لها محل من الاعراب من الجمل التي لا محل لها' وبين الاسباب.

(ا) مندرجہ ذیل عبارت میں وہ جملے جن کا محل اعراب ہے جن کانہیں الگ کیجئے اور اسباب بیان کیجئے؟

نالت أبا الطيب المتنبي علة وهو بمصر' فكان بعض إخوانه يكثر الإلمام به' فلما أبل قطعه' فكتب أليه يقول: وصلتني- أعزک الله- معتلاً وقطعتني مبلاً' فإن رأيت ألا تكدر الصحة علي' وتحبب العلة إلي' فعلت.

(۲) ميز في العبارة الآتية الجمل التي لها محل من الاعراب من الجمل التي لا محل لها' وبين الاسباب.

(۲) مندرجہ ذیل عبارت میں جملوں جن کا محل اعراب ہے اور جن کانہیں الگ کیجئے اور اسباب بیان کیجئے؟

قال الأصمعي: سمعت أعرابيا يعظ رجلاً وهو يقول: إن فلانا وإن...

ضحک إلیک، فإنه یضحک منک، ولئن أظهر الشفقة علیک، إن عقاربه لتسری إلیک، فإن لم تتخذه عدواً فی علاقتک، فلا تجعله صدیقاً فی سریرتک.

(۳) ضع فی کل مکان خال جملة تامة، ثم بین الها محل من الاعراب/ام لا واذکر السبب.

(۳) خالی جگہوں پر جملہ تامہ لائیں پھر ان کا محل اعراب یا نہ ہونا بیان کریں اور سبب ذکر کریں؟

(۱) إن والدیک...... رضیا عنک
(۷) لعل الفوز......
(۲) أثمرت النخلة التی......
(۸) لما همی الغیث......
(۳) کاد الشتاء......
(۹) هذا یوم......
(۴) سمعت خطیباً......
(۱۰) هذه...... داری.
(۵) وحقک......
(۱۱) النیل ینقص......
(٦) متی ینقض الشتاء......
(۱۲) طلعت الشمس......

(۴): ادخل کل جملة من الجمل الآتیة فی کلام بحیث یکون لها محل من الاعراب ثم بین نوع هذا المحل.

(۴) مندرجہ ذیل جملہ کلام پر داخل کیجئے اس طرح کہ اس کا محل اعراب ہے پھر اس محل کی نوعیت بیان کیجئے؟

(۱) اعمل بنصیحته
(۵) والسماء ممطرة
(۲) ینفع صاحبه
(٦) إنه آسف علی ما کان منه
(۳) صنعته جمیل
(۷) لینهض الوطن
(۴) نما به الزرع
(۸) تجمل المناظر

(۵): ادخل کل جملة من الجمل الآتیة فی کلام بحیث لا یکون لها فیه محل من الاعراب وبین السبب.

(۵) مندرجہ ذیل جملوں کو کلام پر داخل کیجئے اس اعتبار سے کہ اس کا محل اعراب نہیں اور سبب بیان کیجئے؟

(۱) أخصبت الأرض
(۵) إن الظالم لنادم

(۲) ضاعت ساعته.　　　(٦) فلن تنال محبتی.

(۳) صنعته.　　　(۷) رحمه الله.

(۴) أدام الله عزک.　　　(۸) اشتدالبرد.

(الف)

(ب) مثل بمثال واحد من عندک لکل نوع من انواع الجمل التی لا محل لها من الأعراب.

(لف) اپنی طرف سے ایک مثال دیجئے جملوں کی ہر قسم کا جن کا محل اعراب ہو۔

(ب) اپنی طرف سے ایک مثال دیجئے جملوں کی ہر قسم کا جن کا محل اعراب نہ ہو۔

(الف) اذکر خمسة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل نصب ومثل لکل موضع منها.

(ب) اذکر اربعة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل رفع ومثل لکل موضع منها.

(ج) اذکر ثلاثة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل جر ومثل لکل موضع منها.

(د) اذکر ثلاثة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل جزم ومثل لکل موضع منها.

(۷-الف) پانچ مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل نصب میں مختلف جملے آئیں اور ہر جگہ کی مثال دیجئے؟

(ب) چار مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل رفع میں مختلف جملے آئیں۔

(ج) تین مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل جر میں مختلف جملے آئیں۔

(د) تین مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل جزم میں مختلف جملے آئیں۔

(الف) هات مثالین یجیء جواب الشرط فی کل منهما جملة لها محل من الاعراب ووضح هذا المحل وسببه

(ب) هات مثالین یجیء جواب الشرط فی کل منهما جملة لا محل لها من

الاعراب:

(۸-۱) دومثالیں جواب شرط کی لائیں ہر ایک جملہ محل اعراب سے ہو۔

(۲) دومثالیں جواب شرط کی لائیں ہر ایک جملہ محل اعراب نہ ہو۔

(۹) نموذج:

اذاجاد المرء ساد.

اذا...... ظرف للزمن المستقبل خافض لشرطه منصوب بجوابه.

جاد...... فعل ماضی مبنی عل الفتح لا محل له من الاعراب.

المرء...... فاعل مرفوع بالضمه الظاهرة والجملة فی محل جر باضافة اذا الیها.

ساد...... فعل ماضی مبنی علی الفتح والفاعل ضمیر مستتر جوازاً تقدیره هو والجملة لا محل لها من الاعراب جواب الشرط.

(۹) اذا جادالمرء ساد.

اذا— ظرف زمان مستقبل خافض شرط کے لئے منصوب کے جواب میں۔

جاء— فعل ماضی مبنی بر فتح محل اعراب کے نہیں۔

المراء— ضمہ ظاہری کے ساتھ فاعل مرفوع جملہ محل میں جر میں اضافہ کے ساتھ۔

ساد— فعل ماضی مبنی بر فتح فاعل ضمیر مستتر۔

جوازاً— اس کی تقدیر ھو اور جملہ جس کا محل اعراب نہیں جواب شرط۔

(ب) اعرب الجمل الآتیة.

(۱) النشاط یورث الغنی.

(۲) سمعت العصفور یغرد.

(۳) ان تقنع تسعد.

(۴) هذا زمن یفیض النیل.

(۵) عاد الذین سافروا امس

(٦) من استعان بک فاعنه.

(۷) فی التانی — اذامکث الله— السلامة.

(۸) ان عملا عملته فاتقنه.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(۱) النشاط یورث الغنی.

(۵) عاد الذین سافروا امس

(۲) سمعت العصفور يغرد۔ (٦) من استعان بک فأعنه۔

(۳) إن تقنع تسعد۔ (۷) فی التأنی۔ أدامک الله۔ السلامة۔

(۴) هذا زمن يفيض النيل۔ (۸) إن عملا عملته فأتقنه۔

(۱۰) اشرح البيتين الآتين— وهما لاعزابی قتل اخوه ابناله— ثم بين فيهما کل جملة لها محل من الاعراب' وکل جملة لا محل لها' مع توضيح الاسباب۔

(۱۰) مندرجہ ذیل دو اشعار کی تشریح کیجئے اور اس اعرابی کے لئے جس کے بھائی کو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا پھر ہر جملہ کلمہ محل اعراب بیان کیجئے اور ہر جملہ جس کا محل نہ ہو اسباب کی تشریح سمیت۔

أقولُ للنفس تأساء وتعزية إاحدی يدی أصابتنی ولم ترد

هذا أخی حين أدعوه وذا ولدی كلاهما خلف من فقد صاحبه

تمرينات عامة.....عام مشقیں

فی مقرر السنوات الاولی والثانية والثالثة

پہلے/ دوسرے اور تیسرے سال کے تقرر میں۔

(۱) هات ثلاث جمل بحيث يكون المستثنی بالا فی الجملة الاولی واجباً نصبه' وفی الثانية جائزاً نصبه واتباعه للمستثنی منه' وفی الثالثة معرباً علی حسب ما يقتضيه موقعه من الاعراب۔

(۱) تین جملے لائیں اس طرح کہ پہلے جملہ میں الا کے ساتھ مستثنیٰ ہو جس پر نصب ضروری ہو۔ دوسرے میں نصب جائز ہو اور اس کی اتباع مستثنیٰ منہ کے لئے ہو تیسرے میں معرب ہو باعتبار اعراب کے متقاضی کے۔

(۲) ما الذی يراد برابط الجملة الحالية' مثل له واستوف جميع انواعه۔

(۲) جملہ حالیہ کے رابطہ سے کیا مراد ہے اس کی مثال دیجئے اور اس کی تمام انواع کو پورا کیجئے؟

(۳) مثل بمثال لکل من تمييز الکيل والمساحة والوزن وبين حکم التمييز فی هذه الانواع الثلاثة۔

(۳) کیل اور مساحۃ اور وزن کی مثال دیجئے اور ان تینوں اقسام میں تمیز کا حکم بیان کیجئے؟

(۴) ما معنى كل من المميز الملفوظ والمميز الملحوظ؟ وما حكم التمييز مع كل منهما؟ وضح اجابتك بالامثلة.

(۴) ممیز ملفوظ اور ممیز ملحوظ کا کیا مطلب ہے اور ان سب میں تمیز کا کیا حکم ہے۔ مثالوں سے جواب کی وضاحت کیجئے؟

(۵) ما الفرق بين النعت الحقيقي والنعت السببي؟ وفيم يطابق كل منهما موصوفه؟ وضح اجابتك بالامثلة.

(۵) نعت حقیقی اور سببی کے درمیان کیا فرق ہے اور موصوف ان میں کیسے مطابقت رکھتا ہے مثالوں سے جوابات کو واضح کیجئے؟

(٦) اكد الضمائر المرفوعة في العبارتين الآتين بالنفس العين مع ذكر السبب.

(٦) مندرجہ ذیل دو عبارتوں میں ضمائر مرفوع کو موکد کریں نفس یا عین کے ساتھ سبب کے ذکر سمیت۔

(الف) اصغيت الى القوم حين تكموا.

(ب) البنات ينافسن البنين فى الدروس وكثير مايكون السبق لهن.

(۷): استعمل كلمة "مسافر" مرة على ان تكون منادى شبيهاً بالمضاف ومرة على ان تكون منادى نكرة غير مقصودة وثالثة على ان تكون منادى نكرة مقصودة واضبط المنادى بالشكل فى الاحوال الثلاث.

(۷) کلمہ مسافر کو ایک بار استعمال کیجئے کہ منادی مضاف کے مشابہ ہو اور ایک بار منادی نکرہ غیر مقصورہ ہو اور تیسرا یہ کہ نکرہ مقصورہ ہو اور منادی کو تین احوال کی صورت میں محفوظ کیجئے؟

(۸) هاء جملتين اسمية وفعلية منفيتين "بما" مشتملتين على "الا" او اعراب ما بعد الا

(۸) دو جملے اسمیہ اور فعلیہ ماء کے لئے منفی لائیں جو الا پر مشتمل ہوں یا اعراب مابعد الا سے۔

(۹) مثل لنائب الفاعل حين يكون ظرفاً ومصدراً وجاراً ومجروراً وبين

الظروف و المصادر التی تنوب عن الفاعل' ومثل لها.

(۹) نائب فاعل کا مشابہ لائیں جبکہ ظرف مصدر اور جار مجرور ہو۔ ظروف اور مصادر بیان کیجئے جو نائب فاعل ہوں اور ان کے مشابہ ہوں۔

(۱۰) اجعل الافعال الآتیة مبنیة للمجهول' و اضبطها بالشکل.

(۱۰) مندرجہ ذیل افعال کو مبنی المجہول بنائیں اور ان کی شکل میں محفوظ کیجئے؟

(۱) استبقنا الخیرات.

(۲) رغب الطلاب عن الکسل و آثروا العمل.

(۳) إذا قمت بالواجب ولم تن فیه' فزت بما ترجوه وتبتغیه.

(۱۱) من ای ابواب الثلاثی الفعل "جفا" واذا کان مصدره "جفاء" و "جفوة" فای المصدرین به اعلال؟ وما هو هذا الاعلال؟ وما سببه.

(۱۱) کون سے ثلاثی فعل کے ابواب سے ہے اور جبکہ اس کا مصدر جفا اور جفوہ ہو تو کون سے دو مصدر ہوں گے اس کے ساتھ کون سا اعلال اور اعلال بتانا یہی ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟

(۱۲) کون جملة المبتداء فیها اسم موصول لجماعة الذکور' وصلته مبدوءة بمضارع ناقص مسند الی واو الجماعة وبین نوع الاعلال الی حدث به وسببه.

(۱۲) جملہ مبتداء بنائیں جس میں اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہو جو واؤ جمع کی طرف مسند ہو اور اعلال کی قسم بیان کریں جو واقع ہو اور اس کا سبب۔

(۱۳) یقال: مشط الشعر یمشطه فالشعر مشیط' ویقال: شاط الطعام یشیط ای نضج حتی احترق' فهو مشیط فی قدره' زن مشیطا الاولی ومشیطا الثانیة' وبین من ای المشتقات هما' وان کان با حداهما اعلال فاذکره.

(۱۳) کہا جاتا ہے مشط الشعر یمشطه فا مشیط اور کہا جاتا ہے شاط الطعام یشیط ای نضج حتی احترق فهو مشیط فی قدرہ پہلے مشیط اور دوسرے کا وزن کیجئے اور کون سے مشتقات ہیں دونوں واضح کیجئے اگر ان میں سے ایک اعلال ہو تو اس کا تذکرہ کیجئے؟

(۱۴) یقال: رفت الرجل الشیء یرفته اذا کسره ودقه' ویقال: رفا الرجل الثوب

یرفوه اذا اصلحه صغ من الفعل الاول علی وزن "مفعال" ومن الثانی علی وزن "مفعلة" واذا حدث باحدی الصیغتین اعلال فاشرحه۔

(۱۴) کہا جاتا ہے رفت الرجل الشئی برفتہ جبکہ اس کو کسرہ دے اور کہا جاتا ہے رفا الرجل الثوب یرفوہ جبکہ اسے درست کرے پہلے فعل کو مفعال کے وزن پر بنائیں دوسرے کو مفعلۃ جب ایک صیغہ اعلال کا واقع ہو تو تشریح کیجئے؟

(۱۵) کون جملة تشتمل علی مضارع معتل الآخر بالیاء مسند الی واو الجماعة موکد بالنون ثم بین الاحرف المحذوفة وسبب حذفها۔

(۱۵) جملے بنائیں جو مضارع معتل الاخر پر مشتمل ہو یاء کے ساتھ جو واؤ جمع کی طرف مسند ہو اور نون کے ساتھ موکد ہو پھر حروف محذوفہ اور سبب حذف بیان کیجئے؟

(۱۶) کون جملة مبدوءة باسم تلیه جملة شرطیة جوابها مصدر بالفعل "بئس" ثم اذکر ما یشترط فی فاعل بئس وبین المخصوص بالذم۔

(۱۶) جملہ بنائیں جو اسم کے ساتھ شروع ہو جملہ شرطیہ جس کا جواب مصدر بالفعل بئس سے ہو پھر فاعل بئس میں جو شرائط ہیں اور مخصوص بالذم بیان کیجئے؟

(۱۷) انا دم علی اس کلمہ میں اعراب جائزہ کے کتنے وجوہات ہیں۔ علی میں اور علی جب نادم سے پہلے آئے تو اس کا اعراب کیا ہوگا۔

(۱۸) انادم علی

ما اوجه الاعراب الجائزة فی کلمة "علی" واذا قدمتها علی کلمة "نادم" فکیف تعربها

(۱۸) برهن علی ان الف الماضی الاجوف والف الناقص لابد ان تکونا منقلبتین عن واو او یاء واستعن فی برهانک بما یاتی۔

(۱۸) برہن علی الف ماضی اجوف اور الف ناقص ضروری ہے کہ دونوں واؤ یا یاء تبدیل ہوں اور اپنے دلائل میں مدد حاصل کر جو کچھ ذکر ہوا ہے۔

(الف) فعل ماضی ثلاثی کی تعیین کیجئے جو ساکنہ نہ ہو۔

(ب) فاء ماضی مفتوح دائی ہو۔

(ج) عین جس کے آخر میں الف مفتوح دائی ہو۔

(د) ماضی مبنی بر فتح ہو۔

(۱۹) اذکر المعانی التی تستعمل فیها "ما" ومثل لکل معنی.

(۱۹) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ماذکور ہو اور اس طرح ہر ایک کا معنی۔

(۲۰) حول الفعلین "مال" و "نسی" الی صیغة التعجب بما افعله، وبین هل استوفیا شروط الفعل الذی یتعجب منه؟ وضح السبب.

(۲۰) دو فعل مال اور نسی کو صیغہ تعجب میں ما افعلہ کے ساتھ تبدیل کیجئے؟ اور بیان کیجئے کہ کیا تعجب منہ کے شرائط پورے کئے ہیں پہلے فعل کے زوال اعلال میں سبب واضح کیجئے؟ اور اعلال کا وقوع دوسرے فعل میں۔

(۲۱) کون ثلاث جمل فعلیة فعلها لازم، وبکل جملة مفعول مطلق مبین للنوع، ثم ابن الافعال للمجهول، وبین نائب الفاعل.

(۲۱) تین جملے فعلیہ لائیں جن کا فعل لازم ہے اور ہر جملہ مفعول مطلق قسم کو واضح کرنے والا پھر افعال مجہول بیان کیجئے اور نائب فاعل بیان کیجئے؟

(۲۲) هات جملة بها حال مفردة مونثة اغنت عن الخبر ثم حول الحال المفردة الی جملة اسمیة، وبین عامل الحال وصاحبها.

(۲۲) جملہ لائیں جس کے ساتھ حال مفرد مونث ہو جو خبر سے مستغنی ہو پھر حال مفردہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کیجئے اور عامل اور اس کے مشابہات کا حال بیان کیجئے؟

(۲۳) هات جملة مصدر بلولا، وبین نوع الجملة التالیة لها، وعین رکنیها.

(۲۳) لولا مصدر کے ساتھ جملہ لائیں اور آنے والے جملہ کی نوعیت بیان کیجئے؟

(۲۴) استنبط من الامثلة الآتیة بعض مواطن زیادة الیاء.

(۲۴) مندرجہ ذیل مثالوں سے بعض مقامات پر یاء کی زیادتی سے مثالیں مستنبط کیجئے؟

(ا) اشبع بالکذب (ب) لیس المستشیر بنادم.

(ج) كفى بالزمن واعظاً　　　　(ء) ماالمال بخالد.

(ہ) هل السرور بدائم.

(۲۵) متى يكون متعلق الجار والمجرور او الظرف مرفوعاً؟ ومتى يكون منصوباً ومتى يكون مجروراً؟ مثل.

(۲۵) جار مجرور یا ظرف مرفوع کے متعلق کب ہوتا ہے منصوب اور مجرور کب ہوتا ہے مثال دیجئے؟

(۲۶) بين مواقع الضمير "هو" من الاعراب فيما ياتى.

(۲۶) هو کے مواقع ضمیر جو مندرجہ ذیل اعراب سے آئے ہیں بیان کیجئے؟

(الف) هو الحظ يرفع ويضع.

(ب) على قام هو وأخوه.

(ج) ما غاب إلا هو.

(۲۷) ضع كلاً من "متى" و "كيف" فى جملتين احداهما اسمية والاخرى فعلية وبين موقعها من الاعراب فى كل جملة.

(۲۷) متی کیف دو جملوں میں ایک اسمیہ اور دوسرا فعلیہ میں رکھیں اور ہر جملہ میں اعراب کے مواقع بیان کیجئے؟

(۲۸) هات جملة اسمية المبتداء فيها مصدر مئوول ثم ادخل عليها "ما" العاملة عمل ليس ثم انقض النفى بالا واعرب الخبر في الحالين.

(۲۸) جملہ اسمیہ لائیں جس میں مبتداء مصدر موول ہو پھر ان پر ما عاملہ داخل کیجئے جو لیس کا عمل کرے پھر نفی لا کے ساتھ توڑ دیں اور دونوں حالتوں میں خبر کو اعراب دیں۔

(۲۹) كون عبارة بها جملة حالية مصدرة بفعل ماض من افعال المقاربة ثم اعرب هذا الفعل ومايليه.

(۲۹) عبارت بنائیں جس میں جملہ حالیہ فعل ماضی کے ساتھ شروع ہو افعال مقاربہ سے پھر اس فعل کو اور متصل کو اعراب دیجئے۔

(۳۰) استنبط من الامثلة الآتية بعض المواطن التى تستعمل فيها لام الابتداء

وبين موضع وجوب استعمالها.

(۳۰) مندرجہ ذیل مثالوں سے بعض مقامات پر جن میں لام ابتداء مستعمل ہو مستنبط کیجئے اور اس کے وجوب استعمال کے مقامات بیان کیجئے؟

(الف) إن المدينة لمزدحمة بالسكان.

(ب) إن هشام لمجتهد.

(ج) لقليل مستمر خير من كثيرٍ سريع الزوال الحائط.

(د) ان في الايجاز لبلاغة.

(۳۱) انما الادب زينة.

ان ما تقوله حق.

لم فصلت "ما" عن "ان" في الجملة الثانية؟ وما اثرها في الجملة الاولى؟

(۳۱) ما- عن ان کی دوسرے جملہ میں کیوں تفصیل کی گئی ہے اور پہلے جملہ میں اس کا کیا اثر ہے۔

(۳۲) اذكر ثلاثة احرف تزاد في الكلام ومثل لكل منها.

(۳۲) تین حروف کا ذکر کیجئے اور جو کلام میں زیادہ ہوں اور ہر ایک کی مثال دیجئے؟

(۳۳) كون جملة بها نكرة مبنية على الفتح واخرى بها نكرة مبنية على الضم.

(۳۳) جملہ بنائیں جو نکرہ مبنی بر فتح ہو اور دوسرا نکرہ مبنی بر ضمہ۔

(۳۴) بين في الجمل الآتية محال الكلمة "هذه" من الاعراب مع ذكر الاسباب.

(۳۴) مندرجہ ذیل جملوں میں محال کلمہ هذہ اعراب سے اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(الف) هذه الزهرة ناضر.

(ب) سبقت هذه الطيارة غيرها.

(ج) رأيت الهرة هذه تتسلق.

(د) قابلتك هذه المقابلة لأنك تستحقها.

(۳۵) استعمل كلمة "كل" في ثلاث جمل بحيث تكون منصوبة في الأولى على الظرفية وفي الثانية لانها نائبة عن المفعول المطلق وفي الثالثة لانها تركيا.

وبین نوع التوکید۔

(۳۵) کلمہ کل تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ پہلا منصوب علی الظرف ہواور دوسرے میں اس لئے کہ مفعول مطلق سے نائب ہے اور تیسرا اس لئے کہ موکد ہے اور نوع تاکید کے درمیان ہے۔

(۳٦) کون جملة تشتمل على "الا" والمستثنى جمع مذكر سالم مضاف الا ياء المتكلم واجب النصب۔

(۳٦) جملہ بنائیں جو الا پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ جمع مذکر سالم یاء متکلم کی طرف مضاف ہو واجب النصب ہو۔

(۳۷) استعمل كلمة "بعض" في ثلاث جمل بحيث تكون منصوبةً في الاولى على الظرفية وفي الثانية لنيابتها عن المفعول المطلق وفي الثالثة على البدلية وبين نوع البدل۔

(۳۷) کلمہ بعض کو تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ پہلے میں منصوب علی الظرفیۃ ہو دوسرے میں بوجہ مفعول مطلق کی نیابت کے تیسرے میں بدلیت اور بدل کی نوع کے درمیان۔

(۳۸) اذا كانت "حيث" يجب ان تضاف الى الجمل وقلت : "زرتک

(۳۸) جب حیث ہو تو ضروری ہے کہ جملہ کی طرف مضاف ہو اور تم کہو زرتک حیث انا لمطر هاطل بفتح همزه ان کے جملہ کے رکن بیان کیجئے جو حیث کی طرف مضاف ہوں۔

(۳۹) بين في العبارة الاتية محال ضمير الغيبة من الاعراب و اذكر الاسباب:

(۳۹) مندرجہ ذیل عبارت ضمیر غائب اعراب سے محال بیان کیجئے اور اسباب کا ذکر کیجئے؟

الصديق أكرمته إكراماً لاأكرمه إنساناً غيره.

(۴۰) إذا أبوک تكلم فانصت اذا قيل لک ان العبارة السابقة تشتمل على ثلاث فكيف تتعرفها وكيف تبين موقعها من الاعراب.

جب تمہیں کہا گیا کہ سابقہ عبارت تین جملوں پر مشتمل ہے تو کیسے پہچانو گے اور کیسے اس کے اعراب کا موقعہ بیان کرو گے۔

(۴۱) اذكر المعانى التى تستعمل فيها "من" ومثل لكل معنى وبين محلها من الاعراب في كل مثال تاتى به.

(۴۱) اون معانی کا ذکر کیجئے جن میں من کا ذکر ہو اور تمام معنی کی مثال دیجئے اور اس کا محل اعراب ہر مثال میں بیان کیجئے جو آئی ہیں۔

(۴۲) صغ من الفعل "قضا" على وزن "فعيل" ثم بين نوع هذه الصيغة من المشتقات ثم ضعها فى جملتين بحيث يكون معمولها منصوباً فى الاولى مرفوعاً فى الثانية واذكر موقعه من الاعراب.

(۴۲) فعل قضاء سے فعیل کے وزن پر بنائیں پھر اس صیغہ کی قسم بیان کیجئے مشتقات سے پھر اسے دو جملوں میں رکھیں اس اعتبار سے کہ پہلے میں اس کا معمول منصوب ہو دوسرے میں مرفوع ہو اور اعراب کا موقعہ ذکر کیجئے؟

(۴۳) هات فعلاً واسماً اعتلت فيهما الواو بقلبها الفاً ثم هات فعلاً واسماً اعتلت فيهما الياء بقلبهما الفاً ثم مصدراً واسم فاعل واسم مفعول وصفة مشبهة قلبت فيها الواو ياءً.

(۴۳) فعل اور اسم لائیں ان دونوں میں معتل واو ہو الف سے تبدیل کیا جائے پھر فعل اور اسم لائیں جس میں معتل یاء ہو اسے بھی الف سے بدلا جائے پھر مصدر اسم فاعل مفعول اور صفت مشبہ لائیں جس میں واو یاء سے تبدیل ہو۔

(۴۴) ما المعانى التى تستعمل فيها "ان" بفتح الهمزة وسكون النون؟ مثل لكل معنى.

(۴۴) کون سے معانی ہیں جن میں ان استعمال ہو فتح ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ تمام معنی کی مثال دیجئے؟

(۴۵) قل كل ما تعرفه عن الفعل انتقام ثم هات منه اسم الفاعل واسم المفعول والمصدر وبين بوضوح ما حدث بكل منها من الاعلال.

(۴۵) فعل انتقام سے جو کچھ جانتے ہو پورا کہو پھر اس سے لاؤ اسم فاعل مفعول اور مصدر اور بیان

کیجئے اس سے جو واقع ہو اعلال کے وقوع سے وضاحت سے بیان کیجئے؟

(۴۶) هات مبتدأ واخبر عنه بجملة فعلية فعلها اجوف لازم مبنى للمجهول ثم بدل بالفعل اسم مفعول منه وبين ما فيه من اعلال واعرب معموله.

(۴۶) مبتدا لائیں اور جملہ فعلیہ سے جز بنائیں جس کا فعل اجوف لازم مبنی المجہول ہو پھر فعل کے ساتھ اسم مفعول کو تبدیل کیجئے اور اس میں جو اعلال ہو بیان کیجئے اور اس کے مفعول کو اعراب دیجئے۔

(۴۷) اضبط اواخر الكلمات فى الجملة السابقة وبين كل اسم مشتق فيها ونوعه وعمله.

(۴۷) انا طرا الحاكم المهضوم حقه.

جملہ سابقہ میں اواخر کلمات کو محفوظ کیجئے اور اسم مشتق بیان کیجئے جس میں اس کی قسم اور عمل ہو۔

(۴۸) ما المعانى التى تستعمل فيها الواو؟ مثل لكل معنى بمثال.

(۴۸) کون سے معانی ہیں جن میں واؤ مستعمل ہو ہر معنی کی مثال دیجئے؟

(۴۹) ما انواع الهمزة المتطرفة التى قبلها الف زائدة؟ هات امثلة لها وبين ما به اعلال منها وما ليس به ثم ثن كل نوع.

(۴۹) ہمزہ متطرفہ کے کیا انواع ہیں جس سے پہلے الف زائدہ ہو مثالیں لائیں اور جو ان میں اعلال ہو بیان کیجئے اور جس میں نہ ہو پھر ہر نوع کا تثنیہ بنائیں؟

(۵۰) "المصلات" الرجل الماضى فى الامور وفعله "صلت" والمصلاة الشرك ينصب للطير من صلى يصلى اذا خاتل وخدع فلم كتبت التاء مفتوحة فى الاسم الاول مربوطة فى الثانى؟ وما وزن الاسمين؟ ومن اى انواع المشتقات هما؟

(۵۰) المصلات الاجل ماضی امور میں اور فعل صلت اور مصلاۃ الشرک طیر کا منصوب ہے۔ من صلی یصلی جبکہ دھوکہ دیا پہلے اسم میں تا مفتوحہ کس طرح لکھی گئی دوسرے میں مربوط ہوا اور دو اسموں کا کیا وزن ہے اور مشتقات کے کن انواع سے ہیں۔

(۵۱) اذكر المعانى التى تستعمل فيها "ان" بكسر الهمزة وسكون النون ومثل

لکل معنی.

(۵۱) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ان مستعمل ہو بکسر ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ اور ہر معنی کی مثال دیجئے۔

(۵۲) کلمة "مدینة" لها معنیان فهی مرةً بمعنی البلد ومرة یقصد بها من فی ذمتها دِین فما فعلها علی المعنی الاول؟ وما فعلها علی المعنی الثانی ومن ای المشتقات هی فی کلتا الحالتین؟

(۵۲) کلمہ مدینۃ کے دو معنی ہیں ایک مرتبہ شہر کے معنی اور ایک جس کے ذمہ قرضہ ہو تو پہلے فعل میں کیا معنی ہوں گے اور دوسرے فعل میں کیا معنی ہوں گے اور دونوں حالتوں میں کون سے مشتقات ہوں گے۔

(۵۳) اسند الافعال الآتیة الی الف الاثنین ویاء المخاطبة ونون النسوة مع التوکید بالنون وضبط الافعال بالشکل.

(۵۳) مندرجہ ذیل افعال الف اثنین کی طرف منسوب کیجئے یاء مخاطبہ اور نون تثنیہ نون تاکید کے ساتھ اور افعال کو شکل میں محفوظ کیجئے۔

یفوز — یقوی — یعلو — یهدی

(۵۴) ما المواضع التی تستعمل فیها اللام المفتوحة مثل لکل موضع بمثال.

(۵۴) کون سے مقامات ہیں جن میں لام مفتوحہ استعمال ہوتا ہے سب جگہ کی مثال دیجئے؟

(۵۵) کلمة "مهانة" قد تکون من الفعل "مهن" معنی ذل وحقر وقد تکون من الفعل "هان" بمعنی ذل فما وزنها وما نوعها من حیث الاشتقاق والجمود فی الحالین.

(۵۵) مهانة کلمہ کبھی فعل مھن سے ہوتا ہے بمعنی ذلت وحقارت بیان کر کے اور کبھی هان فعل سے بمعنی ذلیل ہوا اس کا وزن اور قسم باعتبار اشتقاق اور جمود دونوں حالتوں کے۔

(۵۶) بین فی الامثلة الآتیة الافعال المضارع المبنیة والافعال المضارعة المعربة وبین سبب البناء وسبب الاعراب

(۵۶) مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع مبنی اور معرب بیان کیجئے نیز معرب و مبنی کا سبب واضح کیجئے۔

(الف) لا تهملن واجبكم.

(ب) لا تحمدن امرأ حتى تجربه.

(ج) لتفوزان إذا اجتهدت

(د) الأمهات يربين الاولاد.

(۵۷) حدث بالعبارة الاتيه عن مثنى المذكر جمعه ثم عن الواحدة وشناها وجمعها ان الفتى الذى تيقن عمله ويود ان يسمو باجتهاده.

(۵۸) اذكر المعانى التى تستعمل فيها "لا" واشرح عملها اذا كانت عاملة ومثل لكل معنى بمثال.

(۵۸) ان معانی کا ذکر کیجیے جن میں لا مستعمل ہو اور اس کے عمل کی تشریح کیجئے جبکہ عاملہ ہو اور معنی کی مثال دیجئے۔

(۵۹) الكلمتان "مريم" و "مروم" اسما مفعول وماضى الاولى رام بمعنى غادر المكان وانتقل عنه وماضى الثانية رام بمعنى اراد فما مضارع كل منهما وما وزنهما؟

(۵۹) دو کلمے مریم اور مروم اسم مفعول ہیں پہلا ماضی رام بمعنی مکان چھوڑا اور اس سے منتقل ہوا۔ دوسرے ماضی رام بمعنی ارادہ کے ان میں سے مضارع اور ان کا وزن کیا ہوگا؟

(۶۰) متى يبنى الظرفان "قبل وبعد" ومتى يعربان؟ وضح اجابتك بالامثلة

(۶۰) مبنی ظرف دونوں کب ہوتے ہیں قبل اور بعد اور کب دونوں معرب ہوتے ہیں اور کب موب ہوتے ہیں مثالوں سے اپنے جواب کی وضاحت کیجئے۔

(۶۱) ما المركبات التى تبنى على فتح الجزائن؟ وضح اجابتك بالامثلة وبين هل هناك ما يستثنى من هذه المركبات؟

(۶۱) کون سے مرکبات ہیں جو مبنی ہوتے ہیں فتح کے دو جز پر مثالوں سے جواب کی وضاحت

کیجیے اور بیان کیجیے کہ وہاں ان مرکبات سے کون سے مشتق ہیں۔

(٦٢) هات اسم مفعول من مصدر الثلاثي المزيد بثلاثة احرف ثم نعتاً سببياً في جملة واعرب معموله واذا قدمت معموله عليه فكيف يعرب هذا المعمول.

(٦٢) اسم مفعول مصدر ثلاثی مزید سے تین حروف کے ساتھ لائیں پھر نعت سببی جملہ میں اور اس کے معمول کو اعراب دیں جب معمول عایہ پر مقدم ہو تو اس معمول کا اعراب کیا ہوگا؟

(٦٣) اذكر المعاني المختلفة التي تستعمل فيها الفاء ومثل كل معنى.

(٦٣) مختلف معانی کا ذکر کیجیے جن میں فاء استعمال ہو اور سب معنی کی مثال دیجیے؟

(٦٤) يقال رحم وراحم وعليم و عالم ونصير وناصر فما الذي يمنعك من اعتباره هذه المشتقات التي على وزن "فعيل" صفات مشبة؟ وبم تسميها اذا؟

(٦٤) کہا جاتا ہے رحم اور راحم علیم اور عالم۔ نصیر ناصر کون سے مانع ہیں ان مشتقات کے اعتبار سے جو کہ فعیل کے وزن پر صفات مشبہ ہیں اور ان کا نام کس وجہ سے ہے؟

(٦٥) هات جملة شرطية يتلو الجزاء فيها فعل مضارع معطوف بالفاء مرة وبم اخرى ثم بين الاوجهه الممكنة في اعراب هذين الفعلين في الحالين مع توضيح الاسباب.

(٦٥) جملہ شرطیہ لائیں جزا جس میں فعل مضارع معطوف کی ایک بار فاؤ کے ساتھ ملتی ہو اور دوسری میم کے ساتھ پھر وجوہ ممکنہ ان دو فعلوں کے اعراب میں دونوں حالتوں میں اسباب کی وضاحت سمیت بیان کیجیے۔

(٦٦) هات جملة شرطية يقع بين الشرط والجزاء فيها فعل مضارع مقرون بالواو مرة وبثم اخرى ثم بين ما يجوز في اعراب هذه الفعل في الحال الاولى وما يتعين في اعرابه في الحال الثانية مع ذكر السبب في الحالين.

(٦٦) جملہ شرطیہ لائیں جو شرا اور جزا کے درمیان واقع ہو جس میں فعل مضارع واؤ کے ساتھ ملحق ہو اور دوسری بار میم کے ساتھ پھر بیان کیجیے جو اس فعل کے اعراب میں جائز ہو پہلی حالت میں اور جو متعین ہو اس کے اعراب میں دوسری حالت میں دونوں حالتوں میں سبب کے ذکر سمیت بیان کیجیے؟

(٦٧) مثل لجملتين شرطيتين حذف من الأولى فعل الشرط وحذف من الثانية الجواب واذكر حكم الحذف من حيث الوجوب والجواز.

(٦٧) دو جملہ شرطیہ کی مثال دیں فعل کی شرط محذوف ہو اور دوسرے سے جواب اور حذف کا حکم بحیثیت وجوب اور جواز کے ذکر کیجیے۔

(٦٨) الاحسان يستعبد الانسان.

(٦٨) اجعل الجملة السابقة مرة جواباً لقسم ومرة جواباً لشرط جازم ومرة جواباً لشرط غير جازم وبين في اى هذه المواضع يكون لها محل من الاعراب وفي ايها لا يكون لها محل.

پہلے جملہ کو ایک بار جواب قسم کے لئے اور دوسری بار جازم کی شرط کے لئے اور ایک بار جواب شرط غیر جازم کے لئے بنائیں اور بیان کیجیے کہ ان کون سی جگہوں میں محل اعراب ہوتا ہے اور کونسی جگہوں میں نہیں ہوتا۔

(٦٩) كون جملة شرطية جواب الشرط فيها جملة اسمية ثم ضع قسماً مرة قبل الشرط ومرة بعده واكتبها في الحالين مع ذكر السبب.

(٦٩) جملہ شرطیہ بنائیں جواب شرط جس میں جملہ اسمیہ ہو پھر ایک بار شرط سے پہلے قسم لائیں اور ایک بار بعد میں اور دونوں حالتوں کو سبب کے ذکر سمیت لکھیے۔

(٧٠) كون جملة مبدوءة بلو داخلة على نائب فاعل ثم اجب عما ياتي.

(الف) من اى الادوات "لو"؟

(ب) اين الفعل العامل في نائب الفاعل؟

(ج) لماذا قرن جواب لو باللام او لماذا لم يقرن بها؟

(٧٠) جملہ بنائیں جو لو کے ساتھ شروع ہو نائب فاعل پر داخل ہو پھر مندرجہ ذیل کا جواب دیجیے۔

(٧١) كيف تعرف ايا في الامثلة الآتية.

(٧١) مندرجہ ذیل مثالوں میں ایا کا کیا اعراب ہے۔

(الف) اى ساعة تحضر تجدني.

(ب) أى قول تقل تحاسب عليه

(ج) أى رجل يحترم الناس يحترموه.

(د) أى كتاب تقرأ تستفد

(ه) أى طالب يجتهد ينجح.

(و) أى جهة تسافر تلق إخوانا.

(۷۲) فى اى الجمل السابقة يجوز جزم المضارع الواقع جواباً للطلب؟ وفى ايها لا يجوز؟ وضح السبب.

(۷۲–الف) لا تشتدفى موضع اللين.

(ب) ساعد أخاک لا يساعدک.

(ج) أين الجريح، نسعفه

کون سے سابقہ جملوں میں جزم مضارع جائز ہے جوواقع جواب طلب کے لئے اورکون سے ناجائز ہے۔سبب واضح کیجئے۔

(۷۳) کون جملة مصدرة باسم صريح فى القسم متلو بجملة شرطية ثم بين ما ياتى.

(الف) اعراب الاسم الصريح فى القسم.

(ب) جواب الشرط.

(ج) جواب القسم.

(۷۳) جملہ مصدر بنائیں اسم صریح کے ساتھ قسم میں جو جملہ شرطیہ کو متلو ہو پھر مندرجہ ذیل کو واضح کیجئے۔

(الف) قسم میں اسم صریح کا اعراب۔

(ب) جواب شرط۔

(ج) جواب قسم۔

(۷۴) اذكر معانى "اى" وبين مواقعها من الإعراب فى الجمل الآتية.

(الف) ای الکتب قرات.

(ب) ای عمل تعمل تجزبه.

(ج) یعجبنی ای هو قائم بواجبه.

(۷۴) ای کے معانی ذکر کیجئے اور مندرجہ ذیل جملوں میں ان کے مواقع اعراب بیان کیجئے۔

(الف) أی الکتب قرأت.

(ب) أی عملٍ تعمل تجزبه.

(ج) یعجبنی أی هو قائم بواجبه.

(۷۵) ضع کل کلمة من الکلمات الآتیة فی جملة مفیدة وبین من ای انواع المشتقات هی.

(۷۵) مندرجہ ذیل کلمات کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ کس قسم کی مشتقات سے ہیں۔

(۷۶) بین انواع المشتقات الآتیة واذکر اصل کل منها وسبب تحولها الی هذه الصورة المکتوبة.

(۷۶) مندرجہ ذیل مشتقات کی اقسام بیان کیجئے اور ہر ایک کا اصل اور اس لکھی ہوئی صورت کی طرف تبدیلی کو ذکر کیجئے۔

مسود هین مبیع مرآة مصطاف

(۷۷) هات الافعال المضارعة لاسماء الامکنة الآتیة واذا کان فی بعض هذه الاسماء اعلال فبینه.

(۷۷) مندرجہ ذیل اسماء مکان کے لئے افعال مضارع لائیں اور جب ان اسماء میں کچھ اعلال ہو تو اسے بیان کیجئے۔

معاد موعد مثار مثار

(۷۸) صغ من "العلو" اسم تفضیل محلی بال واخبر به عن کل ضمیر من ضمائر الرفع المنفصلة فی حال الخطاب.

(۷۸) اسم تفضیل ال کے ساتھ علو سے بنائیں اور ضمائر مرفوع منفصلہ حال خطاب میں ضمیر کا جز بنائیں۔

(۷۹) ائت باسم المفعول من مصدر كل فعل من الافعال الآتية' وضعه في جملة مفيدة ثم اضبطه بالشكل.

(۷۹) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر کو اسم مفعول میں لائیں اور انہیں جملہ مفیدہ میں استعمال کریں پھر شکل میں محفوظ کریں۔

مال راب خاف نو

(۸۰) هات اسم الفاعل واسم المفعول واسم المكان من مصادر الافعال الآتية' واضبط بالشكل كل صيغة تاتي بها' واذا كان هناك اعلال فاشرحه.

(۸۰) مندرجہ ذیل افعال مصادر سے اسم فاعل اسم مفعول اور اسم مکان بنائیں اور ہر صیغہ کو شکل میں محفوظ کیجئے اور اگر یہاں اعلال ہو تو اس کی تشریح کیجئے۔

يزور يود يعلي يختار يقي

(۸۱) اشرح الفروق بين "لو ولولا" من حيث المعنى وبين حكم الجواب معهما من حيث اقترانه باللام' ومثل.

(۸۱) لو اور لا کے درمیان معنی کے اعتبار سے فرق واضح کیجئے اور ان کے ساتھ حکم جواب باعتبار لام کے الحاق کے بیان کیجئے اور مثال دیں۔

(۸۲) اجمع الكلمات الآتية جمع مونث سالماً' وبين ما يجب او يجوز في عين الجمع في الكلمتين الاخيرتين.

(۸۲) مندرجہ ذیل کلمات کو جمع مونث سالم بنائیں اور بیان کیجئے جو واجب یا جائز ہو عین جمع میں دو آخری کلموں میں۔

مبراة بيداء شكوى فلاة صخرة حجرة

(۸۳) تعجب من الافعال في الجمل الآتية على صورة "ما افعل" ثم بين نوع استتار الضمير في فعل التعجب.

(۸۳) مندرجہ ذیل جملوں میں ما افعل کی صورت پر افعال تعجب لائیں پھر فعل تعجب میں ضمیر مستتر کی قسم بیان کیجئے۔

همى الغيث اخضرت الأرض لا يصدرأ الذهب هزم العدو

(۸۴) مثل لما ياتى بجمل مفيدة.

(۸۴) مندرجہ ذیل کی جملہ مفیدہ میں مثال دیجئے۔

لام الابتداء لام القسم لام الأمر لام الجحود

(۸۵) اجمع الكلمات الآتية جمع تكسير مع ضبط الجموع بالشكل وبيان اوزانها وهى.

(۸۵) مندرجہ ذیل کلمات کو تکسیر کی جمع بنائیں جمع کو شکل محفوظ اوران کے بیان سمیت۔

سخي وضيع أدكن صائم ماش

(۸۶) اجعل الاشارة فيما ياتى مرة لمثنى المونثة والخطاب لجمعها' واعكس ذلك مرة اخرى مع ضبط الافعال بالشكل.

(۸۶) مندرجہ ذیل میں اشارہ کو ایک بار تثنیہ مونث اور مخاطب جمع کے لئے بنائیں اور دوسری بار اس کے برعکس افعال کو شکل میں ضبط کے ساتھ۔

ذلك الفتى الأسمر يغنى بأدبه ويسمو بكرمه.

(۸۷) اجعل الاشارة فيما ياتى مرة للجمع مخاطباً المفردة المئونثة' ومرة للمثنى مخاطباً جماعة الاناث

(۸۷) مندرجہ ذیل میں اشارہ کو ایک مرتبہ جمع مخاطب مفرد مونث کے لئے اور دوسری بار تثنیہ مخاطب جمع مونث کے لئے بنائیں۔

انت ترنو الى تلك الحديقة كانك تهوى أن تكون لك.

(۸۸) عبر عن الاعداد فى الجملة الآتية بكلمات عربية' وميز كل عدد بحيث يكون التميز مذكرا مع العدد الاول' مونثاً مع العددين الآخرين' واشكل آخر كل تمييز.

(۸۸) مندرجہ ذیل جملوں کی کلمات عربیہ میں تعداد سے تعبیر کی گئی ہے اور ہر عدد کی تمیز کیجئے اس طرح کے پہلے عدد کے ساتھ تمیز مذکور دو آخری عدد کے ساتھ تمیز مونث ہو اور یہ تمیز کے آخر کو شکل دیجئے۔

عندی ۷۰۰۰ و ۱۴۰۰۰ و ۴۳۰۰۰

(۸۹) کیف تعرف "کم" فی الامثلة الآتیة.

(۸۹) مندرجه ذیل مثالوں میں کم کو کیسے اعراب دیا جائے گا

(الف) کم إصابة أصبت؟ (ء) کم یوماً استمر الفیضان؟

(ب) کم قنطار قطنٍ بعت؟ (ہ) کم مسافراً عاد؟

(ج) کم منزلاً هدم الزلزال؟ (و) بکم بعت فرسک؟

(۹۰) اکتب اربع عبارات تشتمل الاولی منها علی جملة فی محل رفع والثانیة علی جملة فی محل نصب والثالثة علی جملة فی محل جر والرابعة علی جملة فی محل جزم.

(۹۰) چار عبارتوں کو لکھئے پہلی ان جملوں پر مشتمل ہو جو محل رفع میں ہیں۔ دوسری محل نصب تیسری محل جر اور چوتھی محل جزم میں۔

(۹۱) مثل للخبر والمفعول به والحال والنعت حین یکون کل منها جملة وبین محل کل جملة من الاعراب.

(۹۱) خبر۔ مفعول بہ حال اور نعت کی مثال دیجئے جبکہ ہر ایک ان میں سے جملہ ہو اور ہر جملہ کا محل اعراب بیان کیجئے۔

(۹۲) الکلمات التی بها حروف علة قد یزیل التصغیر ما بها من الاعلال ویرد حرف العلة الی اصله وقد یحدث التصغیر بها اعلالاً مثل بکلمات للحال الثانیة الاولی واشرح سبب زوال اعلالها ثم مثل بکلمات للحال الثانیة واشرح سبب اعلالها.

(۹۲) وہ کلمات جن میں حروف علت ہو کبھی تصغیر زائل ہوتی ہے جو اعلال سے ہو اور حروف علت

اصل کی طرف لوٹتا ہے اور کبھی تصغیر اعلال کے ساتھ واقع ہوتی ہے۔ پہلے حال کے کلمات کی مثال دیجئے اور اعلال کے زوال کے سبب کی تشریح کیجئے پھر کلمات میں دوسرے حال کی مثال دیجئے اور اعلال کے سبب کی تشریح کیجئے۔

(۹۳) فصل جميع المواضع التي تقلب فيها الألف والياء واواً عند النسب ومثل لكل موضع.

(۹۳) ان تمام مقامات کی تفصیل بیان کیجئے جن میں الف یاء اور واء نسبت کے وقت تبدیل ہوں اور ہر جگہ کی مثال دیجئے۔

(۹۴) فصل جميع المواضع التي يحذف فيها وجوباً عامل الاسم المنصوب ومثل.

(۹۴) ان تمام مقامات کی تفصیل بتائیں جن میں عامل کے منصوب کا حذف وجوبی ہو اور مثال دیجئے۔

(۹۵) استعمل كلمة "اياک" في ثلاث جمل بحيث يكون عاملها مرة مذكوراً ومرة واجب الحذف وبحيث تقع في الجملة الثالثة بعد اداة استثناء.

(۹۵) کلمہ ایاک تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ عامل ایک بار مذکور ہو ایک بار واجب الحذف اور اس اعتبار سے کہ تیسرے جملہ میں اداۃ استثناء کے بعد واقع ہو۔

(۹۶) الاسم المنصوب على الاختصاص ضرب من المفعول به ولكن بينهما فروقاً فما هي؟ اذكرها بالتفصيل ومثل لكيهما.

(۹۶) اسم منصوب اختصاص پر مفعول بہ کی ایک قسم ہے لیکن ان دونوں کے درمیان کیا فرق ہے؟ تفصیل کے ساتھ ذکر کیجئے اور ان دونوں کی مثالیں دیجئے۔

(۹۷) لا تجزعي ان منفسا أهلكته وإذا هلكت فعند ذلك فاجزعي

بين الاشتغال في البيت السابق واذكر حكم المشغول عنه من حيث الرفع او النصب.

(۹۷) پہلے بیت میں اشتغال کے درمیان اور مشغول عنہ کا باعتبار رفع یا نصب کے ذکر کیجئے۔

(۹۸) قد يختتم الاسم بالف زائدة للدلالة على الانفعال والتاثر بين فى اى الاحوال يكون هذا؟ ومثل.

(۹۸) کبھی اسم الف زائدہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے بوجہ انفعال اور تاثر پر دلالت کہ بیان کیجئے کہ کون سے احوال ہوتے ہیں اور مثال دیجئے۔

(۹۹) فصل جميع المواضع التى يختتم فيها الاسم عند الوقف بهاء السكت وجوباً وجوازاً مع التمثيل.

(۹۹) ان تمام مقامات کی تفصیل بتائیں جن میں اسم وقف کے وقت ہاء سکتہ کے ساتھ ختم ہو وجوبا اور جوازا مثالوں کے ساتھ۔

(۱۰۰) اضبط بالشكل اواخر الكلمات فى العبارة الآتية.

(۱۰۰) مندرجہ ذیل عبارت میں اواخر کلمات کو شکل میں محفوظ کیجئے؟

كان لقدوم اول طيار مصرى على طيارته من المانيا هزة سرور ونشوة ظفر؛ ولا عجب فإن مصر لم تعهد أن فى أبنائها تلك القوة التى تكبح جماح الجو باسمة، وتمتطى ظهر العواصف ساخرة، فكنت تسمع يوم قدومه صيحات الابتهاج، وهتاف الإكبار؛ ان العمل جليل، وأجل منه أثره؛ لأنه ألهب فى صدور شبابنا حمية كانت خامدة، وفتح لهم نوافذ من الأمل كانت موصدة، وأيقظهم إلى مافيهم من شجاعة وعزيمة ومواهب، وسنرى بعد قليل سماء مصر الصافية مملوءة بالنسور المصرية الغالية.

نماذج فی الشرح و الاعراب الموجزین

تشریح اور اعراب کے دو مختصر نمونے

نموذج الاول۔ پہلا نمونہ:

إذا لم تكن نفس النسيب كأصله فما ذا الذی تغنی كرام المناصب

تشریح: إذا لم تكن نفس الرجل الشريف مشابهةً لأصله فی الشرف والكرم، لم ينفعه انتسابه إلى أصلٍ كريم ومحتدٍ شريف.

الاعراب:

إذا : ظرف يفيد الشرط. لم تكن : جازم و مجزوم. نفس النسيب : اسم تكن ومضاف اليه. كأصله : متعلق الجار والمجرور خبر تكن والضمير مضاف اليه وجملة الشرط فی محل جر باضافة اذا. فما الذی : الفاء فی جواب الشرط وماذا: مبتداء والموصول : خبر. تغنی كرام المناصب : فعل و فاعل و مضاف اليه والجملة صلة. وجملة المبتداء والخبر جواب الشرط.

اعراب: إذا. ظرف يفيد الشرط، لم تكن. جازم اور مجزوم، نفس الشريف. اسم تكن اور مضاف إليه، كأصله. متعلق الجار اور المجرور کے خبر تكن اور الضمير مضاف إليه، اور جملة الشرط محل جر. باضافة إذا، فما ذالذی، الفاء جواب الشرط میں وماذا مبتدأ وصول خبر، تغنی كرام المناصب. فعل اور فاعل اور مضاف إليه، اور جملة صلة، اور جملة المبتداء اور خبر جواب الشرط۔

النموذج الثاني......دوسرا نمونہ

آلة العيش صحة وشباب فإذا وليا عن المرء ولى

تشریح: لايحيا الإنسان حياةً سعيدةً إلا بصحة جسمه وشبابه، فهما كالآلة للحياة، فإذا فقدهما فقد سعادتها.

الاعراب:

آلة العيش : مبتداء ومضاف اليه. صحة : خبر. وشباب عاطف ومعطوف. فاذا الفاء للتعليل. اذا : ظرف يفيد الشرط. وليا : فعل و فاعل : والجملة فى محل جر باضافة اذا. عن المرء : جار ومجرور متعلقان بوليا. ولى : فعل ماض والفاعل مستتر والجملة جواب الشرط.

اعراب: الة العيش مبتدا اور مضاف الیہ صحة خبرو شباب عاطف اور معطوف فاذا تعلیل کے لئے اذا ظرف ہے۔ شرط کے لئے مفید ولیا فعل اور فاعل اولا جملہ محل میں جراضافة کے لئے کی جر کے ساتھ عن المرء جار اور مجرور متعلق ولیا کے ولی فعل ماضی اور فاعل مستتر اور جملہ جواب شرط۔

النموذجُ الثالث......تیسرا نمونہ

وأحلم عن خلي وأعلم أنني متى أجزه حلماً على الجهل يندم

تشریح: إذا هفا الصديق صفحت عنه علماً باني متى جزيته على سفهه بالحلم ندم على ما فرط منه واعتذر إليّ.

الاعراب:

واحلم : الواو بحسب ما قبلها. احلم : مضارع وفاعله. عن خلى : جار ومجرور متعلقان باحلم والياء مضاف اليه. واعلم : الواو للحال ومضارع وفاعله. اننى : ان واسمها والنون للوقاية. متى : اسم شرط جازم. اجزه : فعل الشرط وفاعل و مفعول اول. حلماً : مفعول ثان. على الجهل : جار ومجرور متعلقان باجزه. يندم:

مضارع جواب الشرط وفاعله مستتر ' والجملة من الشرط والجواب خبر ان والمصدر المئوول من انَ وخبرها سد مسد مفعولي اعلم 'وجملة اعلم حالية.

الاعراب: وأحلم: الواو باعتبار ماقبل اس کے أحلم: مضارع اس کا فاعل عن خلي: جار اورمجرور متعق بأحلم اورياء مضاف إليه. وأعلم: واؤ حال کے لئے اورمضارع اور فائل اس کا أنني: أن واسمها والنون قاية. متى: إسم شرط جازم. أجزه: فعل شرط اور فاعل ومفعول پہلا حلماً: مفعول ثاني على الجهل: جار ومجرور متعلقه بأجزه. يندم: مضارع جواب شرط فاعله مستتر' جملة شرط سے جواب خبر أن' اور والمصدر مئول من أن وخبر اس کے قائم مقام مفعولي أعلم اور وجملة أعلم حالية.

ابيات مفردة للشرح والاعراب

اشعار مفردہ تشریح واعراب کے لئے

وكل امرئ يولي الجميل محبب — وكل مكان ينبت العز طيب

ولا خير فيمن ظل يبغي لنفسه — من الخير ما لا يبتغي لأخيه

إذا لم أجد في بلدة ما أريده — فعندي لأخرى عزمة وركاب

وليس عتاب الناس للمرء نافعاً — إذا لم يكن للمرء لب يعاتبه

لعمري ما ضاقت بلاد بأهلها — ولكن أخلاق الرجال تضيق

إذا امتحن الدنيا لبيب تكشفت — له عن عدو في ثياب صديق

ومن يك ذا فم مر مريض — يجد مرا به الماء الزلالا

قد ينعم الله بالبلوى وإن عظمت — ويبتلي الله بعض القوم بالنعم

وقد تسلب الأيام حالات أهلها — وتعدو على أسد الرجال الثعالب

إذا ساء فعل المرء ساء ت ظنونه — وصدق ما يعتاده من توهم

وإذا كانت النفوس كبارا — تعبت في مرادها الأجسام

إذا المرء أعيته المروءة ناشئاً   فمطلبها كهلاً عليه شديد

إن من الحلم ذلا أنت عارفه   والحلم عن قدرة فضل من الكرم

لا ترجع الأنفس عن غيها   ما لم يكن منها لها زاجر

وما الخوف إلا ما تخوفه الفتى   ولا الأمن إلا ما رآه الفتى امناً

وفي غابر الأيام ما يعظ الفتى   ولا خير فيمن لم تعظه التجارب

ومن رعى غنماً في أرض مسبعةٍ   ونام عنها تولى رعيها الأسد

وحمدك المرء ما لم تبله خطأ   وذمك المرء بعد الحمد تكذيب

شر البلاد بلاد لاصديق بها   وشر ما يكسب الإنسان ما يصم

وعاجز الرأي مضياع لفرصته   حتى إذا فات أمر عاتب القدرا

وعين الرضا عن كل عيب كليلة   ولكن عين السخط تبدي المساويا

وما النفس إلا حيث يجعلها الفتى   فإن أهملت تاقت وإلا تسلت

ومن العداوة ما ينالك نفعه   ومن الصداقة ما يضر ويولم

تاتي المكاره حين تاتي جملةً   وأرى السرور يجيء في الفلتات

إذا المرء لم تبدحك بالحزم والحجا   قريحته لم تغن عنه تجاربه

وما الحسن في وجه الفتى شرفاً له   إذا لم يكن في فعله والخلائق

خذ ما تراه ودع شيئاً سمعت به   في طلعة البدر مايغنيك عن زحل

وليس يصح في الأفهام شيء   إذا احتاج النهار إلى دليل

ذكر الفتى عمره الثاني وحاجته   ماقاته وفضول العيش أشغال

خليلك أنت لامن قلت خلي   وإن كثر التجمل والكلام

من يهن يسهل الهوان عليه   ما لجرح بميت إيلام

وكم من عائب قولا صحيحا   وآفته من الفهم السقيم

وأعظم أعداء الرجال ثقاتها   وأهون من عاديته من تجارب

يفوت ضجيع الترهات طلابه   ويدنو من الحاجات من بات ساعيا

وكل شجاعة فى المرء تغنى ولا مثل اشجاعة فى الحكيم

إن السلاح جميع الناس تحمله وليس كل ذوات المخلب السبع

ابيات الشرح...... اشعار كى تشريح

ليس الجمال بميز فاعلم وإن رديت بردا

إن الجمال معادن ومناقب أورثن مجداً

إلا يكن عظمى طويلاً فاننى له بالخصال الصالحات وصول

ولا خيرفى حسن الجسوم ونيلها أذا لم تزن حسن الجسوم عقول

صديقى من يقاسمنى همومى ويرمى بالعداوة من رمانى

ويحفظنى إذا ما غبت عنه وارجوه لنائبة الزمان

ينال الفتى من عيشه وهو جاهل ويهدى الفتى فى دهره وهو عالم

ولو كانت الأرزاق تجرى على الحجا هليكن إذا من جهلهن البهائم

لا أحفل المرء أو قدمه شتى خلال أشفها أدبه

ولست أعتد للفتى حسباً حتى يرى فى فعاله حسبه

رب امر تتقيا جر امراً ترتجيه

خفى المحبوب منه وبدا المكروه فيه

فالوا رجوت الندى منه بلا سبب فقلت هل سبب اقوى من الكرم

وسيلتى أسنا غيث وبى ظمنا وإن ظمئنا توسلنا إلى الديم

لكل امرى رأيان رأى يكفه عن الشيء احياناً ورأى ينازع

ومن كانت الدنيا هواه وهمه سبته المنى واستعبدته المطامع

أرى المال مثل الماء يخبث راكداً ويزكيه الاستعمال والأخذ والرد

وهل قطع الصمصام فى جوف غمده وهل طاب نشراً قبل إحراقه الند

اذا الف الشى استهان به الفتى فلم يره بوسى تعد ولا نعمى

كانفاقه من عمره ومساغه من الريق عذبا لا يحس له طعما

ومالى لا اثنى عليك وظالما ... وفيت بعهدى والوفاء قليل
وأوعدتنى حتى إذا ما ملكتنى ... صفحت وصفح المالكين جميل
وفارقت حتى ما أبالى من النوى ... وإن بان جيران على كرام
فقد جعلت نفسى على النأى تنطوى ... وعينى على فقد الحبيب تنام
لا يمنعك خفض العيش فى دعةٍ ... نزوع نفسٍ إلى أهل وأوطان
تلقى بكل بلادٍ إن حللت بها ... أهلاً بأهلٍ وجيراناً بجيران
إذا ما أراد الله ذل قبيلة ... رماها بتشتيت الهوى والتخاذل
وأول عجز القوم عما ينوبهم ... تدافعهم عنه وطول التواكل
ومن يفتقر فى قومه يحمد الغنى ... وإن كان فيهم واسط العم محولا
ويزرى بعقل المرء قلة ماله ... وإن كان أسرى من رجالٍ وأجولا
يخوفنى من سوء رأيك معشر ... ولا خوف إلا أن تجور وتظلما
أعيذك أن أخشاك من غير حادثٍ ... تبين أو جرمٍ إليك تقدما
إذا المرء لم يطلب معاشاً لنفسه ... شكا الفقرأولام الصديق فأكثر
وصار على الادنين كلاً وأوشكت ... صلات ذوى القربى له أن تنكر
وحب أوطان الرجال إليهم ... مآرب قضاها الشباب هنالكا
إذا ذكروا أوطانهم ذكرتهم ... عهود الصبا فيها فحنوا لذلكا

اسئلة امتحان شهادة الدراسة الثانوية

للقسم الاول

فی القواعد و التطبيق

اسئلة الدور الاول لسنة ۱۹۲۵ء

(۱) متی یجب رد اللام المحذوفة من الاسم الثلاثی عند النسب' ومتی یجوز مثل.

(۲) اسند الافعال التی فی الجمل الآتية الی واو الجماعة' وياء المخاطبة' ونون النسوة. مع ضبط ما قبل الضمائر.

(الف) الق اخاک بابلشر تنل وده.

(ب) الق دلوک فی الدلاء.

(ج) اسر تسم.

سوالات امتحانی شہادت ہائی سکول پہلی قسم

قواعد اور تطبیق میں

پہلے دور ۱۹۲۵ء کے سوالات:

(۱) لام مجزومہ اسم ثلاثی کے نسبت کے وقت رد کرنا کب واجب ہے اور کب جائز ہے؟ مثال دیجئے۔

(۲) مندرجہ ذیل جملوں میں افعال کو منسوب کیجئے واو جمع اور یا مخاطبہ اور نون تثنیہ کی طرف ان ضمائر کے ماقبل کے محفوظ کرنے کے ساتھ۔

(۳) مندرجہ ذیل بحری کے شعر پر اعراب لگائیں۔

ولن تستبين الدهر موضع نعمة — إذا أنت لم تدلل عليها بحاسد

(۴) معن بن اوس کی شعر کے فصیح اور مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

ورثنا المجد عن آباء صدقٍ — أسأنا في ديارهم الصنيعا
إذا المجد القديم توارثه — بناة السوء أوشک أن يضيعا

الدور الاول لسنة ۱۹۲۱ء على النظام القديم

(۱) اذا كان ثانى الاسم الفاً فالى اى حرف تقلب هذه الالف فى احوالها المختلفة عند التصغير مثل لكل حالة بمثال مع بيان السبب.

(۲) اتمم العبارات الآتية: مرة بجملة اسمية موكدة بان ومرة بجملة مبدوءة بفعل مضارع مثبت وهى.

نظام قدیم پر پہلا دور ۱۹۲۶ء

(۱) جبکہ دوسرا اسم الف ہو کونسا حرف اس الف سے احوال مختلف میں تبدیل ہوتا ہے تصغیر کے وقت ہر حالت کی سبب کے بیان سمیت مثال دیجئے۔

(۲) مندرجہ ذیل عبارات مکمل کیجئے ایک بار جملہ اسمیہ میں ان کی تاکید کے ساتھ اور ایک بار فعل مضارع مثبت کے ساتھ شروع ہوتا ہے وہ یہ ہیں۔

(الف) لئن تحسن فيما تكتب......

(ب) إن تحسن وربک فيما تكتب......

(ج) إنک لعمرى إن تحسن فيما تكتب......

صغ من الفعل الاول على وزن "مفعال" ومن الثانى على وزن "فعول" واذا حدث اعلال فبين سببه.

پہلے فعل کو مفعال کے وزن پر رکھیں اور دوسرے کو فعول کے وزن پر اور جب اعلال واقع ہو تو اس کا سبب بیان کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

(۳)اعراب البیت الآتی:

(۳) وقیٰ نسی:

أبداً تسترد ما تهب الدف　　یافیالیت جودها کانا بخلا

(۵)　اشرح قول ابی تمام بعبارة فصیحة موجزة.

(۵)　ابوتمام کے شعر کی فصیح اور مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

والحمد شهد لا ترى مشتاره　　یجنیه إلا من نقیع الحنظل

غل لحامله ویحسبه الذی　　لم یوه عاتقه خفیف المحمل

اشتار العسل: استخرجه من الخلیة. أوهی: أضعف.

الدور الثانی لسنة ۱۹۲٦ء علی النظام القدیم

(۱)　متی تقلب یاء المنقوص واواً عند النسب؟ ومتی تحذف؟ ومتی یجوز الامران مثل هذه الاحوال.

(۲)　متی یجب تانیث الفعل المسند الی الفاعل ومتی یجوز؟ مثل.

(۳)　هات اسم المفعول من (حام) و (سری) ثم ضع کلاً منهما فی جملة تامة واشرح ما حصل فیهما من الاعلال.

دور ثانی ۱۹۲٦ء نظام قدیم

(۱)　یاء منقوص واؤ سے کب تبدیل ہوتی ہے بوقت نسب کے اور کب حذف ہوتی ہے اور دونوں امر کب جائز ہیں ان احوال کی مثال دیجئے۔

(۲)　تانیث فعل کی فاعل کی طرف اسناد کب واجب اور کب جائز ہے۔

(۳)　حام اور سری سے اسم مفعول لائیں۔ پھر ایک کو جملہ تامہ میں استعمال کریں اور جو ان میں اعلال سے حاصل ہو تشریح کیجئے۔

(۴) اعرب البیت الاتی.

(۴)　مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیے۔

إنا لفی زمن ترک القبیح من أکثر الناس إحسان وإجمال

(۵) اشرح بالایجاز قول طاهر بن الحسین.

(۵) طاہر بن الحسین کے شعر کی مختصراً تشریح کیجئے۔

إذا أعجبتک خصال امری فکنه یکن منک ما یعجبک

فلیس علی المجد والمکرما ت إذا جئتها حاجب یعجبک

الدور الاول لسنة ۱۹۲۵ء علی النظام الجدید

پہلا دوار ۱۹۲۵ء کا نظام جدید پر

اشرح البیتین الاتیین بعبارة فصیحة موجزة.

(۱) مندرجہ ذیل دو اشعار کی مختصر فصیح عبارت میں تشریح کیجئے۔

تری بین الرجال العین فضلا وفیما أضمروا الفضل المبین

کلون الماء مشتبهاً ولیست تخبر عن مذاقته العیون

الدور الثانی لسنة ۱۹۲۶ء علی النظام الجدید

دور ثانی ۱۹۲۶ء نظام جدید پر

(۱) کم استفہامیہ کی تمیز کب منصوب ہوتا ہے اور کب مجرور اور خبریہ کی تمیز کا کیا حکم ہے؟ ہر حال کی مثال دیجئے۔

(۲) جملہ خبریہ بنایئے جس میں مبتداء جمع مذکر سالم یاء متکلم کی طرف مضاف ہو پھر اعلال سے اس جمع میں جو حاصل ہو تشریح کیجئے۔

(۳) اعرب البیت الآتی

مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگایئے۔

وإنی لصبار علی ما ینوبنی وحسبک أن الله أثنی علی الصبر

اشرح بالایجاز قول ابن نباتة السعدی.

(۴) ابن نباتة السعدی کے اشعار کی مختصر تشریح کیجئے۔

وكم من خليل قد تمنيت قربه فجربته حتى تمنيت بعده

وما للفتى من حادث الدهر حيلة إذا نحسه فى الأمر قابل سعده

أرى همم المرء اكتئاباً وحسرةً عليه إذا لم يسعد الله جده

الداور الاول لسنة ۱۹۲۷ء على النظام القديم

الجذ' الحط

پہلا دور ۱۹۲۷ء نظام قدیم پر

(۱) اذكر ما يجوز من الاوجه فى المستغاث به' وبين حكم المستغاث لاجله' مثل بجملة تامة.

(۱) مستغاث بہ میں ان وجوہات کا ذکر کیجئے جو جائز ہیں اور مستغاث لاجلہ کا حکم بیان کیجئے جملہ تامہ کی مثال دیجئے۔

(۲) اعطف بالواو على فعل الشرط فى الجملة السابقة فعلاً مضارعاً معتل الآخر بالواو وعلى جوابه فعلاً مضارعاً اجوف. وبين ما يجوز من اوجه الاعراب فى الفعلين المعطوفين' مع ذكر السبب فى كل وجه' وكتابة الجملة التامه فى كل حال من هذه الاحوال.

(۲) ان تصغ الى المدرس تنجح.

فعل کی شرط پر واؤ کے ساتھ جملہ سابقہ میں فعل مضارع معتل الآخر کے ساتھ عطف لگائیں اور اس کے لئے جواب میں فعل مضارع اجوف کو واؤ کے ساتھ اور وجوہ دو معطوف فعلوں میں جائز ہوں ہر وجہ سے سبب کے ذکر سمیت اور جملہ تامہ کی کتابت ان حالات میں بیان کیجئے۔

(۳) جمع الكلمات الآتية جمع تكسير ثم زنها بعد الجمع وبين ما حدث فيها من الاعلال ان اعلت. رهى

(۳) مندرجہ ذیل کلمات کی جمع تکسیر بنائیں پھر جمع کے بعد ان کا وزن کریں اور اس میں جو اعلال واقع ہو بیان کریں وہ یہ ہیں۔

راع معیشه جلیلة دعا

(۴) متنبی کا شعر پر اعراب لگائیں۔

ولو جاز أن یحووا علاک وهبتها ولکن من الأشیاء ما لیس یوهب

(۴) اشرح یایجاز قول ابن السکیت ابن سکیت کے شعروں کی مختصر تشریح کیجئے۔

نفسی تروم أموراً لست أدرکها ما دمت أحذر ما یاتی به القدر

لیس ارتحالک فی کسب الغنی سفراً لکن مقامک فی ضر هو السفر

الدور الثانی لسنة ۱۹۲۸ء علی النظام القدیم

(۱) کیف تنسب الی الاسم المختوم بیاء مشددة فی احواله المختلفة؟ مثل لکل حالة بمثال من عندک.

(۲) اجعل لفظ العلم مشغولاً عنه فی جمل ثلاث بحیث یکون فی الاولی واجب النصب وفی الثانیة واجب الرفع وفی الثالثة جائز الامرین.

(۳) سما حذا رام

صغ اسماً علی وزن فعیل من الفعل الاول وعلی وزن فعال من الثانی وعلی وزن مفعول من الثالث وبین ما حدث فی کل منها من الاعلال ثم ضع کل اسم فی جملة تامة.

دوسرا دور ۱۹۲۸ء نظام قدیم پر

(۱) اسم جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو احوال مختلفہ میں کیسے منسوب ہوتا ہے اپنی طرف سے ہر حالت کی مثال دیجئے۔

(۲) علم کا لفظ جو مشغول عنہ تین جملے بنائیں اس طرح کہ پہلا واجب النصب دوسرا واجب الرفع تیسرا دونوں اور جائز ہوں۔

(۳) سَماء. حذاء. رام.

اسم فعیل کے وزن پر بنائیں پہلے فعل کو اور دوسرے کو فعال کے وزن پر تیسرا مفعول کے وزن پر اور بیان کیجئے جو اعلال سے واقع ہو جملہ مشابہ میں ہر اسم کو استعمال کریں۔

(۴) اعرب قول المتنبی.

(۴) متنبی کے شعروں پر اعراب لگائیں۔

واظلم اهل الظلم من بات حاسداً لمن بات من نعمائه یتقلب

(۷) اشرح باختصار البیتین الآتیین:

مندرجہ ذیل دونوں اشعار کی مختصر تشریح کیجئے۔

یقولون لی: فیک انقباض، وإنما رأوا رجلاً عن موقف الذل أحجما

إذا قیل: هذا منهل، قلت قد أری ولکن نفس الحسر تحتمل نظما

الدور الاول لسنة ۱۹۲۷ء علی النظام الجدید

(۱) متی یجب فتح یاء المتکلم عند الاضافة الیها؟ مثل بجملة تامة.

(۲) اعان ارضی هاب اری

جی بفعل الامر من هذه الافعال الماضیة مسنداً الی یاء المخاطبة ثم الی نون النسوة. ومعدی فی الحالین الی یاء المتکلم.

(۳) اشرح بایجاز قول البحتری واعرب البیت الاول.

پہلا دور ۱۹۲۷ء نظام جدید پر

(۱) فتح یاء متکلم کی اضافت کے وقت کیا واجب ہے جملہ تامہ کی مثال دیجئے۔

(۲) اعان ارضی هاب اری

فعل امر کو ان افعال ماضیہ کے ساتھ لائیں جو یاء مخاطبہ کی طرف مسند ہو پھر نون مونث کی طرف اور متعدی دونوں حالتوں میں یاء متکلم کی طرف۔

(۳) بحتری کے قول کی مختصر اتشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیں۔

لو أننی أوفی التجارب حقها فیما أزت لرجوت ما أخشاه

والشیء تمنعه تکون بفوته أجدی من الشیء الذی تعطاه

أجدی: أکثر انتفاعاً

الدور الثانی لسنة ۱۹۲۷ء علی النظام الجدید

(۱) ما الفرق بین نعم و بلی فی الاستعمال؟ مثل بجمل تامة.

(۲) کون جملة فی محل جر تشتمل علی فعل مضارع معتل بالواو رافع لضمیر متصل لجماعة النسوة ثم اکد هذا الضمیر.

دور ثانی ۱۹۲۷ء نظام جدید پر

(۱) نعم اور بلی کے استعمال میں کیا فرق ہے جملہ تامہ میں مثال دیجئے۔

(۲) جملہ بنائیں محل جر میں جو فعل مضارع معتل پر مشتمل ہو واؤ کے ساتھ ضمیر کے لئے رفع دینے والی جمع مونث کے متصل ہو پھر اس ضمیر کو موکد کیجئے۔

(۳) اعرب قول المعری.

(۳) معری کے قول پر اعراب لگائیں۔

وجدنا أذی الدنیا لذیذاً کأنما جنی النحل أصناف الشقاء الذی نجنی

متنبی کے قول کی مختصراً تشریح کیجئے۔

اذا ساء فعل المرء ساء ت ظنونه وصدق مایعتاده من توهم وعادمحبیه بقول عداة واصبح فی لیل من الشک مظلم.

الدور الاول لسنة ١٩٢٨ء على النظام القديم

پہلا دور ۱۹۲۸ء کا نظام قدیم پر

(۱) متى تجوز الاستعانة في صيغة التعجب بالمصدر الصريح؟ ومتى تجب الاستعانة فيها بالمصدر المئوول؟ مثل لكل ما نقول.

(۲) النسب الى مرضى هو مرضي زن الكلمة قبل النسب و بعده.

(۳) هات الصفة المشبهة من الفعل (روى) وبين ما حصل فيها من الاعلال ثم صغرها لغير الترخيم مع بيان السبب

(۴) ضع كل فعل من الفعلين الآتين في جملتين يكون تاماً في احدهما ناقصاً في الاخرى وهما:

جعل — اخذ

(۵) اعرب ما ياتي:

ولائمة في الحظ تحسب انه بفضل احتيال المرء والسعي يجلب

(۱) صیغہ تعجب صریح مصدر کے ساتھ استغاثہ کب جائز ہے اور کب واجب ہے جس میں مصدر مئوول ہے جو بھی کہتے ہو سب کی مثال دیجئے۔

(۲) مرضی کی طرف منسوب مرضی پہلے نسب کے اور بعد میں کلمہ کا وزن بنائیں۔

(۳) صفت مشبہ فعل روی سے لائیں اور اس میں جو اعلال حاصل ہوا ہو بیان کیجئے پھر بغیر ترخیم کے سبب کے بیان سمیت تصغیر بنائیں۔

(۴) مندرجہ ذیل دو جملوں میں دو فعل اس طرح لائیں کہ ایک میں تامہ اور دوسرے میں ناقص

جعل۔ اخذ

(۵) اعراب لگائیں۔

ولائمة في الحظ تحسب انه بفضل احتيال المرء والسعي يجلب

(٦) اشرح البيتين الاتيين بعبارة فصيحة موجزة.

(٦) مندرجہ ذیل دو اشعار کی فصیح مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

لو عرف الإنسان مقداره لم يفخر المولى على عبده
أمس الذى مر على قربه يعجز أهل الارض عن رده

الدور الثانی لسنة ۱۹۲۷ء علی النظام القدیم

دوسرا دور ۱۹۲۷ء نظام قدیم پر

(۱) متی ینسب الی صدر المرکب؟ ومتی ینسب الی عجزه؟ مثل.

(۲) هات اسم التفضیل من الفعل (ابی) ثم اجمعه جمعاً مذکراً سالماً مع الضبط بالشکل وبین ما حدث فیه من الاعلال قبل الجمع وبعده.

(۳) صغر الکلمات الآتیة ثم زنها بعد التصغیر وزناً صرفیاً مرة ووزناً تصغیریاً اخری وهی :

(۴) کون جملة یکون المستثنی بالا فیها منصوبا دائما مع ان الکلام قبله تام منفی.

(۱) صدر مرکب کی طرف منسوب کرنا کب جائز ہے اور عجز کی طرف کب جائز مثال دیجئے۔

(۲) اسم تفضیل فعل ابی سے لائیں پھر جمع مذکر سالم بنائیں اور بیان کریں جو اس میں اعلال واقع ہوا ہے جمع سے پہلے اور بعد میں۔

(۳) مندرجہ ذیل کلمات کو مصغر بنائیں پھر تصغیر کے بعد ایک بار ان کا وزن صرفی اور دوسری بار تصغیری بنائیں۔

کاتب کتاب باب

(۴) جملہ بنائیں جو الا کے ساتھ جو مستثنی دائمی منصوب ہو ساتھ ہی اس سے پہلے کلام تام منفی ہو۔

(۵) اعراب البیت الآتی

(۵) شعر پر اعراب لگائیں۔

ولیس بجاز حق شکرک منعم ولو جعل الدنیا قضاء ذمامه

اشرح البيتين الاتيين۔

(۶) ان دو اشعار کی تشریح کیجئے۔

أصدیقی یود أنی أساء؟ وعدوی یظن فیه الوفاء؟

عکس الحال لا محالة لکن ربما انجد الغریق الماء

الدور الاول لسنب ۱۹۲۸ء علی النظام الجدید

پہلا دور ۱۹۲۸ء نظام جدید پر

(۱) اذکر المعانی التی تستعمل فیها (ان) بفتح الھمزة وسکون النون و (ان) بکسر الھمزة وسکون النون مع التمثیل.

(۲) بین مواضع (کم) من الاعراب فی الابیات الآتیة مع بیان السبب.

(۱) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ان مستعمل ہو فتح ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ ان بکسر ہمزہ اور سکون نون مثالوں سمیت۔

(۲) کم کے اعراب کے مواقع مندرجہ ذیل اشعار میں سبب کے بیان سمیت واضح کیجئے۔

وکم لک من ید بیضاء عندی لها فضل کفضلک فی الأیادی

تذکر کم لیلة لھونا فی ظلها والزمان نضر

کم صولة صلت والأرماح مشرعة والنصر یخفق حول الجحفل اللجب

مندرجہ بالا کلمات کا فعل ذکر کیجئے پھر ان کا وزن بنائیں اور ان دو کلموں میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے۔

(۳) اذکر فعل کل من الکلمتین السابقتین ثم زن کل واحدة منھما وبین ما حدث فی الکلمتین من الاعلال.

دو سابقہ فعل میں کون کا ذکر کیجئے پھر ان دونوں کا وزن بیان کیجئے اور دونوں کلموں میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے۔

(۴) اعرب البیت الاتی

(۴) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

نهبت من الأعمار مالو حويته لهنئت الدنيا بأنک خالد

الدور الثانی لسنة ١٩٢٨ء علی النظام الجدید

دور ثانی ۱۹۲۸ء جدید نظام پر

(١) اذکر المعانی التی تستعمل فیها ما مع التمثیل.

(٢) کون جملة فعلیة المفعول بیاه جمع مونث سالم منعوت مرة بنعت سبی ومرة بجملة اسمیة.

(۱) وہ معانی ذکر کیجیے جن میں ما استعمال ہو مثال سمیت۔

(۲) جملہ فعلیہ مفعول بنائیں جس میں ایک بار مونث سالم نعت سببی کے ساتھ منعوت ہو اور ایک بار جملہ اسمیہ کے ساتھ۔

(۴) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(الف) کیف أنت؟

(ب) کیف أصبحت کیف جئت؟

(۵) شعر پر اعراب لگائیں۔

ملکت مکان الود من کل مهجة کأنک لطفا فی النفوس قلوبها

الدور الاول لسنة ١٩٢٩ء

پہلا دور ۱۹۲۹ء

(١) متی یمتنع فی الاغراء والتحذیر ذکر العامل؟ مثل.

(٢) صغرا لکلمات الآتیة ثم انسب الیها بعد التصغیر مع الضبط بالشکل واذکر الاسباب وهی:

(٣) هات من الفعل (حاذ) اسم المکان واسم المکان ثم زن کلیهما مع

الضبط بالشكل

(۴) حول اسم الاشارة الى المثنى مخاطباً جماعة الذكور فى الجملة الآتية:

تلك البنفسجة الزرقاء بديع شكلها

(۱) اغراء اور تحذیر میں عامل کا ذکر کیجئے ممنوع ہوتا ہے مثال دیجئے؟

(۲) مندرجہ کلمات کو مصغر بنائیں پھر تصغیر کے بعد ان کی طرف منسوب کیجئے اور اسباب کا ذکر کیجئے۔

شذا۔ سن۔ وردة

(۳) حاد فعل سے اسم مکان اور اسم مفعول بنائیں پھر ان دونوں میں تبدیل کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل جملہ میں اسم ذات اشارہ کو تثنیہ مخاطب جمع مذکر میں تبدیل کیجئے۔

۵) بین انواع الصفات المشتقة ومعمولاتها وموقع كل من الاعراب فيما يأتى.

(۵) انواع صفات مشتقہ اور اس کے معمولات اور مواقع کو بیان کیجئے تمام اعراب سمیت جو کہ آئے ہیں۔

وهل نافعى أن ترفع الحجب بيننا ودون الذى أملت منك حجاب

لعل عتبك محمود عواقبه فربما صحت الأجسام بالعلل

وما أنا خاش أن تحين منيتى ولا راهب ما قد يجى به الدهر

الدور الثانى لسنة ۱۹۲۹ء

دور ثانی ۱۹۲۹ء

(۱) كيف تنسب الى الجمع واسم الجمع مثل

(۲) ما نوع اذا فى الجمل الآتية؟ وما موقع الاسم الذى بعدها من الاعراب مع ذكر الاسباب

(الف) نظرت فاذا الامم لا يرفعها الا آداب شبانها.

(ب) اذا الجد دفعه الامل قربت الغايات.

(ح) اذا الكلام كثر قل العمل.

(۳) صغ من (قام) على وزن فيعل ومن (دعا) على وزن فعلة و اذا حدث اعلال فاشرحه.

(۴) دخلت حديقة ازهارهاا ناضرة.

ما اعراب الكمتين الاخيرتين فى العبارة السابقة و اذا قدمت احداهما على الاخرى فما اعرابهما.

(۵) كون جملة تشتمل على مستثنى بالا واجب النصب منعوت بجملة فعلية.

(۱) کیسے منسوب ہوتا ہے جمع اور اسم جمع کی طرف مثال دیجئے۔

(۲) اذا کی کیا نوعیت ہے مندرجہ ذیل جملوں میں اور اس کے بعد اعراب کا کیا موقعہ ہے اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

(الف) نظرت فاذا الامم لا يرفعها الا آداب شبانها.

(ب) اذا الجدا دفعه الامل قربت الغايات.

(ج) اذا الكلام كثر قل العمل.

(۳) قام سے فیعل کے وزن پر دعا سے فعلۃ کے وزن پر بنائیں اگر اعلال واقع ہو تو تشریح کیجئے۔

(۴) دخلت صديقته ازهارها ناضرة

دو آخری کلموں میں عبارت سابقہ میں اعراب لگائیں اور جب ایک دوسرے پر مقدم ہو تو پھر کیا اعراب ہوگا؟

(۵) جملہ بنائیں جو مشتمل ہو مستثنیٰ پر اور ان کے ساتھ واجب النصب منعوت ہو جملہ فعلیہ کے ساتھ۔

الدور الاول لسنة ۱۹۳۰ء

پہلا دور ۱۹۳۰ء

(۱) اجبعن السئوالين الآتيين.

(۲) صغ من "برى" على وزن "مفعلة" ومن "شاق" على وزن "فيعل" ثم انسب على كلتا الصيغتين مع الضبط وذكر السبب.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(۱) بری کو مفعلۃ کے وزن پر اور شاق کو فیعل کے وزن پر بنائیں پھر دونوں صیغوں کو منسوب کریں حفاظت کے ساتھ اور سبب ذکر کیجئے۔

(۲) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

خليليَّ إن المال ليس بنافع إذا لم ينل منه أخ وصديق

اجب عن السوالين من الاسئلة الآتية.

(۱) اذكر مكبر كل اسم من الاسماء المصغرة الآتية وعلل لما حدث لكل منها من التغيير بسبب التصغير.

(۲) اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبراً لمبتداء متلو باسم منصوب على الاختصاص

(الف)...... نحفظ الامن ونضرب على ايدى العابثين به.

(ب)...... نتالم لرخص سعر القطن.

(ج)...... ننتظر نتيجة الامتحان.

(۳) ابن الفعلين الآتين للمجهول ثم صغ من كل منهما اسم مفعول وضعه فى جملة مفيدة.

دار — احتفل

(۴)(الف) من ظلم فالله نصیرہ.

(ب) من قابلت.

(ج) کن صدیق من یصون مودتک.

بین فی کل مثال من الامثال السابقة معنی "من" واذکر محلها من الاعراب مع بیان السبب.

مندرجہ ذیل دو سوالوں کے جواب دیجئے۔

(ا) مندرجہ ذیل اسماء مصغر میں مکبر کو ذکر کیجئے اور سبب تصغیر کے جو واقع ہوا ہے تبدیلی سے خطبته و صیغته مویل.

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کو خبر مبتدا بنائیں جو اسم منصوب کے ساتھ متلو ہو اختصاص پر۔

(۳) اعرب البیت الآتی اعراباً موجزاً.

خلیلی ان المال لیس بنافع اذا لم ینل منه اخ و صدیق

(۳) مندرجہ ذیل دو فعل مجہول بیان کیجئے پھر ہر ایک ان میں سے اسم مفعول کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

دار اجتفل

(۴– الف) من ظلم فانه نصیره

(ب) من قابلت

امثال سابقہ سے ہر مثال کو بیان کیجئے اور بیان سبب سمیت محل اعراب واضح کیجئے۔

الدور الثانی لسنة ۱۹۳۰ء

(۱) اجب عن السئوالین الآتیین.

الوطن ان رفعته رفعک.

کیف تعرب کلمة الوطن و کیف تعربها ان قدمت علیها "ان" علل لکل اجابة؟

اعرب البیت الآتی اعرابا موجزا:

ترفق ایها المولی علیهم فان الرفق بالجانی عتاب

اجب عن سوالین من الاسئلة الآتیة:

(۱) صغ من "وضو" علی وزن "فعال" ومن "عدا" علی وزن "فعال" ثم انسب الی کل صیغة وبین مایجوز فی احداهما عندالنسب ولا یجوز فی الاخری.

(۲) ایها المخطی تدارک خطاک.

انی ایها المخطی محتاج الی هدایتک.

فی ای مثال من المثالین السابقین تری ان المخطی هو المتکلم وفی ایهما تراه مخاطبا؟

بین محل "ای" من الاعراب فی المثالین مع ذکر السبب.

(۳) مثل الاداتین من ادوات الشرط غیر الجازمة وبین معنی کل منها:

(۴) الکلمات الآتیة اسماء مکان فکیف تضبط عین کل منها ج ذکر السبب.

محبط - منهل - مغسل - مقتل

الحمد للہ بنعمته تتم الصالحات

ورثانی ۱۹۳۰ء

(۱) مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجئے۔

الوطن ان رفعته رفعتک.

کلمہ وطن کااعراب کیا ہوگااور اگر یہ مقدم ہوتو پھر کیا اعراب ہوگا؟

مندرجہ ذیل ذیل شعر پر مختصر اعراب لگائیں۔

ترفق أيها المولى عليهم فإن الرفق بالجانی عتاب

(۱) مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجئے۔

وضو کو فعال کے وزن پر عذا افعال کے وزن پر بنائیں پھر صیغہ کی طرف منسوب کیجئے اور بیان کیجئے جو ایک میں نسب کے وقت جائز ہو اور دوسرے میں نہ ہو۔

أيها المخطی تدارک خطاک إنی أيها لمخطی محتاج ألی هدايتک

کون سی سابقہ دو مثالوں میں تم سمجھتے ہو کہ خطاء کرنے والا متکلم ہے اور کون سے مخاطب سمجھتے ہو ای محل کو دونوں مثالوں میں سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

(۳) ادوات شرط غیر جازمہ دو کی مثالیں دیجئے اور ہر ایک کا معنی بیان کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل کلمات اسماء مکان ہیں۔ اسماء کو کیسے محفوظ کرو گے سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

مهبط- منهل- مغسل- مقتل

اَلحمدُ لله الذی بنعمَته تیمُ الصَّالحاتُ.